

ن-۹
۱۷۹



مع دعا و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

شیخ نشار احمد (یارن والے)
یارن مارکیٹ - بمبئی بازار - کھارادر،
کراچی (پاکستان)

مکتبہ رضویہ اسلام آباد کراچی
۲۱۷۳۶۲
۲۱۷۳۶۲

Handwritten signature or text in Urdu script.



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نوشتا عکسی مع دُعا ج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

ظلالِ
میں

باہتمام:

قاری رضار المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیومین مسجد، بولٹن مارکیٹ، بند روڈ، کراچی ۷۲

ناشر: مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ

کراچی ۷۲ فون: ۲۱۶۳۶۳ - ۲۱۶۸۸۹

فہرست مجموعہ وظائف

59633

سفر	نام وظیفہ	سفر	نام وظیفہ	سفر	نام وظیفہ
۲۳۵	سولہی پروردگار کی دعا	۱۵۸	سبعات عشر	۳	عرض نامہ
•	سخت مصیبت سے تباہی کی دعا	۱۵۹	ہفت بیگنہ مع اسناد	۴	سورہ کہف مع فضائل ۱۵
•	بیماری کی عیادت کی دعا	۱۶۲	شش قفل	۱۶	سورہ یسین مع فضائل ۲۲
•	مسلمان کی وفات پر دعا	۱۶۳	چل کاف مع اسناد	۲۲	سورہ دخان مع فضائل ۲۱
•	میت کو قبر میں آگے لے کر دعا	۱۶۵	نماز پڑھنے کا طریقہ	۲۷	سورہ فتح مع فضائل ۲۲
•	قبر میں مٹی ڈالتے وقت	۱۶۷	نماز جنازہ	۳۱	سورہ رحمن مع فضائل ۲۲
•	قبرستان میں داخل ہونے وقت دعا	۱۶۹	نماز چاشت۔ نماز تسبیح	۳۵	سورہ واقعہ مع فضائل ۲۲
۲۳۶	شیطان دوسروں سے مخالفت کیلئے دعا	•	نماز تراویح	۳۹	سورہ جمعہ مع فضائل ۲۲
•	خضوار غسل کے وقت دعا	۱۷۰	نماز قضائے حاجات	۴۱	سورہ لقمان مع فضائل ۲۲
•	اذان کی دعا	۱۷۱	نماز استسجارہ و دعائے استسجارہ	۴۳	سورہ ملک مع فضائل ۲۲
•	بجلی کرکٹ پر دعا	۱۷۲	دعائے حاجات	۴۶	سورہ لوط مع فضائل ۲۲
•	آنندھی کے وقت دعا	•	نماز بچکانہ کے بعد تسبیح مع ختم قاریہ	۴۸	سورہ مزمل مع فضائل ۲۲
•	بیٹا لگاؤ میں داخل ہونے اور نکلنے کا	۱۷۳	نماز غائبہ	۵۰	سورہ نباہ مع فضائل ۲۲
•	بھی اور بری چیز دیکھنے پر دعا	۱۷۴	فضائل نماز اور قضا کے عمل اور کراہت کا طریقہ	۵۲	سورہ سجدہ مع فضائل ۲۲
•	اداسی سے نجات کیلئے دعا اور تکرار تسبیح و تحمید	۱۷۵	عبدالرحمن مع فضائل	۵۵	سورہ جسرات مع فضائل ۲۲
•	ہر شے کے وقت دعا	•	طریقہ فاتحہ	۵۸	سورہ حشر مع فضائل ۲۲
•	جلد و جنت اور برائی سے نجات کی دعا	۲۷۹	دعائے سریانی	۶۲	سورہ جن مع فضائل ۲۲
۲۳۷	زیادتی علم، قوت حافظہ اور زبان کی	۱۸۵	قصیدہ غوثیہ	۶۳	سورہ بقدرت
۲۳۸	لگنت کی دعا	۱۸۸	درود رضویہ	۶۵	سورہ شمس تا آخر پارہ ۲
•	قبول توبہ کی دعا مع درود حبیب	۱۸۹	دعائے معنی	۷۴	سفر آیات قرآنی برائے وظیفہ
۲۳۸	ایام بیخ کی دعا	۱۹۲	تسبیح بعد نماز بچکانہ	۷۵	مع دعائے ختم قرآن
•	حالت زحمت کی دعا	۱۹۳	درود مقدس مع فضائل	۸۰	تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
•	قوی قوت کی دعا۔ اعمال نامہ	۲۰۴	الصلح الاعظم	۸۰	اسمائے حسنیٰ مبارکی تعالیٰ جل جلالہ
•	بیماری کرنے کی دعا	۲۱۳	فائدہ جلیلہ	۸۱	اسمائے مقدسہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
۲۳۹	نفاق، دیکھ بھار کی دیکھ بھار سے بچنے کی دعا	۲۱۵	علاج برائے نظر بد مع آیات شفا	۸۲	اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ
•	کھانے کے وقت اور بعد کی دعا	۲۱۷	نظر جھانسنے کا عمل	۸۳	دعائے حاجت کرشمہ مع فضائل
•	نیسا چاند دیکھنے پر دعا اور مسلم کی دعا	•	دعائے امن	۸۹	دعائے قدر مع فضائل
۲۴۰	سحری و افطار کی دعا، آیات سلام	۲۱۸	سید الاستغفار	۹۷	دعائے حبیب
۲۴۱	جامع دعائیں بعد نماز اور نماز کے	•	شب قدر کے نوافل و فضائل	۹۳	دعائے شب بارات (نصف شعبان)
۲۴۲	اندر کی دعائیں	۲۲۰	دعائے حکمت	۹۴	دعائے جلیلہ
۲۴۲	اختتام نماز	۲۲۳	شش کلمے	۹۵	اور اسلطان عبدالقادر درود و شفا
۲۴۵	دعائے خیر	۲۲۵	نماز استسجارہ	۹۶	دعائے امام بعد نماز
۲۴۶	سج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ کی	۲۲۶	چاند اور سورج کی نماز	۹۷	فضائل و عبادت اولوم عاشوراء
•	سکھل دعائیں	۲۲۷	خطبہ نکاح	۹۸	دعائے عاشورہ محرم
۲۴۱	حاضر و غائب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۹	دعائے صدق رضی اللہ عنہ	۹۹	دعائے نور
۲۴۲	سلام دوزخ کے بعد	۲۳۰	آیت الکرسی کے فضائل	۱۰۵	دعائے حقیقہ و قربانی مع فضائل مسائے
۲۴۵	سج و عمرہ کے اعمال کا نقشہ	۲۳۲	فضائل آسمان الرسول	۱۰۶	درود تاج
۲۴۶	رات کو سوتے وقت کے عملیات	۲۳۴	مسنون دعائیں	۱۰۷	درود لکھی مع اسناد
۲۴۷	مناجات بعد گاہ و شب عالمین	•	صبح شام کی دعا، خواب دیکھنے کی دعا	۱۰۹	درود توحید مع اسناد
۲۴۸	سلام بخیر و برکت اور کونین صلی اللہ علیہ وسلم	•	گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا	•	درود اکبر مع اسناد و منظوم
•	•	•	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا	۱۱۲	از عطاء عبدالمصطفیٰ ازہری
•	•	•	رواجی سفر کی دعا	۱۱۳	درود اکبر

عزیز ناشر

پنج سورہ، دہ سورہ، یازدہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً چار سو سال سے شروع ہوا ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم کی مخصوص سورتیں جن کے فضائل احادیث میں بے شمار ہیں ان کو یکجا کر دیا جائے تاکہ وظیفہ کے طور پر روزانہ ان کی تلاوت کی جاسکے۔ اور ان سورتوں کو آسانی حفظ کیا جاسکے قرآنی سورتوں کے علاوہ اس مجموعہ میں اور ادنیٰ وظائف اور دعائیں اور دعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جیسا تک درود شریف کا تعلق ہے اس کا ثبوت وضاحت کیساتھ قرآن کریم اور حدیث میں موجود ہے۔ وظائف کے لئے بزرگان دین سے روایت کی گئی ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ روایتوں کے بیان میں حوالہ کتب بھی لکھا جائے۔ جہاں حوالہ کتب موجود نہیں ہے وہاں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اس میں ہماری معاونت فرمائیں تاکہ مکمل طور پر تاریخی دستاویز مرتب ہو سکے۔

اس کتاب میں شامل تمام وظائف اور دعاؤں کے الفاظ میں کسی قسم کا کوئی شرعی سقم نہیں ہے اور ان کا طبع کرنا اور پڑھنا ہر طرح درست اور مستحب ہے۔

راج، عمر اور زیارتِ مدینہ منورہ کے موقع پر ایسے مجموعہ (پنج سورہ، یازدہ سورہ) نائزین اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی امر کے پیش نظر اس کتاب میں حج، عمر اور زیارتِ مدینہ منورہ کی دعائیں شامل کر کے حجاج و نائزین کی خدمت میں ایک انتہائی مکمل تحفہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ اسے کئی طور پر فائدہ حاصل کر سکیں۔ اور اس مجموعہ کو ساتھ رکھ کر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و تلاوت اور دعائیں صرف کر سکتے ہیں خاص طور پر درود اکبر مکمل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۃ الطہر کے سامنے ضرور پڑھئے۔

جن صاحبان نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہان کی سعادت سے نوازے۔ آمین۔ قارئین کرام! المجدد احمد رضا اکیڈمی کے معاونین کیلئے دعتے خیر فرمائیں۔

آپ کی دعاؤں کا منتظر : رضوان المصطفیٰ اعظمی

خلیب نیومین مسجد، بولٹن مارکیٹ، ہفتہ ڈو، کراچی فون: ۲۱۶۸۸۹

۲۱۶۲۶۶

بم رجب المرجب ۱۳۹۸ھ

۸۔ جون ۱۹۷۸ء

فضائل سورۃ الکہف

بروز جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابو بکر مرزوقی نے اپنی تفسیر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی قیامت کے دن از سر تا پا اور زمین سے آسمان تک اس کے نور ہی نور ہوگا۔ اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہوگا (مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

حاکم نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور رہے گا (بیہقی، المختارہ، حافظ ضیاء الدین مقدسی) حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر نکتہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا (ابن کثیر ج ۳ ص ۴۰-۴۱، مطبوعہ مصر)

عمومی فضائل

برابر بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سورۃ الکہف پڑھی ان کے گھر میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ اسے سن کر اس پر ایک خاص کیفیت طاری ہو گئی، اور وہ اُپھلنے کودنے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر سایہ و سکن ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں — سورۃ الکہف پڑھو، یہ سکینہ ہے جو تلاوت قرآن کے وقت نازل ہوتی۔ (بخاری

مسلم ج ۱ ص ۶۸ پہ تلاوت کرنے والے اُسید بن حقیقہ تھے۔
ابوالورداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص
سورة الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ
رہے گا مسلم، ابوماؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد، مشکوٰۃ ص ۱۸۷، انیسر
امام ترمذی سے روایت ہے کہ جو شخص صرف ابتدائی تین آیتیں یاد کرے وہ فتنہ
دجال سے محفوظ رہے گا۔

ابوالورداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس شخص نے سورة الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنہ دجال سے محفوظ
رہے گا۔ مسلم، نسائی، مسند احمد، لیکن نسائی نے سورة الکہف کی صرف دس
آیتیں روایت کی ہیں۔ اول و آخر کی کوئی قید نہیں لگائی،

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جو شخص سورة الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا یا اس کے لئے دجال
کے فتنے سے بچاؤ کا سبب ہوگا۔ (البوم واللیل)

معاذ بن انسؓ جہنمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
آدی نے سورة الکہف کا اول اور آخر پڑھا وہ از سر تا پا منور ہوگا۔ اور جو شخص یہی
سورت کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین اور آسمان کے درمیان نور ہی نور
ہوگا۔ (مسند احمد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَهٗ

عِوَجًا ۙ قَلِیْلًا لِّیُنذِرَۤ اَسَاسِیْدٍ اٰمِنٍ ۙ لَّدُنْهُ ۙ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اِنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَا لَیْسَ فِیْهَا

أَبَدًا وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ
 عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنَّ
 يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۗ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ بِنَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ
 يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۗ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَىٰ الْأَرْضِ زِينَةً
 لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا
 صَعِيدًا جُرُزًا ۗ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ
 كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۗ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا
 آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۗ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ
 آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۗ ثُمَّ بَعَثْنَاَهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ
 الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِئْتُوا أَمَدًا ۗ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ
 بِالْحَقِّ ۗ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۗ وَرَبَطْنَا
 عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لَنْ نَدْعُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ أَشْطَطْنَا ۗ هُوَ آدَمُ قَوْمُنَا
 اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيِّنٍ
 فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ وَإِذِ اعْتَرَقْتَهُمْ
 وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْأَىٰ إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۗ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا
 طَلَعَتْ تَزْوُرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ
 ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ
 يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
 مُرْشِدًا ۗ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتِنَا وَهُمْ رُقُودٌ ۗ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
 الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ
 لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمَلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۗ
 وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ
 لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
 لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ
 أَيُّهَا زَكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
 بِكُمْ أَحَدًا ۗ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُبُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
 فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۗ وَكَذَلِكَ عَصَيْنَا عَلَيْهِمْ
 لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ
 يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا رَبُّهُمْ
 أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

فَسَجِدًا ۝ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
 كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي
 أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ تَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ فَلَا تُنَارِفْ فِيهِمْ الْأَمْرَاءَ
 ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَلَا تَقُولْ لَنْ أُشَاقِيَ إِنَّ
 فَاعِلُ ذَلِكَ غَدًا ۝ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ
 عَسَى أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ هَذَا ارشادًا ۝ وَكَيْتُبُوا فِي كَتِفِهِمْ
 ثَلَاثَ يَاسَعَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ
 غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ
 مِنْ قَوْلٍ وَلَا يَشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَأَنْتَ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ
 كِتَابِ رَبِّكَ إِلَّا مُبَدَّلَ لِكَلِمَتِهِ ۝ وَلَنْ نَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَقَدًا ۝
 وَأَصْدِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعِسِيِّ
 يُرِيدُونَ وَجْهًا وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنِ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ
 فُرْقَانًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ
 فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ
 يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ

سَاءتْ مُرْتَفَقًا ۗ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ
مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ
الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ
الْثَوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۗ وَاصْرَبْ لَهُمْ مِّثْلًا لِّجُلْدَيْنِ جَعَلْنَا
لِرَاحِدٍ مِّنْهُمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۗ كُلَّتَا الْجَنَّتَيْنِ مَاتتَا أَكْهَابًا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ
فَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۗ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۗ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۗ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ
لَئِنْ رُجِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۗ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ
وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ
ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۗ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۗ وَلَوْلَا
أَدْخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَأَقْوَىٰ لِلَّهِ مِنَ اللَّهِ إِنَّ تَرْنًا أَنَا
أَكَلٌ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۗ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۗ أَوْ

يُصْبِرُ مَا وَهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلْبًا ۝ وَأَحْيِطْ بِمِرَّةٍ فَأَصْبِرْ
يُقَلِّبُ كَفَيْهِ عَلَى مَا انْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ
يَلْبِثُنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةٌ يَصْرُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُتَحَرِّيًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا
انزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَرَ هَشِيمًا
تَذُرُّهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ۝ الْهَالِكُ وَالْبُنُوتَ
زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسِذُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ
حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفَاءً
لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ
لَكُمْ مَوْعِدًا ۝ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
فِيهِ وَيَقُولُونَ يَوَيْلَتَنَا مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا
كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظُنُّ رَبُّكَ
أَحَدًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
كَانَ مِنَ الْإِجْرِينَ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ

مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝ مَا أَشْهَدُ تَهُمُ
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُنْتَحِزًا
 الْمُضِلِّينَ عَصُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ
 فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ
 النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَلَيْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ
 حَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ
 شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْيُوا لِلَّهِ إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا
 رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝
 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا
 هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ آيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ
 مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
 آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا أَلْفًا مِيلًا ۝
 وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَل لَهُمُ
 الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْبِقًا ۝ وَتِلْكَ
 الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لِيَاظِلُّوا وَجَعَلْنَا لِبَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ

مُوسَى لِفْتْنَهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ بَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِي حُقُبًا ۝

فَلَمَّا بَلَغَا بَحْرَيْنِ بَيْنَهُمَا نِسْيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفْتْنَهُ إِنِّي آتِيَا عِدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا

هَذَا نَصَبًا ۝ قَالَ ارْجِعْ إِذْ أَوْيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

وَمَا أَنسِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

عَجَبًا ۝ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اتَيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا

عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِمَّا عَلَّمْتَ

رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا

لَمْ يُحِطْ بِهِ خَيْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اخْرُقْهَا تَغْرُقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا الْقِيَاغُلُ فَتَلَهُ

قَالَ أَقْبَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۝

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ قَالَ إِنْ
 سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا تُصِحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
 لَدُنِّي عُذْرًا ۖ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
 أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُصَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
 يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۗ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَخَذْتُ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ قَالَ
 هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۗ سَأَنْبِئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
 عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ
 غَصْبًا ۖ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا
 طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِمَّنْهُ زَكَاةً وَ
 أَقْرَبَ رُحْمًا ۖ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ
 وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ
 يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا
 فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۗ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۗ
 إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۖ فَاتَّبَعِ

سَبِيًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي
عَيْنِ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَاذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا
أَنْ تَعَذِّبَ وَإِنَّمَا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۗ قَالَ إِنَّمَا مِنْ ظَلَمٍ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَكْرًا ۗ وَإِنَّمَا
مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحَسَنَىٰ ۗ وَسَنُقُولُ لَهُ
مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۗ ثُمَّ اتَّبَعَهُ سَبِيًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ النَّهْرِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۗ
كَذَلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۗ ثُمَّ اتَّبَعَهُ سَبِيًّا ۖ حَتَّىٰ
إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۗ قَالُوا يَاذَا الْقَرْنَيْنِ إِن يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ
مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۗ قَالَ مَا مَلَكَتْ فِي رَأْيِي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي
بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۗ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ
إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
قَالَ آتُونِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۗ فَبِأَسْطَعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ ۗ وَ
مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۗ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَآذِجَاهُ

وَعَدُّرَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءً ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۗ وَتَرَكَنَا
 بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ ۚ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ
 جَمْعًا ۗ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۗ الَّذِينَ
 كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
 سَمْعًا ۗ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ
 دُونِي أَوْلِيَاءَ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۗ قُلْ هَلْ
 نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۗ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۗ أُولَئِكَ
 الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ
 لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا ۗ ذَلِكَ جَزَاءُهُمْ بِمَا كَفَرُوا
 وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوعًا ۗ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۗ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ
 عَنْهَا حِوَلًا ۗ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ
 قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مِدادًا ۗ قُلْ إِنَّمَا أَنَا
 بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ الْهُكْمَ إِلَهُ ۗ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ
 رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۗ

فضائل سورۃ یس

احادیث میں سورۃ یس شریف کے فضائل بے شمار بیان کئے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ سورۃ یس قرآن کا دل ہے اسی لئے سورۃ یس کو قلب قرآن کہا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یس شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

امّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مفری تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی، اس عظمت والی سورت کا نام سورۃ یس ہے۔

اس سورت کا نام مہمّۃ، مدافعہ اور قافیہ ہے (ابو نصر بخاری) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نعیر سے روایت کیا کہ توریت میں سورۃ یس کا نام مہمّۃ ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے۔ اور دنیا اور آخرت کے ہول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مدافعہ اور قافیہ بھی ہے کہ یہ ہر مہمّۃ کو دفع کرتی اور ہر حاجت کو پورا کرتی ہے (بیہقی نے اس حدیث کو منسکر بتایا ہے)۔

حضرت معقل بن یسار سے بسند صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دارِ آخرت کے لئے پڑھے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

لے ربیعہ اور مفری کے دو مشہور قبیلے تھے، اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یس شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ بعض نے تیس قرآن، بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے۔ دس قرآن کے ثواب کی حدیث مرفوع ابن عباس، معقل بن یسار، عقبہ بن عامر، ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہم جمعین سے مروی ہے۔ لہذا اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہئے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ صفحہ ۱۹۲-۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یس ہے۔ جو آدمی یس شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (خازن۔ ج ۳ ص ۲)

ابوداؤد میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مردوں پر (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) سورۃ یس پڑھا کرو۔ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لئے جو شخص سورۃ یس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (دہنقی، شعب الایمان، مشکوٰۃ ص ۱۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ یس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

جذوب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کیلئے سورۃ یس پڑھی۔ اس کو بخش دیا جائے گا (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳) نسائی نے یوم ولیلہ نامی کتاب میں اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے معقل بن یسار سے روایت کیا کہ مردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورۃ یس

بڑھا کر دے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ مرے دلوں پر اس صوت کے پڑھنے سے ہونکی
 نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
 سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۃ یس
 ہر امتی کے دل میں ہوتی (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۳)
 عطار بن ربیع تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن
 کے آغاز میں سورۃ یس شریف پڑھے گا۔ اس کی تمام ضرورتیں پوری کر دی
 جائیں گی۔ (دارمی، مشکوٰۃ۔ ص ۱۸۹)

نوٹ:- دعائے نصف شعبان ص ۹۴ پر ملاحظہ فرمائیے!

سُورَةُ يُسِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۳ عَلٰی
 صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵ لِتُنذِرَ قَوْمًا
 مَّا اُنذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
 عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ

أَغْلَا فِيهِ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝۸ وَجَعَلْنَا مِنْ
 بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
 فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ ۝۹ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
 تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۰ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
 الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝۱۱ إِنَّا نَحْنُ
 نَحْيُ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ
 أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝۱۲ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ
 الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
 فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝۱۴ قَالُوا
 مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ
 أَنْتُمْ إِلَّا كَذَّابُونَ ۝۱۵ قَالُوا رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَنَا لَمُرْسَلُونَ ۝۱۶
 وَمَا عَلَّمْنَا إِلَّا الْبَلْغَةَ الْمُبِينِ ۝۱۷ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ لَيْلِنَا لَمْ
 تَنْهَوْنَا نَزْحُجَّتْكُمْ وَ لَيْسَتْكُمْ مِّنَّا عَذَابُ الْيَوْمِ ۝۱۸ قَالُوا
 طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝۱۹
 وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
 الْمُرْسَلِينَ ۝۲۰ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝۲۱

وقف غفران
وقف الذم

وَمَالِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ
 دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِيدَنْ الزَّحْمُنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
 شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢﴾ إِنْ أَرَادَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
 بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٣﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي
 يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿٥﴾ وَمَا
 أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا
 مُنْزِلِينَ ﴿٦﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَائِدُونَ ﴿٧﴾
 يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
 يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
 إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩﴾ وَإِنْ كُلُّ لُجَّةٍ لَدُنَّا مُحْضَرُونَ ﴿١٠﴾ وَ
 آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
 يَأْكُلُونَ ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ تَحْتِهَا أَنْهَابٌ وَغُرُبَاتٌ
 فِيهَا مِنْ الْعُيُونِ ﴿١٢﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
 الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾ وَإِنَّ لَهُمُ اللَّيْلُ
 نَسَلْنَاهُمْ مِنَ النَّهَارِ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿١٥﴾ وَاللَّيْلُ تَجْرِي لِيُسْتَقَرَّ لَهُمْ

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
 كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
 وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِلَىٰ لَهُمْ
 أَنْ حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُورِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ
 مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَاءُ نُغْرِقُكُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ۝
 إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا
 بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ
 آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ
 لَهُمْ اتَّقُوا مِثْرًا نَزَقَهُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا
 أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝
 وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
 تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمُ
 مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ
 مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَالْيَوْمَ

لَا تَظْلِمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَحْسَبَ
 الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكُهُونٍ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى
 الْأَرْبَابِ مُتَّكُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝
 سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَّازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْبُرْمُونَ ۝
 أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدْمَانَ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ
 عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَإِنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ
 أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ
 الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ
 نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ أَرْجُلَهُمْ بِمَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
 فَأَنَّى يُبْجَرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ تُعَذِّبْهُ نَتَكِسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا
 يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
 وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
 الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مَا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا
 فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاكُونُ ﴿٢٣﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّخَذُوا
 مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٢٥﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ
 وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُنْحَرُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا
 يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٢٧﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ
 فَذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٢٨﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ
 مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٢٩﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَ أَوَّلَ
 مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٣٠﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ
 الْأَخْضِرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٣١﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ
 الْعَلِيمُ ﴿٣٢﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٣﴾
 فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

* فضائل سُوْرَةِ الدُّخَانِ *

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا صبح تک اس کے لئے مشر بنار فرشتے استغفار کریں گے (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷ - مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی ص ۱۸۷) اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مردودہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۱)

ترمذی ہی میں حضرت ابو ہریرہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لمم الدخان، جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اس کی مغفرت کے لئے کفایت کرے گا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ ترمذی روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

حضرت ابو ہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سووایس اور لمم الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور ابن مزہب نے حضرت ابو امامہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ خم الدخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

سُورَةُ الدُّخَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنَحْمَدُہٗ وَنُثْنِیْہٗ اِنَّہٗ لَکَبِیْرٌ
 حَمْدٌ ۙ وَ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا
 مُنذِرِیْنَ ۙ فِیْہَا یُفْرِقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا کُنَّا
 مُرْسِلِیْنَ ۙ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ ۙ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۙ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۙ اِنْ کُنْتُمْ مُّوقِنِیْنَ ۙ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ یُحِیُّ وَیُمِیْتُ
 رَبُّکُمْ وَرَبُّ اٰبَآکُمْ الْاَوَّلِیْنَ ۙ بَلْ هُمْ فِیْ شَکٍّ یَلْبَسُوْنَ ۙ فَارْتَقِبْ

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَتَى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ
جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ۝ إِنَّا
كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ
رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَذْوَ إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَ
أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ
بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجَبُون ۝ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فاعْتَرِلُون ۝
فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ آتِي قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ
مُتَّبِعُونَ ۝ وَاتْرِكِ الْبَئْرَ هُوَ أَهْلُهَا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَكَوْا
مِنْ جَدَّتِ وَعَيْوْنَ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا
فَكَهِنُوا ۝ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ
وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا نَبِيًّا إِسْرَائِيلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُبِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ الْمُتْرَفِينَ ۝
وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنبَأْنَاهُمْ مِنْ آيَاتِ
مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ هُوَ آتِي قَوْمًا لَيَقُولُونَ ۝ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

وقف لانه وقف لانه

الثلاثة

عجبت

الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝ فَاتُوا يَا بَنِي آدَمَ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
 أَمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبْعُ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكَهُمْ نَارُهُمْ كَمَا كَانُوا
 مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ۝ مَا
 خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
 مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ
 يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَةَ
 الزُّكُومِ ۝ طَعَامٌ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝ كَغَلَى
 الْحَمِيمِ ۝ خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ
 رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ
 هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝
 فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
 مُتَقَابِلِينَ ۝ كَذَلِكَ وَرَوْنَهُمْ مَحُورٍ عَيْنٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا
 بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ
 الْأُولَى ۝ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضَلَّ مَنْ رَزَقَ ذَلِكَ
 هُوَ الْفُوزُ الْعَظِيمُ ۝ وَإِنَّمَا يُسْرِنُ بِلسَانِكَ لَعْنَهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝
 فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ۝

عند المتأخرين

مع الفقه

٢٦

فَضَائِلُ سُورَةِ الْفَتْحِ

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے (مسلم . بخاری ج ۲ ص ۱۶۰۰-۱۶۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکبادی کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی (بخاری ج ۲ ص ۶۰۰-۶۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلے میں تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹۔ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن ج ۳ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۱۶۶۰-۱۶۶۱) حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (مشفق علیہ۔ خازن ج ۳ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدر ج ۵ ص ۴۲۔ ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے تشرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔ (روح المعانی ج ۲۶ ص ۷۶)

سُورَةُ الْفَتْحِ وَتَسْبِحُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَ

يَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝ وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالشَّرِكَاتِ الظَّالِمِينَ ۝ بِاللَّهِ ظَنُّ السُّوءِ ۝

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ ۝ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

جَهَنَّمَ ۝ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَكَانَ

اللَّهُ عَزِيمًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأُ

صِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۝ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

أَيْدِيهِمْ ۝ فَمَنْ تَكَفَّ فَإِنَّمَا يَنْتَكِبُ عَلَى نَفْسِهِ ۝ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا

عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ

مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
 بِالسِّنِينَ وَمَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ
 شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ
 إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ ظَنَ السُّوءِ
 وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
 لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ
 إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمٍ لِتَأْخُذُوا مَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ
 أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ
 فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يُفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
 قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ
 شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
 حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرْبُوعِ
 حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعَذِّبُهُ عَذَابُ آبَايِمَاءَ ۖ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ
 فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۖ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
 يَأْخُذُونَ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً
 تَأْخُذُونَ بِهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ
 آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ وَآخِرَى لَمْ يُقَدِّرُوا
 عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۖ
 وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ
 لَا نَصِيرًا ۖ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
 اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
 بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۖ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعَكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُمْ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ
 وَالنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ لَمْ تَعْلَبُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَنُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ
 مَعْرَةً بَغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا
 لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ آبَايِمَاءَ ۖ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى
 رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ
 بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ
 رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
 آمِنِينَ مُخْلِقِينَ رِءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ
 تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
 بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ فَهِيْدًا ۝
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
 تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
 فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ
 فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى
 عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

فضائل سورة الرحمن

اس سورہ مبارکہ کا نام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً عروس القرن
 مروی ہے۔ (بیہقی۔ روح المعانی ج ۲۷ ص ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حسن و باریکی
 اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور منور ہے جب

عندنا
 عندنا
 عندنا

حضور صل اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے جب بھی میں ان کے سامنے نبائی آلاء سے حکمتا تکذ بنی پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے ابن کثیر ج ۵ ص ۲۶۹ بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ مرثیٰ کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمن ہے۔

فتح القدیر ج ۵ ص ۱۲۰ | سُورَةُ الرَّحْمَنِ | ابن کثیر ج ۲ ص ۲۶۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِشَوَابِهَا

الرَّحْمَنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۙ عَلَيْهِ الْبَيَانُ ۙ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۙ وَالشَّجَلَةُ

رَفَعَهَا ۙ وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۙ وَأَقِيمُوا

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ ۙ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۙ

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۙ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

وَالرَّيْحَانُ ۙ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۙ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَارٍ ۙ فَبِأَيِّ

آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۙ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۙ فَبِأَيِّ

آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۙ مَرِجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

لَا يَبْغِيَانِ ۙ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۙ يُخْرِجُ مِنْهُمَا الْمُلُوكُ

وَالسَّجَّادِينَ^{١٧} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{١٨} وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ
 فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ^{١٩} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٢٠} كُلُّ مَنْ
 عَلَيْهَا فَاِنَّ^{٢١} وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ^{٢٢} فَبِأَيِّ
 آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٢٣} يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ
 هُوَ فِي شَأْنٍ^{٢٤} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٢٥} سَنَفِرُ لَكُمْ آيَاتِهِ
 الثَّقَلَيْنِ^{٢٦} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٢٧} يَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
 إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا
 لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ^{٢٨} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٢٩} يُرْسَلُ
 عَلَيْكُمْ شَوَاطِرٌ مِنْ ثَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ^{٣٠} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا
 يُكذِّبُونَ^{٣١} إِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ^{٣٢}
 فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٣٣} فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ
 وَلَا جَانٌ^{٣٤} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٣٥} يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ
 بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ^{٣٦} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا
 يُكذِّبُونَ^{٣٧} هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ^{٣٨} يَطُوفُونَ
 بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ^{٣٩} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٤٠} وَلَيْسَ خَلْقَ
 مَقَامَرَتِهِ جَنَّاتٍ^{٤١} فَبِأَيِّ آيَاتِنَا يُكذِّبُونَ^{٤٢} ذَوَاتَا أَفْنَانٍ^{٤٣}

النص

وقف لازم

تسبيح

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٠﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيانِ ﴿٥١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٢﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٤﴾ مُتَّكِفِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
 وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٦﴾ فِيهِنَّ
 قَصْرَاتُ الْظَرْفِ لَمْ يَطْبِئْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٧﴾ فَبِأَيِّ
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٨﴾ كَانْتَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٩﴾ فَبِأَيِّ
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٠﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦١﴾ فَبِأَيِّ
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٢﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ ﴿٦٤﴾ مُدْهَامَتَيْنِ ﴿٦٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٦﴾ فِيهِمَا
 عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٦٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٨﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ
 وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٠﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ
 حِسَانٌ ﴿٧١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٢﴾ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْبُيُوتِ ﴿٧٣﴾
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٤﴾ لَمْ يَطْبِئْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ
 لَا جَانٌّ ﴿٧٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٦﴾ مُتَّكِفِينَ عَلَى رُفُوفٍ
 خُضِرَ وَعَبَقَرِيُّ حِسَانٍ ﴿٧٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٨﴾



تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٩﴾



فضائل سورۃ الواقعة

یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعة پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے (بیہقی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابو عبید نے اپنی کتاب فضائل میں اور ابن ضریس، حارث بن ابی اسامہ ابولیسلی، ابن مردویہ اور چہبہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعة پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن عباس سے ایسی ہی روایت مرفوعاً ذکر کی۔ اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعة تو نگرہ کی سورت ہے۔ لہذا اُسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور تیلی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعة سکھاؤ کہ یہ تو نگرہ اور مالدارہ کی سورت ہے (روح المعانی ج ۲ ص ۱۲۸)۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ حضرت عثمان ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئیگا۔ ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعة پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعة پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱)

سورة الواقعة بكتبت من ستة اشهر من ايدى ملك من ايدى

اياتها ٩٠ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رُكُوْعَاتُهَا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝ فَكَانَتْ مَبَآءِ

مُنْبَثًا ۝ وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَاصْحَبُ الِیْمَنَةِ ۝ مَا اَصْحَبُ

الِیْمَنَةِ ۝ وَاصْحَبُ الْمَشْئِمَةِ ۝ مَا اَصْحَبُ الْمَشْئِمَةَ ۝ وَالسَّیْقُونَ

السَّیْقُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِی جَنَّتِ النَّعِیْمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝ مِّنَ

الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰی سُرِّ مَوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِیْنَ

عَلَيْهَا مُتَّقِیْلِیْنَ ۝ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَدَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ

وَ اَبَارِیْقٍ ۝ وَ كَاسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَا لَا یُنزَفُوْنَ ۝

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَ لَحْمِ طِیْرِ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَ

حُورٌ عِیْنٌ ۝ كَا مُثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَاءً لِّمَا كَانُوْا

یَعْمَلُوْنَ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاثِیْمًا ۝ اِلَّا قِیْلًا سَلَامًا

سَلَامًا ۝ وَ اَصْحَبُ الْیَمِیْنِ ۝ مَا اَصْحَبُ الْیَمِیْنِ ۝ فِی سِدْرٍ

مُخْضُوْدٍ ۝ وَ طَلْحٍ مُّنْضُوْدٍ ۝ وَ ظِلِّ مَمْدُوْدٍ ۝ وَ مَاءٍ مُّسْكُوْبٍ ۝

وَ فَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَ فُرَشٍ مُّرْفُوْعَةٍ ۝

وقف لاری

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۖ عُرُبًا أَتْرَابًا ۖ
 لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۗ
 وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ؓ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۗ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۗ
 وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ۗ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
 ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۗ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحَدِيثِ الْعَظِيمِ ۗ
 وَكَانُوا يُقُولُونَ ؓ أَيَّدَا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظًا مَا ؓ إِنَّا
 لَمَبْعُوثُونَ ۗ أَوْ آبَاءُنَا الْأَوَّلُونَ ۗ قُلْ إِنْ الْأُولَىٰ وَالْآخِرِينَ
 لَجِبُوا عَوْنَهُ ۗ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۗ ثُمَّ إِنْ كُنْتُمْ
 الظَّالِمُونَ الْمَكِيدُونَ ۗ لَا تَكُونُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۗ فَهَا لُونُ
 مِنْهَا الْبُطُونَ ۗ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۗ فَشَارِبُونَ
 شُرْبَ الْهَيْمِ ۗ هَذَا نُزِّلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۗ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ
 فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۗ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۗ ؓ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا
 أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۗ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
 بِمَسْبُوقِينَ ۗ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا
 لَا تَعْلَمُونَ ۗ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۗ
 أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۗ ؓ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۗ

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا الْبَعْرُومُونَ ﴿٦٦﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنْتُمْ
أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ
أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكَرًا وَ
مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْجِ
النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾
فِي كِتَابٍ مُكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ
رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تَكْذِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ
حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ
وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ
لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَدِّبِينَ ﴿٩٢﴾
الضَّالِّينَ ﴿٩٣﴾ فَذُرٌّ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٤﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ﴿٩٥﴾ إِنَّ هَذَا هُوَ

الشيء
الذي

حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

فضائل سورۃ الجمعہ

مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲ - ابن کثیر ج ۲ ص ۳۶۲ - تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۲۱۸) اور حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جازک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے میں نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا۔ (خازن ج ۴ ص ۲۷۰ بحوالہ مسلم)

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ فِي أَحَدِ عَشْرَةِ آيَاتٍ فِيهَا كُتِبَ

آيَاتُهَا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يَسْبِحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ

إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَنَا

يَلْعَنُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
 مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ خُمِلُوا
 التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ
 مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنكُمْ أَوْلِيَاءُ
 لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
 وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ
 ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ
 الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
 إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي
 الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
 لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا
 وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
 التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

فضائل سورة التغابن

جو شخص سورۃ التغابن کو تین بار روز پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگ
مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات
سے محفوظ رہے۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدِينَةٌ فِيهَا عَشْرَةُ آيَاتٍ وَفِيهَا كُرُوعٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ
 لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
 مِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
 وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
 مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝
 أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَنَادُوا وَبَالَ
 أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَلِكَ يَأْتِيهِمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ
 رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشْرِهِمْ ذُنُوبًا فَكْفَرُوا وَتَوَلَّوْا
 وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ

لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ
وَذَلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالنُّوْرَ الَّذِيْ
اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ
عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاُولٰٓئِكَ
الْمَصِيْرُ ۝ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ اللّٰهُ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۗ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوٌّ اِلَيْكُمْ
فَاَحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوْا وَتَغَفَّرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا اَمْوَالِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ فَتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَ اَجْرٍ
عَظِيْمٍ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْمَعُوْا وَاَطِيعُوا وَاَنْفِقُوا
خَيْرًا اِلٰى اَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقْ شَيْئًا نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۷۰ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۷۱

فضائل سوکاملک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ ہے۔ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۃ ملک پڑھتے ہوئے سنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ مانعہ ہے۔ یہ منجیہ ہے۔ جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تبارک الٰہی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھروالوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے۔ قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے۔ اپنے رب سے پڑھنے والے کے لئے جھگڑا کرگی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔

امام احمد، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۃ تصحیح اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی

ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت مبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جید طبرانی۔ اور ابن مردودہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی — حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورہ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (روح المعانی ج ۲۹۔ ص ۲۱۱۔ فتح القدير ج ۵ ص ۲۵۰)

سورة الملك

سورة الملك يكتتبون اي توفيه باركوك

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾
 تَبْرٰكَ الَّذِیْ بِيْدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾
 الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیْوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَیْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۳﴾
 وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۴﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۵﴾
 مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفْوُتٍ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۶﴾ ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۷﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا بِمَصٰبِیْحٍ ﴿۸﴾
 وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِلشَّیْطٰنِیْنَ وَاعْتَدْنَا لَهُمُ عَذَابَ الشَّعِیْرِ ﴿۹﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَسَاءَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾
 إِذَا الْقُوفَاءُ فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ﴿١١﴾ تَكَادُ تَمَيِّزُ
 مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
 نَذِيرٌ ﴿١٢﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
 اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿١٣﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
 نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٤﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ
 فَنُحِقُوا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٥﴾ إِنْ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ
 أَلَمْ تَغْفِرْ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٦﴾ وَأَيُّ رُءُوفٍ وَأَوْجُهٍ وَإِنَّهُ
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٧﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
 الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا
 وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٩﴾ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
 يَخْفَى بِكُمْ الْأَرْضُ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿٢٠﴾ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
 أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ
 كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ
 فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 بَصِيرٌ ﴿٢٣﴾ أَمْ مَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ

وَيَقْبِضْنَ
 وَيَقْبِضْنَ
 وَيَقْبِضْنَ

الرَّحْمَنُ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ ۱۶ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ
 إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۚ ۱۷ أَمَّنْ يَمِشِي بَيْنَ يَدَيْ
 عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمِشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ ۱۸
 قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
 قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ ۱۹ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
 إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ ۲۰ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ ۲۱
 قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ ۲۲ فَلَمَّا رَأَوْهُ
 زُلْفَةً سَيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
 بِهِ تَدَّعُونَ ۚ ۲۳ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ
 رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْإِيمِ ۚ ۲۴ قُلْ هُوَ
 الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي
 ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ ۲۵ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ



يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۚ ۲۶



فضائل سورۃ نوح

بعض حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قوم نوح کے سامنے اس
 سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السلام کی صداقت کی گواہی دیں گے۔
 (روح المعانی ج ۲۹ ص ۶۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَعِشْرَةَ آيَةً فِيهَا نُورٌ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

إِنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقَوْهُ وَأَطِيعُوا ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

وَيُخْرِجْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

وَاسْتَكْبَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي

أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ قَدَرًا مِّنَ السَّمَاءِ ۝ وَيُمْدِدْكُمْ

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ

فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجْكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝
 قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَ
 وَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ
 آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝ وَلَا يَاقُونَثَ وَيَعُوقَ وَ
 نَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝
 مِنَّا خَطِيبَتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ
 مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِن تَذَرْنِي يَاضُلًا ۝ فَيُضِلُّوكَ
 عِبَادَكَ ۝ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ
 لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا ۝ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَلَا
 تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

فضائل سورۃ مزمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا
 و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے انفلاس کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کے لئے پڑھے گا
 وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورہ کو مصیبت
 کی حالت میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔
 علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورہ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا،

سُورَةُ الزَّمَلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

يَأْتِيهَا الزَّمَلُ ١ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ٢ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ

مِنْهُ قَلِيلًا ٣ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَيْلَ الْقُرْآنِ تَرْتِيلًا ٤ إِنَّا سَنُلْقِي

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ٥ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ

قِيلًا ٦ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ٧ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَ

تَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ٩ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَمِيلًا ١٠ وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَقَلْهُمْ قَلِيلًا ١١

إِن لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ١٢ وَطَعَامًا إِذْ غَضَبْنَا وَعَدَا أَبَا أَلْمَأْثَمِ

يَوْمَ تَرُجِفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ١٣

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ١٤ فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

وَظِيلًا ١٥ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيبًا ١٦ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ١٧ إِنَّ هَذِهِ

تَذِكْرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
 أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثًا وَطَآئِفَةٌ
 مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ أَنْ لَّنْ
 نُحِصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۗ عَلِمَ
 أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ
 يَبْتِغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۗ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
 وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ
 خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۗ وَاسْتَغْفِرُوا
 اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

فَصَائِلُ سُورَةِ نَبَاٍ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورہ نبأ پر صبحی-قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔
 حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں۔ اس پر یہ سورہ نازل ہوئی۔ اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۳ صفحہ ۱۴ بحوالہ محیط الوجہان صفحہ ۲۱ طبری جلد ۳ صفحہ ۲)

سورة النبأ مكية وهي أربعون آية وفيها ركعتان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١ ۝ رُكُوعًا ٢

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ١ ۝ عَنِ النَّبَأِ الْعَظِيمِ ٢ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ

مُخْتَلِفُونَ ٣ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ٤ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ٥ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ

الْأَرْضَ مَهْدًا ٦ ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ٧ ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ٨ ۝ وَجَعَلْنَا

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ٩ ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ١٠ ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ١١ ۝

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ١٢ ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ١٣ ۝ وَأَنْزَلْنَا

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ١٤ ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ١٥ ۝ وَجَعَلْنَا

الْفُجَاءَ ١٦ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ١٧ ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

فَتَاتُونَ أَفْوَاجًا ١٨ ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ١٩ ۝ وَسُيِّرَتِ

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ٢٠ ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ٢١ ۝ لِلطَّغِينِ

مَابًا ٢٢ ۝ لِبِئْسَ لِيْسِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ٢٣ ۝ لَا يَدْخُلُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ٢٤ ۝

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ٢٥ ۝ جَزَاءً وِفَاقًا ٢٦ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

حِسَابًا ٢٧ ۝ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ٢٨ ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ٢٩ ۝

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ٣٠ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ٣١ ۝

حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ٣٢ ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ٣٣ ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ٣٤ ۝

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ۗ جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ۖ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
 خِطَابًا ۗ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْبَلِيكَةُ صَفًّا ۗ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا
 مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۗ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۗ فَمَنْ
 شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ۗ إِنَّا آنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ
 يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلْدِيَتْنِي ۗ كُنْتُ تُرَابًا ۗ

فضائل سورۃ سجدہ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے
 (دارمی، ترمذی، نسائی، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے گا
 گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئیگی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پٹھنے والوں پر
 پردہ کسے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں
 یعنی اس کو مت پکڑو بلکہ چھوڑ دو۔ المر سجدہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ
 نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ رجبے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ المر تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔
 (تفسیر روح المعانی جلد ۲ ص ۱۰۳ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ و ابن عباس)



سُورَةُ السَّجْدَةِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۱ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْم ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَارِيبَ فِيهِ مِنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَمْ يَقُولُونَ

افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مِمَّا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ
 مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ
 مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ
 مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۗ ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
 الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ نَارٍ مُهَيَّبَةٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ
 وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مِمَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
 أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۝ قُلْ يَتُوفَّكُم مَلَكَ الْمَوْتِ
 الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا
 كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا
 يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ
 رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
 يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ
 نَفْسٌ تَأْخُفِي لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾
 أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَبَأْوَهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ
 يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي
 كُنْتُمْ بِهَا تَكذِبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ
 الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِرَ بِآيَاتِ
 رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
 آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ
 هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْتَدُونَ بِأَمْرِنَا
 لِمَا صَبَرُوا وَإِنَّمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يُوَقِّنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَكَدْ لَهُمْ كَمْ

السجدة

وقف عمران

١٤

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِمَّنِ الْقُرُونُ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿۳۶﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
 الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ
 أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾
 قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۳۹﴾
 فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ ﴿۴۰﴾

فضائل سورۃ حجرات : یہ سورت بقول حضرت حسن بصری و قتادہ و عکرمہ
 رحمۃ اللہ علیہم مدنی ہے اور یہ گویا حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس قول سے ماخوذ ہے کہ
 جس سورت کے اول میں یا ایہا الذین آمنوا ہو تو وہ مدنی ہے اور جہاں یا ایہا الناس ہو تو
 مکی ہے (حاکم نے مستدرک میں بھقی نے دلائل الامجاز میں اور بزار نے اپنے مندرجہ میں روایت کیا)
 اس سورت کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے
 اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ (روح المعانی جلد ۱۱ ص ۱۱۱)



سُورَةُ الْحُجُرَاتِ



سورة الحجرات بکتابت رسولی صلی اللہ علیہ وسلم فی ثمانی عشر ایت و فیها رکوعان

آیاتھا ۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رُكُوعَاتِهَا ۲
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْدِمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَتَّقُوا

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ
 فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
 اِنْ تَحْبَطْ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغْضُوْنَ
 اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللَّهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَمْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوْبَهُمْ
 لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ
 وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى
 تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا اِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
 فَتُصِيْبُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَدِيْمِيْنَ ۝ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلًا
 الَّذِيْ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللَّهَ حَبِيْبُ الْيٰكُمُ
 الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَّهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَتْ اِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ
 الْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرُّشِدُوْنَ ۝ فَضَلَّ مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةٌ
 وَاللَّهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِقْتَتَلُوْا
 فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلٰى الْاٰخَرٰى فَقَاتِلُوْا الَّتِي
 تَبْغِيْ حَتّٰى تَقُوْا اِلَىٰ اَمْرِ اللَّهِ فَاِنْ قَاَمَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
 بِالْعَدْلِ وَاَقْسَطُوْا اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوِيكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا

تَلْبِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ

بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُّبٌ أَحَدُكُمْ أَن

يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰكُمْ إِنَّ

اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن

قُولُوا اسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِن تُطِيعُوا

اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يُلِيْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا

وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

الضَّادِقُونَ ۝ قُلْ اتَّعَلِمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠﴾ يَمُنُونَ عَلَيْكَ أَنْ
 اسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُوا عَلَيَّ إِلَّا مَتَى اسْلَمْتُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ
 هَدَيْتُمْ لِلْإِيمَانِ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

سورة الحشر

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ قَدْ هِيَ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَيُكْرَمُ بِهَا

آيَاتُهَا ٢٢ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَكَتَمْنَا
 سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾
 هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ
 دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
 مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

١٠٠

وقف النبي عليه وسلم

يَحْتَسِبُوا وَقَدَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرَّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ
بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝
وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا
فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ
مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ
اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ
الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ
أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ

الضُّدِقُونَ ۗ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
 يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
 حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
 خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۗ
 وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
 الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
 غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۗ أَلَمْ تَرَ إِلَى
 الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
 الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ
 أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ
 لَكَاذِبُونَ ۗ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا
 لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُولُنَّ الْأَذْبَارُ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۗ
 لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنْ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
 قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۗ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرَىٰ مُحْصَنَةٍ
 أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ
 جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۗ

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذُاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ١٥ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
 اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
 الْعَالَمِينَ ١٦ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
 وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ١٧ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
 بِمَا تَعْمَلُونَ ١٨ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ
 أَنفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ١٩ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ
 وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ٢٠ لَوْ أَنزَلْنَا
 هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
 اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٢١
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٢٢ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٤

سُورَةُ الْجِنِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا
 قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَايَهُ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا
 أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ
 وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَأَنَاظِنَا أَن لَّنْ
 تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ
 الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۖ وَأَنَّهُمْ
 ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَكَا لَسْنَا السَّمَاءَ
 فَوَجَدْنَاهَا مِثْلَ حَرِّ سَاسِدٍ إِذْ أَوْشُبًا ۖ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ
 مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْمَعِ الْآنَ يَحْدِثْ لَكُمْ شَهَابًا ۖ
 وَأَنَا لَأَنْدَرِي أَشْرًا رِيدَ بِيَمِينِ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ
 رَبُّهُمْ رَشْدًا ۖ وَأَنَا مِمَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَادُونَ ذَلِكَ كُنَّا
 طَرَائِقَ قَدَدًا ۖ وَأَنَا ظَنْنَا أَن لَّنْ نُعْزَا اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ
 نُعْزَاهُ هَرَبًا ۖ وَأَنَا لَسَمِعْنَا الْهُدَىٰ أَمْ تَكَايَهُ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا
 الْقَاسِمُونَ ۝ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَنَا الْقَاسِمُونَ
 فَكَانُوا لِحَبَّتِهِمْ حَطَبًا ۝ وَأَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ
 مَاءً غَدَقًا ۝ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۝ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسُدَّكَ
 عَذَابًا بِأَصْعَدًا ۝ وَأَنْ السَّجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝
 وَأَنْتَ لَنَا قَامِعٌ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝
 قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ
 لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ
 وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتٍ
 وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا
 أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ
 نَاصِرًا ۝ وَقُلْ عَدَدًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِيْ أَقْرَبُ مَا تُوعَدُونَ أَمْ
 يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ
 أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنْ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَانَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ
 يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولَهُ
 وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

سُورَةُ الْفَجْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالْيَلِّ إِذَا يُسْرٍ ۝

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَتَمُودَ

الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

سَوْطَ عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْبُرُصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا

ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝ وَأَمَّا

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ كَلَّا

بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝

وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَبًّا ۖ وَتُحِبُّونَ لِمَالِ حُبَّاجِنًا ۖ كَلَّا
 إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۖ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۖ
 وَجِئْنَا بِيَوْمَيْدٍ بِجَهَنَّمَ ۗ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
 الذِّكْرَى ۖ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۖ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ
 عَذَابَةَ أَحَدٍ ۖ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۖ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ
 الطُّمَاطِنَةُ ۗ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۖ فَادْخُلِي
 فِي عِبَادِي ۖ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۖ

سُورَةُ الشَّمْسِ
 مَاءٌ خَرِيرَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۖ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۖ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ۖ
 وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۖ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۖ وَالْأَرْضِ وَمَا طَرَاهَا ۖ
 وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۖ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ

أَقْلَحَ مَنْ زَلَّهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۖ كَذَبَتْ ثَمُودُ
 بِطَغْوِيهَا ۖ إِذِ اتَّبَعَتْ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
 نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
 رَبُّهُم بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَحَدٌ وَعِشْرُونَ

وَالْيَلِيلَ إِذَا يَعْشَى ۖ وَالنَّهَارَ إِذَا تَجَلَّى ۖ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
 وَالْأُنثَى ۖ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۖ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۖ
 وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۖ فَسَنِيْرُهُ لِيُسْرَى ۖ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ
 وَاسْتَعْتَى ۖ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۖ فَسَنِيْرُهُ لِيُصْرَى ۖ
 وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۖ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۖ
 وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ۖ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَى ۖ
 لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۖ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ وَسَيُجَنَّبُهَا
 الْأَتْقَى ۖ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۖ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ
 مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۖ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۖ
 وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَحَدٌ وَعِشْرُونَ

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝
 لِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝
 أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝
 وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا
 السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٌ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝
 أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
 يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝
 وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٌ

وَالتِّينِ ۝ وَالزُّبُرِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝
 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ
 سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ
 غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ
 بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | هِيَ تِسْعٌ عَشْرَةَ آيَةً
 اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝
 اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ
 مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ ۝ إِنَّ رَأَاهُ اسْتَغْنَى ۝
 إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَى ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۝ عَبْدًا إِذَا
 صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝
 كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
 خَاطِئَةٍ ۝ فليدع ناديه ۝ سندء الزبانية ۝ كلاً

لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ السجدة

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | هِيَ خَمْسٌ آيَاتٌ
 إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ
 الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا
 بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | هِيَ مَائَتَانِ آيَةٌ
 لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

١١٠٠

وقف النبي - ﷺ - عليه السلام عند المتأخرين ۱۲

مُنْفِكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيْئَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا
 صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيْئَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا
 لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
 أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ
 هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ
 عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَلِكَ لِمَنِ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝
 وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ
 رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ الْكَاسُ اشْتَاتًا لِّيُرْوَا
 عَبَايَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ
 يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿٢﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٣﴾

وَالشَّمْسِ إِذَا ضَلَّتْ رِجَّتْ ﴿٤﴾ وَأَتَتْ تَجَارِبَهَا أَنَّهَا كُفَّتْ

أَنْ تَجِدَ أُمَّةً مُّسْتَكْبِرَةً ﴿٥﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٦﴾

وَالشَّمْسِ إِذَا ضَلَّتْ رِجَّتْ ﴿٧﴾ وَأَتَتْ تَجَارِبَهَا أَنَّهَا كُفَّتْ

أَنْ تَجِدَ أُمَّةً مُّسْتَكْبِرَةً ﴿٨﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿٢﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٣﴾

وَالشَّمْسِ إِذَا ضَلَّتْ رِجَّتْ ﴿٤﴾ وَأَتَتْ تَجَارِبَهَا أَنَّهَا كُفَّتْ

أَنْ تَجِدَ أُمَّةً مُّسْتَكْبِرَةً ﴿٥﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٦﴾

وَالشَّمْسِ إِذَا ضَلَّتْ رِجَّتْ ﴿٧﴾ وَأَتَتْ تَجَارِبَهَا أَنَّهَا كُفَّتْ

أَنْ تَجِدَ أُمَّةً مُّسْتَكْبِرَةً ﴿٨﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿٢﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٣﴾

وَالشَّمْسِ إِذَا ضَلَّتْ رِجَّتْ ﴿٤﴾ وَأَتَتْ تَجَارِبَهَا أَنَّهَا كُفَّتْ

أَنْ تَجِدَ أُمَّةً مُّسْتَكْبِرَةً ﴿٥﴾ وَالتَّارِخِ إِذَا تَمَازَىٰ ﴿٦﴾

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

سورة العصر مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثٌ اٰیٰتٌ

وَالْعَصْرُ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَّصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَّصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

سورة الغزوة مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِيَ تِسْعٌ اٰیٰتٌ

وَيُلِّ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٌ ۝ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

يَحْسَبُ اَنْ مَّالَهُ اَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطْبَةِ ۝

مَا اَدْرٰكَ مَا الْحُطْبَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوَقَّدَةُ ۝ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى

الْاَفْدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝ فِيْ عَمْدٍ مُّبَدَّدَةٌ ۝

سورة الفيل مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِيَ خَمْسٌ اٰیٰتٌ

الْمُ تَرَكِیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ الْمُ یَجْعَلُ كَيْدَهُمْ

فِی تَضَلِیْلٍ ۝ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْهِمْ

بِجَارِقٍ ۝ مِنْ سِجِّیْلِ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِلَ ۝

سورة قريش مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِيَ اَرْبَعٌ اٰیٰتٌ

لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ۝ اِلْفَهُمْ رِحْلَةَ الْشِتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِیْ اطْعَمَهُمْ مِنْ جُودِهِ

وَأَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۝

وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَسِيرِ ۝ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۝

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ

شَانِكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِي ۝

سُورَةُ النَّصْرِ مَائِيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝ إِنَّكَ كَانَتْ تَوَلَّيْتَهُ ۝

- ٤٢ -

- ٤٢ -

- ٤٢ -

- ٤٢ -

وقف النعمان بالله

عليه وسلم

مِرَّةً اللَّهَبِ مَلِيَّةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ خَمْسُ اَيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۝۱ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝۲

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَامْرَاَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴

فِيْ جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

مِرَّةً الْفَلَقِ مَدَنِيَّةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ خَمْسُ اَيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

مِرَّةً النَّاسِ مَدَنِيَّةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِيَ سِتُّ اَيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَاسِۃِ الَّذِيْ يُّوسُوْسُ فِي

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۴ مِنَ الْغُحُوۡقِ وَالنَّاسِ ۝۵

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ﴿١﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٤﴾ مَلِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٥﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٦﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ﴿٧﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿٨﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٩﴾

سورة البقرة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ آيَاتِنَا لِيَرْجُوا أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٢﴾
الَّذِينَ يُؤْتُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ بِمَاءٍ أُفْرَلٍ إِلَيْكَ وَمَا نُزِّلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَئِكَ عَلَىٰ مَدَىٰ
مَنْ رَأَيْتَهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

مَتَفَرِّقَاتُكَ قَرَأَنِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
 مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
 عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
 لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٥ لَا كِرَاهَ فِي
 الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
 وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَالُ
 لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٦ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ
 يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

* فِيهَا خَالِدُونَ *

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٧ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ بِحَاسِبِكُمْ بِهِ
 اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٨ أَمَّا الرُّسُولُ فَمَا أَنْزَلَ إِلَهِهُ مِن رَّبِّهِ
 وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
 غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
 وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
 إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا
 حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لِطَاغَةِ
 لِنَابِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ
 الْمُلْكِ تَوَاتَى الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ
 تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذَكُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوَلِّجُ النُّجُومَ فِي النَّهَارِ وَتُورِثُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
 وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
 تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا
 نُعَاسًا يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
 أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ

هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ
 يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ
 لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي
 بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
 وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
 وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٠٠﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ فِي
 خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
 لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٠١﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا
 وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٠٢﴾
 رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
 مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٠٣﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
 آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
 وَتَوَقَّنَا مِنَ الْأَبْرَارِ ﴿١٠٤﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَ
 لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ ﴿١٠٥﴾ فَاسْتَجَابَ
 لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ

أَنْتَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
 دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا أَلَا كَفَرْنَا عَنْهُمْ
 سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
 لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ
 ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ وِبِئْسَ الْبِهَادُ ۝ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا
 رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
 نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۝ وَإِنْ
 مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ
 وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
 ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
 الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
 وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ
 رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
 اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا
 وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ

الْأَمْرُ تَبْرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰۰ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ
خُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۱۰۱ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۰۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرَّحْمَنَ أَيُّ مَا
تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا
تَخَافُوا بِهَا وَابْتَغِينَ ذَلِكُمْ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُن
لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرًا ۝۱۰۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝۱۰۴ وَالزُّجُرِيتِ زَجْرًا ۝۱۰۵ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۝۱۰۶ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ۝۱۰۷ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
إِنَّا زَيْنَبًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝۱۰۸ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ۝۱۰۹ لَا يَسْتَعِينُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝۱۱۰ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَأَصِيبٌ ۝۱۱۱ إِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ
فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ نَّاقِبٌ ۝۱۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
 تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
 فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ
 فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى
 عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لَهُ مُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ
 الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ هُوَ
 الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
 الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلْدَجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

الْأُمُورُ ۝ يُؤَلِّجُ الْبَيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَيْلِ وَهُوَ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنْزَلْنَا

هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ آتِيهِ أَسْمِعَ نَفَرًا مِّنَ ابْنِ إِسْرَائِيلَ إِذْ سَمِعْنَا

قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَأْتَيْهِ ۖ وَكُنْ تُشْرِكَ بربَّنَا

أَحَدًا ۖ وَإِنَّهُ تَعَلَّىٰ جَدًّا رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ

وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ

عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْإِثْمِ وَالنَّاسِ ۝

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ إِنِّي بِجَشْتِي فِي قَدْرِي اللَّهُمَّ إِنِّي بِحَمِيَّتِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ اجْعَلْهُ لِي أَمَانًا وَ

نُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ نَسِيْتُ وَعَلِّقْ مِنْهُ بِجَهْلِكَ أَلْزِقْنِي

بِلَاوَتِهِ أَمَّةَ النَّبِيِّ وَأَجْعَلْهُ لِي حُجْرًا مِنَ الْعَالَمِينَ

تَسْبِيحُ حَقِيقَةِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ پر پھر سوتے جب صبح کو اٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کینیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ درد بدن کیلئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ خطرہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے اور اگر کوئی عضو مسطل ہو گیا ہے تو درد میں رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار آخر میں ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایک بار

دَرُودُ شِفَاءِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ طَبَّتِ الْقُلُوبُ وَدَايَبَهَا وَعَافِيَةَ الْأَبْدَانِ
وَشِفَاءِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَاءِهَا وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ
دَائِمًا أَبَدًا ط

دَرُودُ شِفَاءِ گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم گرم کریں شفاء ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم بانی گوکہ و دیگر ریاضی امراض اور دردوں میں ہمیشہ امینیک پر دم گرم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بے ہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

۹۹۔ اسمائِ حسنیٰ باری تعالیٰ عزوجل

قرآن پاک میں ہے **وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا**۔ اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اس کو ان ناموں سے پکارو۔ حدیث شریف میں ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ** (یعنی سید بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے وہ جنتی ہو گیا۔ علمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام ننانوے میں منحصر نہیں ہیں حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور یاد کرنے سے انسان جنتی ہو جاتا ہے۔ حصول برکت، رزق میں وسعت جسمانی و روحانی صحت اور دین و ایمان کی سلامتی کیلئے بہترین مجرب و طیفہ ہے۔ نماز فجر کے بعد تلاوت کلام پاک سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ اسمائِ حسنیٰ ورد کرنا چاہئے۔ خود پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیجئے۔

اسمائِ حسنیٰ باری تعالیٰ عزوجل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْغَفَّارُ الْفَخَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ
 الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
 الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ
 الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ اللَّقِیْتُ الْحَبِیْبُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ
 الرَّقِیْبُ الْحَبِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْجَبَدُّ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ
 الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِی الْمُبْدِیُّ
 الْمُعِیْدُ الْمُحْیِ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاحِدُ الْبَاجِدُ الْوَاحِدُ

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُؤَخَّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ
الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُنْعَلِ الْبَرُّ التَّوَابُ الْمُنْعَمُ الْمُنْقَمُ
الْعَفْوُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ
الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْعَنِيُّ الْمَغْنِيُّ الْمُعْطَى الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ
السُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ
أَسْمَاءُ مُقَدِّمَةِ حَضْرَتِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص اسمائے مقدسہ کو با وضو ہر شب سونے سے پیشتر یا ادب شوق و محبت سے جناب سرور عالم
صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا تصور ہاندہ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سینٹا اور ہر نام مقدس
کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ عَلَیْہِ سَلَامٌ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جل شانہ سے امید ہے کہ اپنے محبوب یکتا
اور حبیب بے ہمتا کے جمال جہاں آرا سے مشرف فرمائے

اللَّهُمَّ

مَحْمَدٌ	أَحْمَدٌ	حَامِدٌ	مُحَمَّدٌ	قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتَمٌ
حَاشِرٌ	مَاجِدٌ	دَاعِجٌ	سِرَاجٌ	رَشِيدٌ	مُنِيرٌ	بَشِيرٌ	نَذِيرٌ
هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُولٌ	نَبِيٌّ	طَلَبٌ	يَسٌ	مُزْمَلٌ	مُدَّثِرٌ
شَفِيعٌ	حَلِيلٌ	كَلِيمٌ	حَبِيبٌ	مُصْطَفَى	مُرْتَضَى	مُجْتَبَى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	قَاتِمٌ	حَافِظٌ	شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكِيمٌ	نُورٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	الْبَاطِنِ	مُؤْمِنٌ	مُطِيعٌ	مُذَكَّرٌ	وَاعِظٌ	أَمِينٌ
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَلِكٌ	مَدِينٌ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
تِهَامِيٌّ	حِجَارِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَشِيٌّ	مُضَرِّيٌّ	أَقْرَبِيٌّ	عَزِيزٌ	حَرِيفِيٌّ
رَعُوفٌ	رَحِيمٌ	يَتِيمٌ	عَنِيٌّ	جَوَادٌ	فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ
طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيبٌ	فَصِيحٌ	سَيِّدٌ	مُنْتَقَى	إِمَامٌ	بَاسٌ

شَافٍ مُتَوَسِّطٍ سَابِقٍ مُتَّصِدٍ مُهْدِيٍّ حَقِّ مُبِينٍ أَوَّلٍ
 آخِرٍ ظَاهِرٍ بَاطِنٍ رَحْمَةٍ مُحَلِّكٍ مُحَرِّرٍ أَمْرٍ نَافِلٍ
 شَكُورٍ قَرِيبٍ مُنِيبٍ مُبَلِّغٍ طَسَدٍ حَمِّ حَبِيبٍ أَوْلَى
 وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 ۹۹- نام حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا پیران پیر روشن ضمیر شیخ عبدالقادر محی الدین الجیلانی حسنی حسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کے القاب و خطابات علماء و دانشمندان نے جمع فرمائے ہیں جن اتفاق سے ان کی تعداد بھی ۹۹ تک پہنچی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ الْقُتْبُ الَّذِي لَا قُتْبَ إِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي هُوَ الْغَوْثُ الَّذِي
 لَا غَوْثَ إِلَّا هُوَ سَيِّدٌ مُّوَيَّدٌ كَرِيمٌ عَظِيمٌ شَرِيفٌ ظَرِيفٌ إِمَامٌ مُّؤْمِنٌ
 مُّحَيِّمٌ سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعَمٌ مُكْرَمٌ طَيِّبٌ مُطِيبٌ جَوَادٌ مُرْفَادٌ
 صَائِمٌ قَائِمٌ عَابِدٌ رَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ جَلِيٌّ خَفِيٌّ نَقِيٌّ
 نَقِيٌّ كَامِلٌ بَارٌّ صَفِيٌّ زَكِيٌّ حَمِيدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيدٌ رَاشِدٌ
 مَبِجٌ غَوْثٌ قُتْبٌ لَقِيبٌ نُجِيبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بَرَهَانٌ صَاحِبٌ
 ثَابِتٌ وَارِثٌ وَرِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَاتِقٌ رَاسِخٌ شَارِعٌ وَليٌّ خَفِيٌّ
 ظَاهِرٌ بَاطِنٌ ظَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيبٌ مُجِيبٌ عَجِيبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ
 زَائِدٌ قَائِمٌ بَصِيرٌ مُنِيرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُقَرَّبٌ مُحَدَّثٌ خَلِيلٌ
 دَلِيلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطَنٌ حَسِينٌ حَسِينٌ شَافِعٌ عَلِيمٌ
 حَاكِمٌ عَادِلٌ مُعِينٌ مُبِينٌ مُصْبِحٌ مُفْتَاحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مَلَأَ مَعَادُ
 رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاصِحٌ وَاصِحٌ حَافِظٌ وَكَذَلِكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَا كُنِيْرًا كُنِيْرًا لِيَا كُنِيْرًا كُنِيْرًا لِيَا كُنِيْرًا كُنِيْرًا

یہ اس لفظ کا مفہوم معلوم نہیں اگر کسی صاحب کلام کو بتوانے کو مطلع کریں۔ رضا الصفا علیہ السلام

فضائل دعائے گنج العرش

دعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی۔ کسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا أَقْلَيْتَبَوَّأُ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ البتہ ایسی مناجات یا دعا کہ جس کے کلمات قرآن و حدیث کے موافق ہوں اسکے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دعائے گنج العرش کا اکثر حصہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفات الہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں۔ تفصیل صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء و صوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں۔

اس دعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا دشمن ختم ہو جائیں گے یا ذلیل و خوار ہونگے۔ اگر اس دعائے مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمت الہی کا سایہ حاصل ہوگا میدان جنگ میں ہو تو کفار پر غلبہ ہوگا۔ دوران سفر صحت و عافیت کے ساتھ رہے گا اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دعا کی برکت سے جادو و ٹونہ شیاطین و آسیب کے شر سے اور زمین و آسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدق دل سے اس کا ورد کرے تو صاحب اولاد ہو جائے گا اس دعا کی برکت تیا مت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیجئے، ثواب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْبُرْهَانَ السُّلْطَانَ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الشَّامِتِ الْغَفَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَّامِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الشَّامِتِ الْكَافِي	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ
 سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ
 سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ
 سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ
 سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ
 سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ
 سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
 سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ
 سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ
 سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ
 سُبْحَانَ الْحَبِيبِ الْمَجِيدِ
 سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ
 سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
 سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
 سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ
 سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
 سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ
 سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ
 سُبْحَانَ قَرِيبِ الْحَسَنَاتِ
 سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الصُّبُورِ السَّيَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّورِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشُّكُورِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِينِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْغَالِصِ الْمُخْلِصِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوبِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ سَيَّارِ الْعُيُوبِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ ذِي الْغَفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّيَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيمِ
 سُبْحَانَ الْبَارِعِ الْمَصُورِ
 سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ
 سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
 سُبْحَانَ تَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ
 سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السَّبُّوحِ
 سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
 سُبْحَانَ ذِي الْأَلَاءِ وَالنُّعْمَاءِ
 سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْصُودِ
 سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
 اَدَمُ صَفِيٌّ لِلَّهِ
 نُوحٌ نَجِيٌّ لِلَّهِ
 اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ
 اِسْمَاعِيلُ ذِي بَيْعِ اللَّهِ
 مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ
 دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ
 عِيسَى رُوحُ اللَّهِ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ بِرَحْمَتِنَا وَسَيِّدِنَا
 وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دعائے قدحِ معظم

دعائے قدحِ معظم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں مل سکی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے ورد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ دعا قرآنی آیات و مناجاتِ مشتمل ہے۔ اس دعا کا پڑھنے والا مقام ولایت پر فائز ہوگا۔ بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہیگا۔ امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ سر سے محفوظ رہیگا۔ قبر کشادہ اور روشن و منور ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفا کیلئے۔ صاحبِ اولاد ہونے کیلئے۔ جن بھوت آسیب بلا جادو و ٹونہ اور دفعِ شر کیلئے اس دعا کا پڑھنا محبوب ہے۔ کسی گھر میں اگر شیطاں یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مبارک دعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مکان کے چاروں کونوں میں دم کی ہوئی مٹی دفن کر دیں انشاء اللہ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی رحمت الہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰی الَّذِیْ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝ الرَّحْمٰنِ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَیَخْفٰی ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ اللّٰهُ عَظِیْمٌ الْعَظْمَاءُ دَاۤیْمٌ النِّعْمَاءُ قَاهِرٌ الْاَعْدَاءُ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ یَرْزُقُهٗ الْمَعْرُوفَ بِلُطْفِهٖ الْعَادِلُ فِی حُكْمِهٖ الْعَالِمُ فِی مُلْكِهٖ رَحِیْمًا یَخْلُقُهٗ رَحِیْمٌ الرَّحْمٰۤءُ عَلِیْمٌ الْعُلَمَاءُ بَصِیْرٌ الْبَصْرَاءُ بَاعَثَ الْاَنْبِیَاءَ صَاحِبِ الْاَوْلِیَاۤءِ سُبْحٰنَهٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ وَتَدْرِیۤ اَسْمَعَانَ الْمَلِكِ الْحَمِیدِ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیدِ فَعَالَیۤ لِمَا یُرِیدُ ۝ رَبُّ الْاَرْبَابِ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ فَسَابِقُ الْاَسْبَابِ

وَرَازِقُ الْأَرْضَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُورِ وَقَاهِرُ الْمَقهورِ
 وَعَادِلٌ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَأَقَعَةِ
 رَبَّنَا غُفُورٌ رَحِيمٌ حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ حَلِيمٌ
 غُفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ
 وَالْبَاطِنُ وَالذَّامِرُ الرَّازِقُ لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَّامِ بِصَاحِبِ الْعَطَايَا وَدَافِعُ
 الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبْرِئُ النَّادِمِينَ وَيَغْفُو
 الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنْجِي الْمَغْرُومِينَ وَيُنذِرُ الْمُنذَرِينَ
 وَيَسْتُرُ الْمُذْنِبِينَ وَيَوْمَ مَنْ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَائِرُ الْعُيُوبِ شَكُورٌ
 رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ وَمُنْبِتُ الزُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ وَوَدَّ بَرَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 فَالِقُ الْحَبُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَعْنَى عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ
 الْأَرْضِ رَاقِ عِلْمِ الْغُيُوبِ مُدْهِبُ الْهَمَمِ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ
 اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشِعَاعُ الشَّمْسِ وَدَرِيُّ الْمَاءِ وَخَفِيرُ الشَّجَرِ
 إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ
 السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ وَمَا فِي الْقُلُوبِ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ
 أَنْ تَغْرُقَ فِي الذُّنُوبِ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ
 إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغُفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ
 صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْدُوبٍ نَجِّنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ وَالْغَمِّ وَأَنْتَ
 غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ مَظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاحْفَظْنِي

مَوْلَايَ مِنْ أَقَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضُحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَى رُءُوسِ
 الْخَلَائِقِ نَخَاصَةً فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا
 لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شِبَهَ لَهُ وَلَا حِدَّةَ لَهُ وَلَا عَدْلَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ
 وَلَا كَقَوْلِهِ وَلَا نَظِيرَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْمَلِكِ أَسْأَلُكَ
 يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ أَنْ تُعَزِّرَنِي بِالْعِزَّةِ وَالْعِظْمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ
 وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبْرُوتِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرَبِّبَنِي فِي مَنَامِي لِقَاءِ نَبِيِّكَ وَمَارْحُوتُ مِنْكَ
 وَالْكَرْمَنِي بِمَغْفِرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَشْهَدُ أَنَّ
 كُلَّ مَعْبُودٍ مِنْ دُونِكَ بَاطِلٌ أَمِنْتُ بِأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَضِيتُ رَبَّنَا
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ
 عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا
 طَيِّبًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِجَلَالِكَ عَنْ
 حَرَابِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ إِلَهِي وَخَلْقَتِي
 وَلَمَّا أَكْ شَيْئًا ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مُقَرَّبٌ لِقُدُوبِي يَا رَبِّ
 اغْفِرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ عَذَّبْتَنِي يَا رَبِّ
 فَلَا يَزِيدُ فِي سُلْطَانِكَ شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي وَأَنَا لَا أَجِدُ
 مَنْ يَغْفِرُ لِي دُونِي غَيْرَكَ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دُعَاةُ حَبِيبٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

عَجَبًا لِلْمُحِبِّ كَيْفَ يَنَامُ
 طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُ
 خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامُ
 خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامُ
 الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ لَا يَنَامُ
 اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا يَنَامُ
 كُلُّ الْمَلَائِكَةِ لَا يَنَامُ
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنَامُ
 الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا يَنَامُ
 النَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا يَنَامُ
 الْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامُ
 الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامُ
 الْحُورُ وَالْقُصُورُ لَا يَنَامُ
 النَّوْمُ عَلَى الْمُحِبِّ حَرَامُ
 طَالِبُ الْمَوْلَى لَا يَنَامُ
 الْعِشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا يَنَامُ
 اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ

نِعْمَ الْمَوْلَى وَالْأَكْرَامَ لَيْتَامُ
 آدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ لَيْتَامُ
 إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ لَيْتَامُ
 مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ لَيْتَامُ
 عِيسَى رُوحُ اللَّهِ لَيْتَامُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ لَيْتَامُ

فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 فَقُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

دعائے نصف شعبان المعظم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْأَيْمَنِ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا
 الطَّوْلِ وَالِإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ اللَّاجِبِينَ وَجَارُ
 الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي
 عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا
 عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَاهْجِ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاؤَتِي وَحِرْمَانِي وَطَرْدِي
 وَأَقْتَارِي وَرِزْقِي وَأَثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مُقْرَرًا
 مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ مُلْكٌ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
 عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَبْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ
 أَمْرُ الْكِتَابِ ۝ إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ
 الْمَكْرَمِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيَبْرَهُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ
 الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دُعائے جمیلہ



يَا جَمِيلُ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مَجِيبُ يَا اللَّهُ
 يَا رُؤُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَنَانُ يَا اللَّهُ
 يَا بُرْهَانَ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانَ يَا اللَّهُ يَا مَسْتَعَانَ يَا اللَّهُ
 يَا مَتَعَالَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ
 يَا عَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ
 يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مَسْدِرُ يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ
 يَا مُبْدِيُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ
 يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ
 يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قَدُّوسُ يَا اللَّهُ
 يَا مُهَيَّبُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ يَا اللَّهُ يَا مُكَبِّرُ يَا اللَّهُ
 يَا دَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ
 يَا قَيُّومُ يَا اللَّهُ يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ
 يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ يَا مَعْطِيُ يَا اللَّهُ
 يَا خَافِضُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ
 يَا فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

أَوَادُ السُّلْطَانِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي

رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صِرٌّ وَجَبْرٌ قَلْبِي الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ
 شَمْلِي الْمُنْدَثِرَانَكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الْمُقْتَدِرُ الْفَنِي
 يَا كَافِي هُوَ الْعَبْدُ الْمُسْتَقِرُّ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا قَى كَفَى
 بِاللَّهِ نَصِيرًا إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ وَاللَّهُ بِرَبِّدِ
 ظُلْمًا لِلْعِبَادِ قَطِيعٌ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

دَرُودُ شِفَاءِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ
 وَشِفَائِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاللَّهُ وَصَّحِبِهِ
 دَائِمًا أَبَدًا ط

دَرُودِ شِفَاءِ گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفاء ہو۔ پیٹ کے امراض
 میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم بان گولہ دو گھر ریاحی امراض اور دروں
 میں ہیسراہنیک پر دم کر کے گیہوں برابر ایک چمچ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔
 بے ہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

نماز باجماعت کے بعد امام سب نمازیوں کیلئے دعا کے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ ○ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ
 الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ○ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتُكَ حُبَّكَ
 وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنَا إِلَى حُبِّكَ ○ اللَّهُمَّ
 إِنَّا نَسْتُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَحِفْظًا كَامِلًا وَلسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا
 خَاشِعًا ○ اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ ○ اللَّهُمَّ اشْفِ
 مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ ○ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ دَعْوَانَا يَا
 مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ○ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ بِرَحْمَتِكَ
 نَسْتَعِينُ ○ اللَّهُمَّ الصِّرَاطَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ○ اللَّهُمَّ
 اعِزِّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ○ اللَّهُمَّ اخْذُلِ الْكُفْرَةَ وَالْمُشْرِكِينَ
 اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بِأَسْكَ الذِّبَى لَا يَرُدُّ عَنْ الْقَوْمِ الْمَجْرِمِينَ
 فَهَيْلُ يَا إِلَهِي كُلِّ صَعْبٍ - بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهْلٌ ○
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَا رَبِّ مَلَكَةَ وَالصَّفَاءِ مُحَمَّدٍ إِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا
 لِدُعَائِنَا - وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَإِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ - بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

عاشورہ محرم کے فضائل و عبادات

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے ہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام۔ عبرت، نصیحت، معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے۔ یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے، اسی دن تمام انبیاء پر کرم فرمایا، دشمنوں سے بچایا۔

وظائف ماہ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے۔ سورہ

فاتحہ کے بعد قل هو اللہ، تین بار۔ بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور برے کاموں سے بچائے گا۔ شب عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل هو اللہ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

ایک سال تک زندگی کا ہمیہ (دعائے عاشورہ) یہ دعا بہت مجرب ہے

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھے یا کسی سے پڑھو کر سن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اسکی زندگی کا ہمیہ ہو جائیگا۔ ہرگز موت نہ آئیگی اور اگر موت آئی ہے تو عجیب النفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعَاة عَاشُورَاءَ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النَّوْنِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
 يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى هَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
 يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَافِعَ أَدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
 يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
 يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمُرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَحُبَّتِكَ وَرِفْصِكَ وَوَلِّحْنَا
 حَيَوَةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ بَعِّرِ الْحَسَنَ وَأَخِيهِ وَأُمَّهُ وَأَبِيهِ وَجَدَّهُ وَبَيْنَهُمْ فَرَجَعْنَا لِمَنْ
 فِيهِ طَهْرَاتُ بَارِئٍ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلُّ الْمِيزَانِ وَمُسْتَهَى الْعِلْمِ وَ
 مَبْلَغِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَاءَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَاةَ الشُّفْعِ وَالْوِثْرِ وَعَدَاةَ كَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا
 نَسَلْنَاكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط وَهُوَ حُصْبُنَا وَنِعْمَ
 الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ ط وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَاتِ
 الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط



دُعَاة نُوْر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنُوْرَتِ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِي نُوْرِ
 نُوْرِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهُمَّ يَا عَزِیْزُ تُعَزِّزُنِي بِالْعِزَّةِ وَ
 الْعِزَّةُ فِي عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِیْزُ اللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ
 تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْحَلَالُ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا
 جَلِيْلُ اللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوْهَّبْتُ بِالْهِبَةِ وَالْهِبَةُ
 فِي هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتُ
 بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِي عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَا عَظِيْمُ
 اللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ
 عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اللّٰهُمَّ يَا قُدُّوسٌ تَقَدَّسْتُ بِالْقُدْرَةِ
 وَالْقُدْسُ فِي قُدْسِ قُدْسِكَ يَا قُدُّوسُ اللّٰهُمَّ يَا
 جَمِيْلُ تَجَمَّلْتُ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ
 جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اللّٰهُمَّ يَا سَلَامٌ تَسَلَّمْتُ بِالسَّلَامِ

وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اللَّهُمَّ يَا صَبُورُ
 تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِي صَبْرٍ صَبْرِكَ يَا
 صَبُورُ اللَّهُمَّ يَا مَلِيكَ تَمَلَّكَتِ الْمَلَكُوتَ فِي
 الْمَلَكُوتِ فِي مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ اللَّهُمَّ
 يَا رَبُّ تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالرَّبُوبِيَّةُ فِي رَبُوبِيَّةِ
 رَبُوبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اللَّهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّتَ بِالْمِنَّةِ
 وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مَنَّاتِكَ يَا مَنَّانُ اللَّهُمَّ يَا حَكِيمُ
 تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا
 حَكِيمُ اللَّهُمَّ يَا حَمِيدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ
 فِي حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ
 بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِي وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ يَا قَرْدُ
 تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِي فَرْدَانِيَّتِكَ
 قَرْدَانِيَّتِكَ يَا قَرْدُ اللَّهُمَّ يَا حَلِيمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ
 وَالْحِلْمُ فِي حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيرُ تَقَدَّرْتَ
 بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِي قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيرُ اللَّهُمَّ

يَا قَدِيمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقَدِيمِ وَالْقَدِيمُ فِي قَدِيمِ قَدَمِكَ يَا
 قَدِيمُ اللَّهُمَّ يَا شَاهِدُ شَهَدْتُكَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ
 فِي شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اللَّهُمَّ يَا قَرِيبُ
 تَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ
 اللَّهُمَّ يَا نَصِيرُ تَنَصَّرْتُ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نُوَصْرَةِ
 نُصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ اللَّهُمَّ يَا سِتْرُ تَسْتَرْتُ بِالسِّتْرِ وَ
 السِّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سِتْرُ اللَّهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ
 بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اللَّهُمَّ يَا رَزَّاقُ
 تَرَزَّقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ
 اللَّهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّفْتُ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ
 خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفْتَحْتُ بِالْفَتْحِ
 وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ يَا رَفِيعُ رَفَعْتُ
 بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي رَفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِيفُ
 حَفِيفْتُ بِالْحَفِيفِ وَالْحَفِيفُ فِي حَفِيفِ حَفِيفِكَ يَا
 حَفِيفُ اللَّهُمَّ يَا مُفْضِلُ تَفَضَّلْتُ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ

فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اللَّهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ
 بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اللَّهُمَّ
 يَا لَطِيفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ
 لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ بِالْقَبْضِ
 وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ يَا قَابِضُ اللَّهُمَّ يَا عَفَّارُ
 عَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا عَفَّارُ
 اللَّهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبْرُوتِ وَالْجَبْرُوتُ فِي
 جَبْرُوتِ جَبْرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اللَّهُمَّ يَا سَمِيعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ
 وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ تَكَبَّرْتَ
 بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَاكَ يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ
 يَا كَرِيمُ تَكْرَمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا
 كَرِيمُ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
 فِي رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ يَا مُجِيدُ تَمَجَّدْتَ
 بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مُجِيدُ يَا مُجِيبُ
 يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ يَا حَزِينُ

يَا نُورَ النُّورِ يَا لَأَلَمِ الْأَهْوَاءِ عَلَيَّ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ
 الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصُّبُورِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ
 الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ سُبْحَانَ الْمُعَافِي
 سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ
 سُبْحَانَ الشَّافِي سُبْحَانَ الْكَافِي سُبْحَانَ السَّلَامِ
 سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ الْمُهَيِّمِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ
 سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْأَحَدِ
 سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ
 سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ النُّورِ
 سُبْحَانَ الْهَادِي سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ
 سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَشَاءُ
 بِقُدْرَتِهِ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
 وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
 الْمَوْجُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ
 الْحَكِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ
 وَسُبْحَانَ قُدُّوسٍ رَبَّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 يَا سُبْحَانَ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِعُرْمَةِ هَذِهِ
 الْأَسْمَاءِ وَأَصْرِفْ عَنِّي الصَّرَاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْهُمُومَ
 وَالْغُمُومَ وَجَمِيعِ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَأَبْلَائِي
 أُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ
 الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَ الرَّاحِمِينَ ○

دُرُودِ تَاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ
 وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ
 وَافِجِ الْبَلَدِ وَالْوَبَاءِ وَالْفَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ
 مَشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِی اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْحِجْرِ ۝ جِسْمُهُ مَقْدِسٌ
 مَّعْطَرٌ مَّطَهَّرٌ مَّنُوْرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّمَحِ بَدْرِ الدُّجَى صَدْرِ
 الْعُلَى نُورِ الْهَدَى كَهْفِ الْوَرَى مَصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِیْلِ الشِّیْمِ شَفِیْعِ
 الْاَمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ ۝ وَجَبْرِیْلُ خَادِمُهُ ۝
 وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ ۝ وَالْمِعْرَاجُ سَفْرَةُ وَسِدْرَةُ الْمُنْذَهَبِ مَقَامُهُ ۝ وَقَابُ
 قَوْسَیْنِ مَطْلُوبُهُ ۝ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ ۝ سَیِّدِ
 الْمُرْسَلِیْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمَدَنِیِّیْنَ ۝ اَنْبِیْرِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةِ
 لِلْعَالَمِیْنَ ۝ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ۝
 سِرَاجِ السَّالِكِیْنَ ۝ مَصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ هُجُبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَالِكِیْنَ ۝
 سَیِّدِ الثَّقَلِیْنَ نَبِیِّ الْحَرَمِیْنَ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ۝ وَسَیِّدِنَا فِی الدَّارِیْنِ ۝ حَبِ
 قَابِ قَوْسَیْنِ فَحُبُّوْهُ بِدَرِّ الْمَشْرِقِیْنَ وَرَبِّ الْمَغْرِبِیْنَ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
 مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلِیْنَ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُورِ مَنْ نُورِ اللّٰهِ یَاۤاَیُّهَا
 الْمُسْتَاقُوْنَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

اسناد درود شریف معروف بہ لکھی

بزرگان دین نے درود شریف کے سینکڑوں فوائد لکھے ہیں۔ بعض ان میں یہ ہیں (۱) خدا کا حکم (صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا التَّسْلِیْمًا) خوب صلوٰۃ و سلام بھیجو کی تعمیل اللہ اور فرشتوں کی موافقت۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مع تمام ملائکہ دس دفعہ اس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس وجہ بند کرتا ہے، دعا قبول ہوتی ہے مال و اسباب میں برکت ہوتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں، آفات و بلا سے نجات، بھولی چیزوں کا یاد آجانا، درود شریف پڑھنے والے کے ساتھ فرشتوں کی محبت ہو جانا، ادائے قرض، شفائے مرض، قبر میں روشنی، پل مریض پر ثابت قدمی۔ اگر حضور کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھے تو جب تک وہ درود لکھا رہے گا، فرشتے کا تب پر درود پڑھتے رہیں گے۔ مسئلہ۔ مسلم۔ ع۔ م حضور کے نام کے ساتھ اختصار کیلئے لکھنا ممنوع و حرام ہے (بہار شریعت)۔ درود شریف پڑھنے والا حضور کی بارگاہ سے جواب سلام پاتا ہے۔ اس کلام و زبان کے صدقے۔ اس جواب سلام کے صدقے۔ درود شریف پڑھنے والے کی کیسی خوش قسمتی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔ روایت ہے کہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود پڑھا کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کو ہر مشکل میں کامیابی ہوتی تھی۔ پڑھنے والا پاک و صاف ہو کر خوشبو لگا کر پڑھے اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بہت پسند تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُخُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْلِمَاتِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِخْرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِقْطَرَاتِ
 الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِأْوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِرْمَلِ الْفِقَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَاخِلِقِي فِي
 الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بَعْدَ دِحُبُوبِ وَالثَّمَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِالْبِلِّ وَالتَّهَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْبَلُّ وَ
 أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِمَنْ
 الْخَلَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ
 لُجُوهِ السَّمَوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى

وَمَلِيكَتِهِ وَانْبِيَاءِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِنَّا
 الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَوَرَثَتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ
 أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَ الرَّاحِمِينَ
 يَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 وَسَلَامَ تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ه

اسناد صلوة تحمید

مناجی الخشنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فہر منیر میں ذکر
 کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انہوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز
 ڈوبنے لگا میں بھی اس میں تھا اس وقت مجھ کو ٹنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جناب
 فہر موجودات حضرت رسالتا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس
 کو جہاز ولے پڑھیں ہنوز تین سو پرنوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور صل
 مقصود پڑ پہنچ گیا وہ درود نجات یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُبَيِّنُهَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ
 وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتُرْفَعُنَا بِهَا
 عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ وَالْحَيَاتِ
 وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ



درود نورسے



حل مشکلات کیلئے یہ درود شریف مجرب ہے کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود
 شریف کو ۲۱ روز تک بلا ناغہ سو مرتبہ بعد نماز عشا پڑھا جائے

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الَّذِي تَعَلَّقَ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنَفَّرَ بِهِنَّ الْكُرْبُ وَتَقَضَى بِهِ
 الْحَوَائِجُ وَتَنَالَ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسِّنَ الْحَوَائِجُ وَيُسْتَسْقَى النِّعَامُ
 بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَكُلِّ نَفْسٍ يُعَدِّدُ كُلَّ
 مَعْلُومٍ لَكَ يَا اللَّهُ

اسناد درود اکبر

درود شریف پڑھنے کے تفصیل میں احادیث بکثرت وارد ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة
 و سلام بھیجنے کو درود کہتے ہیں۔ درود اکبر میں صلوة و سلام کے لئے جس قدر القاب و اوصاف
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جمع کئے گئے ہیں اس کا اندازہ پڑھ کر ہی ہو سکتا ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جذبۂ
 محبت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے۔ حضور کے اسمائے طیبہ کے ساتھ لفظ سید کی کہنا بہتر
 ہے (در مختار، رد المحتار، حدیث ابو کلثوم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور تشریف
 لائے اور بنشاشت چہرہ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور
 کہا آپ کا رب فرماتا ہے کہ آپ رضی نہیں کہ آپ کی امت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر
 دس بار درود بھیجوں گا اور آپ کی امت میں جو شخص آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار
 سلام بھیجوں گا (نسائی۔ دارمی) حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم میں بہت زیادہ دمھا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کیلئے کفایت
 مقرر کروں فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چہ تمھاری فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو
 تمھارے لئے بہتری ہے میں نے عرض کی نصف فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمھارے لئے بھلائی ہے
 میں نے عرض کی دو تمھاری فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمھارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی تو
 سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کروں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمھارے کاموں میں کفایت فرمائے گا
 اور تمھارے گناہ بخش دے گا (ترمذی شریف)

حدیث ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیات

کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہے حضور فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فرارغ فرشتے ہیں جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں میری امت کا درود سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں (ترمذی شریف، نسائی، دارمی)

مسائل فقہیہ عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسہ ذکر میں درود شریف واجب ہے خود نام اقدس لیا یا دوسرے سے سنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکر رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہئے اگر اسی وقت درود پڑھنا بھول گیا تو دوسرے وقت اس کے بدلے کا درود پڑھ لے (در مختار، بہار شریعت وغیرہ) مندرجہ ذیل موقع پر درود شریف مستحب ہے،

شب جمعہ روز جمعہ، صبح و شام۔ مسجد میں جانے کے بعد سے نکلنے کے وقت، روضہ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر خطبہ میں خصوصیت کے ساتھ۔ اختتام اذان کے بعد۔ بوقت اقامت۔ دعا کے اول و آخر اور پنج میں۔ دعا کے قنوت کے بعد۔ حج میں بلیک سے فارغ ہونے کے بعد۔ ملاقات اور جدائی کے وقت وضو کرتے وقت۔ جب کوئی چیز بھول جائے اس وقت۔ وغلط کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اول و آخر۔ مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت۔ تصنیف کے وقت نکاح اور منگنی کے وقت۔ جب کوئی بڑا کام کرنا ہو۔ نام اقدس لکھنے کے بعد بعض فقہاء کے نزدیک صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا واجب ہے (در مختار، ردالمحتار) درود شریف کے بدلے سلم۔ م۔ عم۔ لکھنا جائز و سخت حرام ہے (طحاوی وغیرہ۔ بہار شریعت حصہ سوم ص ۷۲)

اگر زیارت مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کے سامنے ضرور پڑھے۔ درود اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوة و سلام کا تذکرہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضہ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا۔ نیز صلوة و سلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ہے تو وہاں اس درود اکبر کا پڑھنا بے شمار عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔ اگر آپ درود اکبر حمد نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سن لیں حضور کے روزنہ پر درود اکبر پڑھنے کے لئے آپ کسی اپنے خاص آدمی کو وصیت بھی کر سکتے ہیں درود اکبر کی برکت سے خاتمہ باخیر ہوگا

اور انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا (مترجم المصنوع)

(از علامہ عبدالمصطفیٰ الانصاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فضائلِ درودِ اکبر

بعد حمدِ خالقِ دنیا و دین
ہے فضیلت جو درودِ پاک کی
صدقِ دل سے جو کوئی اس کو پڑھے
نظرِ رحمت سے اُسے دیکھے خدا
اور جنت میں محلِ اُس کو ملے
خواب میں اللہ دکھلائے اُسے
اس دعا کو جو پڑھے دل سے مدام
روضہ سرکارِ والا پر کہیں
آپ کا شیدا فلاں ابنِ فلاں
سیدِ عالم یہ سن کر شاد ہوں
جمعہ کے دن جو پڑھے اُن پر درود
جمعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دعا
اس کی برکت سے ملے نعمت بڑی
اہلِ ایماں سن کے اس کو شاد ہیں
جو پڑھے اکثر درودِ پاک کو
اس کی میت میں فرشتے آئیں گے
اُس کو پہنائیں گے زیورِ خلد کے
اک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا
فوراً اُس کی قبر پر سے مدام
اس کے پڑھنے سے ہر اک مرضِ وبا
جو پڑھے اس کا وظیفہ داتا
خاصیت ہر اک درودِ پاک کی

بعد نعتِ پاک ختمِ المرسلین
ہے درودِ اکبر میں وہ سب آگئی
رحمتِ حق کا وہی موزد بنے
تین سو ساٹھ بار لے دل ربا
جو تراشا ہو بس اک یا قوت سے
جو جگہ فردوس میں اس کو ملے
تو فرشتے اُس کا لے جائیں پیام
مژدہ جنت اُسے سب مل کے رہا
عرض کرتا ہے درودِ بے کراں
پڑھنے والے شاد ہوں آدموں
سیدِ عالم ہوں اُس سے شاد زود
جو دعائے مانگے کوئی بعد از عشا
خواب میں دولت ملے دیدار کی
فکرِ دوزخ سے سدا آزاد ہیں
وہ غمِ دارین سے آزاد ہو
قبر تک پھر ساتھ اُس کے جائیں گے
دیں گے بخشش میں خدا کے حکم سے
اُس کی عظمت کا نشان بن جائیگا
دوستو! کتنا بڑا ہے یہ سلام
اپنی قدرت سے شفا بخشے خدا
فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائیگا
ہیں حدیثیں صاحبِ لولک کی

جو حدیثیں ہیں نبی کی لے جاواں
ہر مصیبت ہر شکایت دور ہو
خوش عقیدہ اس سے نصرت پائیگا
ہے عقیدے پر بنا اعمال کی

مرد عورت سب کو حق بختے اماں
صدق دل سے جو کہ منظور ہو
پختہ دل اس سے عزیمت پائے گا
اور کسوٹی چارچ کی پڑتال کی!

حضرت ماجد پڑھو ہر دم سلام
اہل سنت کا عمل ہے یہ مدام

❖ ❖ ❖

درد اکبر

حصہ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط يَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ۝
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ

يَا صَفِيَّ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا حَبِيبَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا نَجِيَّ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَلِيلَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا قَوْعَرْشِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا اَوَّلَ خَلْقِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْبِيَّ هِدَانَا اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا رَحْمَةً مِّنْ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا شَفِيعَنَا عِنْدَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

بِأَيِّمَا رَخَلِقَ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا وَدِيَّ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَفْوَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا حُجَّةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا نُورَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرَّاسِلَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْشَرَفَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْكَرَمَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْعَظَمَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْعِصَمَةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْوَقَاةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْحَمَاةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْكَفَاةَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

يَا مُرْتَبِنَا اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَادِبَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَعْرَجَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَكَلَمَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَقَرَّبَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَاعِلَاهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَادِفَاهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَوَّقِرَهُ اللهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُهَبِّطِ وَحْيِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا كَلِيمَ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا ابْنَ عِبْدِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُرَابِّغِ رِسَالَةِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُطَّلِعَ انْوَابِ اللهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

يَا مَخْرُزَ اسْرَارِ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خِيَارَ الْأَصْفِيَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا شَفِيْعَةَ الْأُمَّةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُشْهَدَ كَمَالِ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مِرَاةَ جَمَالِ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرَاةَ اسْرَاهُ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرَاةَ عَنَاءِ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَنْ رَفَعَ اللَّهُ ذِكْرَهُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَنْ كَلَّمَ كَلِمَةَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَزْرِي
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا أَبْطَحِي
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُحَمَّدُ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا أَحْمَدُ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا حَامِدُ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا حَمُودُ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُصْطَفَى
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُجْتَبَى
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُرْتَضَى
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا ظَهْرَ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا بَيْرَ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
أَلْصَّلَاةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الدَّعْوَةِ

أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْمَدِينِيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْمَكِّيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْحِجَابِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْأُمِّيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْخَفِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الرَّافِيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْمَاهِثِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْقَرَشِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الشَّقِيُّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ النَّبِيِّ
أَصْلُوهُ	وَالسَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا صَاحِبَ النَّاقَةِ

يَا صَاحِبَ الْقَنَاعَةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْكُوْثَرِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْمُنْبَرِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ النَّجْمِ وَاللَّوَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْخُلُقِ الْحَيَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْبَصِيصِ وَالصَّفَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ الْقُرْبِيِّ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ الْعِزَّةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ النَّبُوَّةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الشَّرِيعَةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ الْخَوْضِ الْمَوْرُودِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا صَاحِبَ اللَّوَاءِ الْمَعْقُودِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَرْجِعَ السَّنَنِ وَالْقَرْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَاتَمَ الرِّسَالَةِ وَالنَّبُوَّةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مظهرَ الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَعْدِنَ الْحَقِيقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا بَدْرَ التَّمَامِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَنْ ظَلَمَهُ الْغَمَامُ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا سَيِّدَ الْأَنَامِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا أَبَ الْإِيْتَامِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا حَبِيبَ الْفُقَرَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مَعِينِ الضُّعْفَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا أَيْنِسَ الْغُرَبَاءِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا سَيِّدَ الْكَوْنَيْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا نَبِيَّ الْحَرَمَيْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا إِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا سَيِّدَ الْأَخِيرِينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا مُجْتَمِعَ الْمَسَاكِينِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا غِيَاةَ الْمَلَّةِ الدِّينِ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا سَيِّدَ الْمُتَّقِينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ
يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ	عَلَيْكَ	وَالسَّلَامُ	الصَّلَاةُ

حِصَّةُ دَوْمِ دُرُودِ الْكَبْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّبِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَاهِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْجِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْفِقِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الثَّائِبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَائِفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّابِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَائِمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الزَّاكِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنِيبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْجِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَعَمِّمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبْتَشِرِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفْرَجِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُجِيبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُلْبِئِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُلْهَمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَبَرِّئِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَعِظِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْهُورِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْفِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْبَلِينَ

سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الصَّامِتِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْمُخْبِتِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ السَّاجِدِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْمُظْفَرِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ السَّاجِدِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْخَافِظِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الْمَرْذُوقِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الذَّاكِرِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

سَيِّدِ الطَّاهِرِينَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبْلِغِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَيَّدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصَدِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُوَحِّدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقَدَّسِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُهْتَدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّالِكِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّابِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّامِيَيْنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّائِفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَاكِيَيْنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَائِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّافِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاغِبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّاجِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّؤُوفِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَارِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمْرِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُتَابِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوْلِيَايِْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْآخِرِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمْنِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمِّيْتِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْلِحِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمَّاَجِيْنَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَعْقَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَعْدَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَفْضَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَقْرَبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَفْقَهِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَتْجَمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَطْهَرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَزْهَدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْدَقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَرْشَدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَطْفَفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْجَبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَشْرَفِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْفِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُقَهَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُصَحَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبُلْغَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّصَحَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُطَبَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّالِحَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُلَمَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُكَمَاءِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُنَفَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السُّعَدَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّرَفَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكِبْرَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُرَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّحَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْغُرَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الظُّرَفَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النُّقَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّجَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَخْلَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَحْبَاءِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَسْبُوحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَهْلِكِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّابِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْضَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَوَامِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَسَاكِينِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَانِتِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْبِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُمَكِّنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّيَّاحِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَقْسُطِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرِيدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطِيعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَانِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحَدِّثِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفْسِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَرْكَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْوَارِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحْمُودِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْلُوقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	السَّيِّدِ الْمُصْطَفَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	السَّيِّدِ الْمُرْتَضَى

إِلْسَيْدِ الْتَهَامِي	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
إِلْسَيْدِ الْحِجَازِي	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
إِلْسَيْدِ الْقُرْتَبِي	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
إِلْسَيْدِ الْحَرَمِي	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
إِلْسَيْدِ الزُّرِّي	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الْمَعشُوقِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الْفَائِزِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الْمُعَلِّمِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ السَّالِحِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ النَّاصِرِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ
سَيِّدِ الشَّافِعِينَ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	اللَّهُمَّ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّادِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّصِدِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّوَّابِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّافِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَفِيعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَسْمَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاشِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَطْبِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلْبَشِيرٍ وَالنَّذِيرِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلْمَكِيِّ وَالْمَدِينِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلْنَبِيِّ الْعَرَبِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلنَّبِيِّ الثَّقَفِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلنَّبِيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حصن سومه درود اکبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَطْلَعَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَصْبَحَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَضَاءَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَعَ الشَّمْسِ إِذَا كُوِّرَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُصِبَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا زُلِزِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا انْفَطَرَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا فُجِرَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا انشَقَّتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا فُرِجَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا سِيرَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا كُتِبَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُصِفَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا بُدِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أُعْطِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا غَرِبَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا حُشِرَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا بُعِثَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُشِرَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا وُكِّتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ إِذَا حُصِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْكِتَابِ إِذَا قُرِئَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَصَاةِ إِذَا رُمِيَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْمِيَاهِ إِذَا بُدِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الدَّرَجَاتِ إِذَا رُفِعَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُزْرِيفَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْبَيْلِ إِذَا يَغْشَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْبُكُورِ وَالْعَشِيِّ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّجَرِ وَأوراقِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْأَغْصَانِ وَأُتْمَارِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ النَّبَاتِ أَصْنَافِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْأَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَلْقِ وَأَنْفُسِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْمَلَائِكَةِ وَتَسَابِيحِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ النُّجُومِ وَكَوَاكِبِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشُّهُورِ وَأَيَّامِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْبَحَارِ وَأَنْفَارِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْجِبِينَ وَالْإِنْسِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِهَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الطُّيُورِ وَرَيْثِنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْبِرِّ وَالْبَحْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّجْرِ وَالشَّمْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشُّوكِ وَالشَّجْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَنْ أَمَّنَ وَاتَّقَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ سَبَّحَ وَصَلَّى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرَّمْلِ وَالنُّجَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ أَرَا لِقَمْرَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَخِيَارِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَصْفِيَاءِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَتَقِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَسْخِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ شُهَدَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ فَقَرَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ وَالْأَشْجَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ حَرَكَاتِ الصَّائِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ سَكَنَاتِ الْقَائِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَرَاتِ الْأَرْضِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُونِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مِلْحِ الْعِيُونِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ خَيْرِمَا يَجْمَعُونَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْأَسْمَاءَ الْحُسْنَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْبِلَادَ وَالْقُرَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْوَرَى وَالثَّرَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْحَدَائِقَ وَتَشَجِرَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ السَّفَرِ وَمَنَازِلَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الشَّرَفَ وَأَشْرَافَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ السَّمَوَاتِ وَكَوَاكِبَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْأَفْلَاقَ وَبُرُوجَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْأَجْسَادَ وَأَرْوَاحَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الطَّبَائِعَ وَأَمْزَاجَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ الْأَحْيَاءَ وَأَمْوَاقَهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعِدُّ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَلِمَاتِكَ وَالْفَاظِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ لَيْلَةِ الْبِرَاءَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ قَائِمِينَ الْقَدَرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَرَّةِ الْفَالِقِ مَرَّةً
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْمَخْلُوقَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَلِمَاتِهِ الثَّامَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَشْعَارِ الْمَوْجُودَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ سَوَاكِرِ سَبْعِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ حُرُوفِ الْأَلْوَابِ وَالْمَصَافِحِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ شَائِلِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ وَإِلَى الْبَرِّ وَالْإِحْسَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ عَالِي الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مِثْلِ الْمِيزَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَكُوتَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مَا تَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مِنْ مِرِّ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	بَعْدَهُ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	كَمَا يَتَّبِعُنِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ رَبَّنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى سَمِيهِ فِي الْأَسْمَاءِ وَ
 عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى رُوحِهِ
 فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى قَلْبِهِ فِي الْقُلُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 الَّذِي وُضِعَ وَنُزِلَ وَرُفِعَ ذِكْرُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ السَّمَوَاتُ وَمَلَكَوْنُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَابُهَا وَحَيَاتُهَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ النَّارُ بِأَبْدَانِهَا وَدَرَكَاتُهَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعْظَمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي صَاحِبُ الْمَوْقِفِ الْأَعْظَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي بُعِثَ فِي الظُّلَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي كَشَفَ عَنْ أُمَّتِهِ النِّقَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي رَسُولُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْوَقِيَّ بِالْعُهُودِ وَالذِّمَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي سَبَقَتْ أُمَّتُهُ الْأُمَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي انْتَضَمَ بِوَجُودِهِ الْعَالَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي شَافَى السَّقَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَنْ لَمْ يَضِلَّ وَمَا غَوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَنْ أَوْحَى إِلَيْهِ رَبُّهُ مَا أَوْحَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَنْ لَمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن نَطَقَ وَحَيَّا يُوْحَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن عَمَّه شَدِيدُ الْقُوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن دَفَعْنَا فَتْدَنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن كَانَتْ قَابُ قَوْسَيْنِ أَوَّادِنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن صَدَّقَ فُؤَادُهُ مَا رَأَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزَّى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن لَمْ يُوْثِرِ الْحَيَوَةَ الدُّنْيَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن بَلَغَتْ مَنَايَاهُ الْمَنَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن وَعَدْتَهُ أَنْ يَرْضَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن هَدَيْتَهُ فَأَهْتَدَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن جَزَيْتَهُ بِالْحُسْنَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن فَهَيْتَهُ فَأَنْتَهَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن كَانَ فُؤَادُهُ أَوْفَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبُّهُ خَلَقَ الذِّكْرَ وَالْأُنثَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبِّهِ رَبِّ الشَّعْرَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ أَبَارِ رَبِّهِ قَوْمًا طَغَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ زَاوَاهِ الْمَلَأُ الْأَعْلَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبِّهِ أَهْلَكَ عَادَانَ الْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ تَوَلَّ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ بَلَّغَ عِنْدَ جَنَّةِ الْمَأْوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَامَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكِبْرَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ مَّازَاغَ بَصْرَهُ وَمَا طَغَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ عِلْمِ الصُّحُفِ الْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ الْأَجْرُ وَالْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ دَارُ خَيْرٍ وَأَبْقَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِنْ لَدُنْكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِنْ لَدُنْكَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مُعْجِزِ الْمَوْجُودَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوعِ إِلَى الْخَلَاقِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَحْمُولِ عَلَى الْبُرَاقِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ إِلَى خَيْرِ الْأُمَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ بِأَكْرَمِ الصِّفَاتِ الشَّيْمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الشَّمْسِ الطَّالِبِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النُّجْمِ السَّاطِعِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ الرَّحِيمِ عَلَى الْأُمَّةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ الْكَاشِفِ الْغُمَّةِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْقَائِدِ إِلَى الْجَنَّةِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ الْمَلِكِ الْمَنَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ الْمَلِكِ الدِّيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَحْمُودِ فِي كُلِّ مَكَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَشْهُودِ فِي الْبُلْدَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَبْعُوثِ إِلَى كَافَّةِ الْإِنْسَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَصُونِ عَنِ الْخِذْلَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَعْصُومِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلَى النَّاطِقِ بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلَى الْوَاعِظِ بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلَى الْقَارِي بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلَى الْهَادِي لِأَنْبِيَاءِ الْجَبَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلَى الْوَهِيبِ الْوَلَّوْءِ وَالْمَرْجَانِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الظَّاهِرِ بِالْبُرْهَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الدَّافِعِ لِلْكَفْرِ وَالظُّغْيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْعَائِسِ عَنِ الْكُذْبِ وَالْبُهْتَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُنْجِي مِنَ الشَّيْطَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُبْلِغِ إِلَى الْحَيَاتَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مُرْتَفِعِ الشَّانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُثَبِّرِ لِكُثْمَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُثَابِتِ عَلَى الشُّكْلَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الدَّاعِي إِلَى الْإِيْمَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُبْلِغِ الْوَجْهَ وَالْبَيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الصَّافِحِ عَنِ أَهْلِ الْعُدْوَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَاجِي الْبِدْعَةَ وَالْعِصْيَانِ

الْمُتَلَانِ الْأَجْفَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْمُرْتَعِبَاتِ الْخَيْرَاتِ الْجَسَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْكَلِيمِ الْمَلِكِ الْمَنَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْفَصِيحِ الْبَلْبَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْبَدِيعِ الْبَيَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْعَجِيبِ الْبَيَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
سَلِيمِ الْجَنَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْعَدِيمِ الْأَقْرَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْعَمِيمِ الْإِحْسَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الطَّوِيلِ الْأَحْزَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْمُعْطَى الْأَمَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْمُونِسِ الْإِنْسَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
الْمُثْقَلِ الْمِيزَانِ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوعِ الشَّانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَكْرَمِ بِالرُّوحِ وَالرَّيْحَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُعْجِزِ لِلْمَخْلُوقِ بِالْقُرْآنِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْفَصِيحِ الْكَلَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْفَقِيهِ الْعَلَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الشَّافِيهِ لِكُلِّ الْأَنَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْبَدِيرِ الشَّمَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْأَشَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ بِالْمَقَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الشَّرْعِ وَالْأَحْكَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْجُودِ وَالْإِكْرَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْعَفْوِ وَالْإِنْعَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْكِرَامِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ السَّلِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْوَسْرِ وَالْمُسْتَقِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْعَطَاءِ الْجَسِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْجَنَّةِ النَّعِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ الْمَلِكِ الْقَدِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْكَرَمِ الْعَمِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْعِزَّةِ الْمُقِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْحَكِيمِ الْكَرِيمِ

اللَّهُمَّ اعْطِنَا الْمَرَامَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ

حِصَّةِ چَهَارُمُ دُرُودِ الْكَبِيرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ اللَّهِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا رَسُولَ اللَّهِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا صَاحِبَ الْبِلَوَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا حَبِيبَ الْفُقَرَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا صَاحِبَ الْكَوْثَرِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا شَفِيعَ الْأَخْبَرِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ التَّحِيَّةِ شَيْءٌ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ نَبِيٍّ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ التَّحَنُّنِ نَبِيٍّ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِذَا ذَكَرَهُ الْأَبْرَارُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	وَعَلَى الْيَوْمِ بَعْدَ كُلِّ نَبِيٍّ
وَالْآخِرَةَ صَلَاةً	اللَّهُ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ
وَجَمِيعِ خَلْقِهِ	عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
الْمُتَّقِينَ وَخَا	النَّبِيِّينَ وَرَسُولِ رَبِّ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ	وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ
بَيْتِهِ وَاجْمَعِينَ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَجِبْرَائِيلَ
وَإِسْرَافِيلَ وَ	عِزْرَائِيلَ وَمُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَعَلَى
الْعَرْتِينَ وَالْكَرَامِ	الْكَاتِبِينَ بِسَلَامٍ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ

وَقْتٍ وَأَوَانٍ وَحَالٍ زَمَانٍ عَدَدٍ مَا خَلَقْتَ وَأَضْعَافَ
 ذَلِكَ كُلِّهِ بِأَضْعَافٍ لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً لَا يَنْقُطُ مَدْمَا وَلَا يُحْصَى عَدْمَا
 صَلَوةً تَشْحَنُ الْهَوَاءَ وَتَمَلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ
 وَإِلَيْهِ حَتَّى تَرْضَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

* مَسْبَعَاتِ عَشْر *

مشائخ عظام اور بزرگان دین کے ذریعہ مسبعات عشر کی دولت پہنچی ہے۔ اس کے فضائل بے حد ہیں۔

تفصیل معلوم کرنے کے لئے اخلاء العلوم جلد اول باب دہم فصل اول ملاحظہ فرمایا جائے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے
 بار و سو سورہ الحمد شریف سات بار قل أعوذ برب الناس سات بار قل أعوذ برب الفلق سات بار
 قل هو الله سات بار قل يا أيها الكافرون سات بار آية الكرسي سات بار سبعان الله
 والحمد لله ولا اله الا الله والله أكبر سات بار اللهم صل على سيدنا محمد النبي
 الأرقم الحبيب العالی القدر العظیم الجاهد وعلى آله وصحبه وسلم سات بار اللهم
 اغفر لي ولوالدي ولجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات
 الأحياء منهم والأمووات إنك قريب مجيب الدعوات يا قاضي الحاجات برحمتك
 يا أرحم الراحمين سات بار اللهم افرح بى وبهم عاجلاً وآجلاً فى الدين والدنيا
 والأخرة ما أنت لذاهل ولا تفعل بنا يا مولانا ما نحن له أهل إنك غفور
 حلیم جواد کریم رؤوف رحیم سات بار۔ ہر سورہ اور آیتہ الکرسی کو ہم ترکیباً پڑھے۔ تاغذکر۔

ہفت ہیکل

ہیکل تعویذ کو کہتے ہیں۔ تعویذ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ حاصل کر لے۔ اس ہفت ہیکل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی گئی ہے۔ اس میں آیتہ الکرسی اور آمن الرسول کے علاوہ متعدد آیات قرآنی ہیں جن کی روزمرہ تلاوت سے آسمان سے خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ جس خاص مقصد کے لئے اس کا وظیفہ پڑھا جائے گا۔ اس میں کامیابی ہوگی۔ خاص طور پر آسیب و جنات اور تمام بلاؤں سے نجات یقینی ہے۔

اسناد ہفت ہیکل

بعد حمد و صلوة کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل میں آیات کلام الہی تعالیٰ شانہ ہیں جس طرح تمام مخلوقات سماوی و ارضی اور اک گنہ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادا کے حق حمد و ثنائی صمد تعالیٰ سے قاصر، اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیران کلام الملوکی ملکوت الکلام بادشاہوں کا کلام تمام بیانیوں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ پس شہنشاہ حقیقی جل جلالہ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کر سکتا ہے۔ ز عشقِ اتمام باجمال یا مستغنی ست دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم بجا آوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے۔ بسیں تفاوت رہ از کجاست تا بحیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کا، اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے ان کا سونا فاضل کے تہجد سے افضل ہے جبکہ معلوم ہو چکا تو اب کمال یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کرو۔ جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھو گے بفضل تعالیٰ بڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقاً

ما سوار سے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے کہ وہ دل آرائی کہ
داری دل درو بندہ و گر چشم از ہمد عالم فرو بندہ۔ خدا سب کو تو فریب نرما و صلوات اللہ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ وسلم

ہیکل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ مَنْ
ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهٗمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اِذْ قَالَتْ امْرَاَةٌ عِثْرَانِ رَبِّ
اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ سُنَّهٗ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا نَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ الْاَيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ الْاَيْلِ فَتَمَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى
اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ
مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

ہیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اَمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلِكِيَّتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
لَا تَفَرَّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرًا اِنَّكَ
رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اَلَا وُسْعًا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبُّنَا لَا نَتَّوْخِذُ نَا اِنْ لِّسِينَا اَوْ اَخْطَا نَا رَبُّنَا
وَلَا نَحْمِلُ عَلَيْهِمْ اِثْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبُّنَا وَلَا
نَحْمِلُنَا مَا لَطَافَةٌ لَّنَا بِهِ ؕ وَاَعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا اِنَّكَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَتَاْبَا جَانِبَهُ
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُوَسْوِسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلِيَّتِهِ فَرِيْقًا اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ
اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَا اُوْتِيْتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّْيْ
وَاسْتَعَلَّ الرَّاسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيْقًا ۝

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ
 لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۚ يٰرَبِّثْنِي وَايِّرْ لِي مِنْ اِلْ يَعْقُوبَ وَاَجْعَلْهُ
 رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَّقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّوْبَا لَعُوْلَتَدْخُلَنَّ
 الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مَخْلِقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمَقْصِرِيْنَ
 لَا تَخَافُوْنَ دَعْلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فُلْحًا قَرِيْبًا ۝

مہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعِيذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْهُ اسْمَعُ نَفْرًا
 مِنَ الْجِيْنِ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ قَامَنَا
 بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاَنْتَ تَعَالٰى جَدًّا رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
 صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۝ وَاَنْتَ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلٰى اللّٰهِ سَطَطًا ۝

مہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعِيذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُرْقُوْنَكَ
 بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّكْرَ وَيَكُوْنُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنًا ۝ وَمَا
 هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

شش فصل قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ يَكْلِبُ شَيْءٌ
 عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِيْنَ

تفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الْخَالِقِ الْعَلِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ
الْقَدِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تفل چهارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

تفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْغَفُورُ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

پہل کاف

فیر عبدالمطعمی الاذہری گذارش کرتے کہ یہ پائیس کاف سنت غوث اعظم جیلانی رحمت اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے اور اس مشکلات کیسے
اکسیر مانا جاتا ہے۔ حضرت شاہ رفیع الدین غوث دہلوی رحمت اللہ علیہ نے حضرت غوث اعظم ہندیا ابو محمد کی تلمذ میں عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے
اس پہل کاف کا پتہ کی طرف منسوب ہے۔ فارسی میں ترجمہ کیا ہے اور لہدی تحقیق ثنوی کی ہے، اس قصہ سالہ میں لہدی تحقیق کا ذکر کرنا زیادہ مفید
دہرگا، لیکن ان کے فارسی ترجمہ اور اس کے ورد اور فوائد کا ذکر فردی معلوم ہوتا ہے۔

كَفَاكَ رُبُّكَ كَمَا نَكَيْفِكَ وَكَفَاكَ

ن میں سے ایسے حالت کی جیسے کہ کین لہدی شکستہ کوئی بنا جنے

كَفَاكَ رُبُّكَ كَمَا نَكَيْفِكَ وَكَفَاكَ

تسمہ مدگنے نیر کی بہت کفایت کی بہت کی شبیہوں سے

تَحْكِي مُشْكُشَكَّةً كُلُّكَ لَكَ

جیسے کہ منہوہ جوان گوشت سے جسرا ہماؤنٹ

تَحْكِي مُشْكُشَكَّةً كُلُّكَ لَكَ

یہ صیبت شاہ ہے ایسی حالت سے ہر ہما سے یس جو یا نیزہ برور ہو

يَا كَوْلِبَا كَانِ يَحْكِي كَوْلِبَا لِقَلْبِكَ

اے ستاسہ لڑتات اور بقادر دشمنی میں تاملت ساسے کی طرح ہے

يَا كَوْلِبَا كَانِ يَحْكِي كَوْلِبَا لِقَلْبِكَ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے کلمہ کہیں ہی نہ آجیے

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے دن سے جمادات و منہیات کا ترک کریں (ترک جلال : پہلی) ماور ہدھ کی آدھی رات
کے بعد غسل کریں اور دو رکعت تحیمۃ الوضو پڑھیں اور پھر یوں کہیں :

يَا بَجْرَدَ اَيْتِلْ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ وَاَطِعْ وَاَسْعِزْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَاتِي وَحُصُولِ
مَسْرَدِي بِلَا مُهْلَةٍ وَلَا مَكْتَبٍ وَاَلْفُ قُلُوبِنَا وُقُلُوبِنَا لَا مَقْدَهُ بِحَقِّ كَفَاكَ وَاَرِنِي
عَالَمَ الْأَسْرَاحِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا

اس کے بعد یہ پہل کاف دو ہزار بار پڑھے اور ہر سو پر یا بجزد ایتل والی دعا پڑھے اور پھر اسی پر ختم کرے اور
دن میں روزہ رکھے اور سات دنوں تک اس عمل کو کرے اور دن میں اکثر خاموش رہے اور اللہ کی طرف توجہ قائم رکھے تو بڑے بڑے
عجاب اس پر نکشف ہوں گے۔ باذن اللہ (ارشاد رفیع الدین)

ماخوذ از مجموعہ تسع رسائل مطبوعہ مکتبہ نوریہ (رضویہ) بغدادی مسجد گلبرگ فیصل آباد (پاکستان)
نوٹ : اکثر کتابوں میں پہل کاف کی تعداد آٹھ سو کاف پر مشتمل ہے۔ جب کہ پہل کاف کا مطلب یہ ہے کہ
کاف کی تعداد چالیس ہونی چاہیے چنانچہ ہم نے پائیس کاف پر مشتمل پہل کاف لکھا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو قبلہ رو ہو کر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلیاں کاٹنا کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک سب اٹائے۔ انگوٹھے کان کی لو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے۔ بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رخ۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ اپنی ہتھیلی کی گدی بائیں کلانی کے سر پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلانی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھینگلیاں کلانی کے اگلے بغل، پھر ثنا پڑھے۔ (سُبْحَانَكَ) پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ بِحَمْدِ اللّٰهِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنوں پر ہوں اور انگلیاں خوب بھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا، پھر بھی ہوا اور سر پوٹھ کے برابر ہوا اور بچا نہ ہو پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا ہوا سجدہ کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے بیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتھیلیاں کھیں ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اسکی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور بائیں قدم بچھا کر اسپر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں کھیا کر انوں کو گھٹنوں کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے کھڑے اور اس طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھے کہ پنجوں کے بن کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قرآن شروع کرے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بائیں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور

الْحَيَاتُ پڑھے اس کو تشبہ کہتے ہیں اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھ انگلیاں اور اس کے پاس والی کو تھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اسکو جنبش نہ دے اور کلمہ الا پر گرائے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورہ ملانا ضروری نہیں اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کریگا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعائے ماثورہ پڑھے اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔ یہ طریقہ نماز امام یا تہنما پڑھنے والے کے لئے ہے۔ مقتدی کیلئے سورہ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں۔

عورتوں کیلئے طریقہ نماز عورتوں کیلئے مخصوص طریقہ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ موٹھوں تک اٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں۔ پھر تیت کر کے اٹھ کر کھڑی ہوں بائیں ہتھیلی سینہ پر بھاتی کے نیچے رکھ کر اسی کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھ کر کوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے۔ رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ان کو پینڈلیوں سے اور پینڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے۔ قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات

نام نماز	سنت مؤکدہ	فرض	سنت مؤکدہ	نفل	کل رکعتیں
فجر	۲	۲	۲	۲	۸
ظہر	۲	۴	۲	۲	۱۰
عصر	۲	۴	۲	۲	۱۰
مغرب	۲	۳	۲	۲	۹
عشاء	۲	۲	۲	۲	۸
میزان	۲	۱۶	۳-۴	۲	۲۱

نمازِ جازہ

جازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہونگے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا۔ اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔ میت کے لئے دعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا، جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ فاتحہ کی نماز نہیں، اگر کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے

طریقہ نماز

پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں۔ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالَى جَدُّكَ كَعَبْدِكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَوَالِدُهُ غَيْرُ لَقَبٍ رُدِّعِيں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں پھر تہجد کر سلام پھیریں مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
بَالِغِ مَرَدٍ وَعَوْرَتِ كِي دَعَا
وَعَابِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَنَا
اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَلَّيْتَهُ مِنَّا

تَوَفِّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ ط

نابالغ لڑکے کی دعا | اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا كَرِيماً وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْراً
وَذَخْراً وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَمُشَفَّعاً ط

نابالغ لڑکی کی دعا | اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا كَرِيماً وَاجْعَلْهَا لَنَا
أَجْراً وَذَخْراً وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً ط

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ پھوڑیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔
فائدہ : جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور
ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کاندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا
ہے، مض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا مائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔
عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نماز مسافر | مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم سٹاون میل کے سفر کے ارادے سے
اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے۔ یعنی
چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً
یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پھلی دو رکعتیں
نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر
مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا،
مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدرِ قاکمہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اور باقی
معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ مسافر جب تک وطن اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس
شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر
صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت وتر میں قصر نہیں سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جاتی
نماز اشراق | اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج
و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد

بیٹھا ذکر اہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تو پڑھے۔

نماز چاشت | اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نماز تسبیح | اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ بکروہ

وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ پھر اعوذ باللہ، بِسْمِ اللَّهِ اِنْفِاخِ اور سوتہ پڑھو گویا یہی کلمہ پڑھے۔

پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ لَمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا اِنَّا

اَلْحَمْدُ کے بعد دس بار پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى کے بعد دس بار پھر سجدے سے اَلْحَمْدُ لِلَّهِ میں

دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللَّهِ سے پہلے پندرہ بار پھر ای ترکیب

سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائیگی۔

نماز تراویح | خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے

پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے، وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سنت

مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے

بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَسُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ

الْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدُوتِ سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ وَسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا

يَمُوتُ رَبُّ الْمَلَكُوتِ وَالسُّرُوحِ وَاللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيبُ

يَا مُجِيبُ الصَّلَاةِ بِرُوحِكَ

نماز تہجد اور صلوة اللیل | عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کھانے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے، اسے صلوة اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سنت ماکدہ کے بعد، افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز حاجت

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے کبھی دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں فاتحہ کے بعد قل هو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت الہی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَا سَأَلَكَ مُرَجَّبًا وَرَحْمَتِكَ وَعِزَّتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ ذَنْبًا إِلَّا أَعْفَرْتَهُ وَلَا هَتْمًا إِلَّا فَزَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا بَرُّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجَّهُ إِلَيْكَ بِبَيْتِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط (ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبد اللہ بن یونس۔ ماخوذ از بہار شریعت ص ۱۰۱)

نمازِ اسْتِخَارَہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دعا استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر دو شریف پڑھے ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گذرا بیشک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے (دو المختار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے نچتہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعَاۃُ اسْتِخَارَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ رُوْلًا لَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَاَاَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَا الْاَمْرُ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاَجْلِهِ فَاقْدِرْ لِّیْ وَاَسِّرْ لِّیْ ثُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْ هٰذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاَجْلِهِ فَاصْرِفْ عَنِّیْ وَاَصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِّیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہِ

دعاے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کے نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اکی حکم کرے گا اسکے دشمنوں پر اسکی مکر لے گا اور اسکو غنی کرے گا اور اسکو ایسی جگہ سے رزق پہنچاے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اسی زندگی اس پر آسان کرے گا اور اس کا قضا و کدر لے گا اگرچہ وہ پہلے کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسکو دیکھے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اللّٰهُ يَا اَحَدٌ يَا وَاَحِدٌ يَا مَوْجُوْدٌ يَا جَوَادٌ يَا بَاسِطٌ يَا كَرِيْمٌ يَا وَهَّابٌ

اے اللہ اے یکتا اے بیکانہ اے موجود اے بہت سنی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا ذَا الطُّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحٌ يَا رَاقٍ يَا عَلِيْمٌ يَا حَكِيْمٌ يَا حَيُّ

اے بختیش کرنے والے اے بے پیمانے بے پروا کرنے والے اے بہت کھولنے والے اے بہت لڑنے والے اے سمجھنے والے اے بہت دینے والے

يَا قِيُوْمٌ يَا رَحْمٰنٌ يَا رَحِيْمٌ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلٰلِ

اے قائم الٰہات اے بہت رحیم کرنے والے اے جانتا ہر جان لے آسمانوں اور زمین کو کھاتا ہر پستانہ کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے

وَالْاَكْرَامِ يَا حَنَّانٌ يَا مَنَّانٌ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تَغْنِيْ بَهَا

اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو میرے ہر انتہام سے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفِيْحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا

بے پروا کر دے اگر تم کاپیت اپنی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کاپیانی آجکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھل چھوٹی کاپیت اپنی

مُبِيْنًا طَنْصُرْمِنَ اللّٰهِ وَقْتٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدٌ يَا مُبْدِيُّ

کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور نصرت ہی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے پروا اے قابل تعریف اے بے پروا کرنے والے

يَا مُعِيْدٌ يَا وَدُوْدٌ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَالٌ لِّمَا يَرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

اے دہراؤ دہراؤ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے وہ کر دے وہ اپنے مال کی ہوتی باتوں کے لیے

عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَاَحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ

حرام باتوں سے مجھے بے پروا کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کرنے اور جس ذریعے تو نے اپنے مال

بِهِ الذِّكْرُ وَاَنْصُرْنِيْ بِمَا أَنْصُرْتَهُ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠﴾

کی ذمہ داری ہے اسے نصرت ہی نصرت دینا اور نصرت دینے سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی ہے اور نصرت دینے سے میری مدد فرما کر ہمیشہ نصرت دینے والا ہے۔

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ

بعد از نماز فجر یا عَزِيزُ يَا اللّٰهُ
 بعد از نماز ظہر یا کَرِيْمُ يَا اللّٰهُ
 بعد از نماز عصر یا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ
 بعد از نماز مغرب یا سَتَّارُ يَا اللّٰهُ
 بعد از نماز عشاء یا غَفَّارُ يَا اللّٰهُ

سب سو سو بار، اول و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہونگی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰-۱۰ بار
 حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
 ۱۰ بار سَبَّ اَتَى مَغْلُوْبٌ فَاَنْصَرُ ۱۰ بار سَيَهْتَمُ كَرَّ الْجَمْعِ وَيَكُوْنُ
 الدَّابَّرُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مداومت سے سب کام نہیں گئے دشمن مغلوب رہیں گے۔

صلوٰۃ الاسرار یا نماز غوثیہ

امام ابو الحسن نور الدین علی بن جریر نخعی شطونی بہجۃ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز لقل پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا بَيْتِي اللّٰهُ اَغْنِنِي وَاْمُدُّ دِيْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے، يَا غُوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغْنِنِي وَاْمُدُّ دِيْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور کے وسیلے سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔

(ماخوذ از بہار شریعت)

قضا نماز اور قضا کے عمری ادا کرنے کا بیان

بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ جلد سے جلد ادا کرنا اور بیکرنا فرض ہے۔ مکروہ وقت کے علاوہ کسی وقت بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مکروہ اوقات کی تفصیل: طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک۔ غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوال آفتاب سے پہلے تقریباً ۳ منٹ کے درمیان قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ سفر کی قضا اور رکعت اور اقامت کی قضا چار رکعت پڑھی جائیگی۔ صاحب ترتیب پر ترتیب کیساتھ قضا نماز پڑھنا فرض ہے جسکے ذمہ چھ نمازوں سے کم قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے۔ صاحب ترتیب اپنے قضا پڑھے جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔ قضا کے عمری میں صرف فرض اور وتر کی قضا پڑھی جائے گی۔

قضا کے عمری ادا کرنے کا طریقہ: پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونیکے بعد جبکہ نمازیں قضا ہوئیں انکو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اسلئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے بٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے او بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں پھر آخر میں پانچوں نماز قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمد للہ آپ صاحب ترتیب ہو گئے۔

قضا کے عمری کیلئے نیت کا خاص طریقہ: پیکر و ترجمہ فجر کی نماز باقی میں ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدُكُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلي دِينِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝۳ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝۴ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵

وَاللَّهُمَّ إِنَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝۶ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۷ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝۸ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۹ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۱۰

اس کے بعد رب العزیز کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں کہ یا اللہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیری وغیرہ ہے۔ یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام اہلبیت و مرسلین، صحابہ کرام اہلبیت عظام اور تمام اولیائے امت رسول اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھر لینا چاہیے۔

دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سُریانی زبان میں تھی اس لئے اب ہمکے دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رحمن کا حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دُعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لئے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے۔ دعا حسب ذیل ہے۔

دُعائے سُرَّیَانِی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَاِنْ تَطَلَّبُ سِوَايَ لَمْ تَجِدْنِي	اَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
---	---

مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ
نہ پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ

میں ہوں موجود سب مجھ پائیں آؤ
جو میرے غیر کی را کھو طلب تم

كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	اَنَا الْمَوْجُودُ لَا تَقْصِدُ سِوَايَ
--	---

نہ پوچھو مجھ بنا کوئی اور معبود
جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود

تہاں ابا عبادی میں ہوں مقصود
میں سر جنہاں ہوں یہ سب خلق کا

بِحَمِيحِ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	اَنَا الرَّبُّ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي
--	---

ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنار
جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار

میں اسے بندے اسم رکھتا ہوں تہاں
چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر

عَظِيمِ الْمَلِكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيَّمُ جَلَّ قَدْرِي
--	--

اگرستی میں ہو یا درسیا باں
بڑا کھینچوں میں شاہوں کا گریباں

تہاں میں ہمیشہ ہوں قدرداں
بڑی ہے بہت میری بادشاہی

اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	اَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدُ سِوَايَ
--	---

نہ ہرگز غیر میرے کی کر دیا د
رکھوں غمگین کے را کھوں کی شاد

کچھ معبود مجھ پوچھو اسے عباد
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے

وَمِنْ اَبْوَابِي فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	اَنَا الْعَبْدُ اَرْحَمُ مِنْ اَخِيهِ
--	---------------------------------------

تمہیں سجدے سے ڈاتا پھینکاڑو دعا اس وقت میں ہوو گی مقبول	کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا لَقَعْنَا رِئَاسًا اِنِّیْ كَظِيْمًا	اَقْلُ لَبِيْدٍ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
اگر تمہیں پکارے مجھ پہ اندوہ کہوں لبتیک بان حاضر کھڑا ہوں	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اتھا دوں درد و غم کے بیٹے کوہ
اِذَا الْمَضْطَرُّ قَالَ لَا تَرٰنِيْ	نَظَرْتُ اِلَيْكَ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے بےقراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولوں آہ
اَلْعَرَفُ مِمَّنْ يَعِيْتُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ	سَرِيْعُ الْاِخْتِافِ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
خلق کی کون پورے مجھ بنا اس جنہم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھاوبے بہشت کے پھولوں خوشباش
اَلْعَرَفُ مُنْقَذًا غَيْرِيْ سَرِيْعًا	مِنَ الْهَلٰكٰتِ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
اے بندے کون پر نکو چوچا ہوے نپاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سو امیرے ہلاکی سے چھڑا دے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَلْعَرَفُ مِمَّنْ يَّقِلُّ لِشَيْءٍ غَيْرِيْ	يَكُنْ فَيَكُوْنُ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
ہے ایسا کون خلقت میں کہ نہار میں قادر ہوں بڑی قدرت پر میری	کرے بچوں سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زہن ساز زہن ساز
اَلْعَرَفُ سَاْتِرًا لِّلْغَيْبِ غَيْرِيْ	اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنون مردوں کے کل عیب تو کس کے عیب مت کھولو بلاریب
فَاِنْ تَابَ اَكُوْبُ عَلَيَّ غَيْرِيْ	اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْ بِنِيْ تَجِدْنِيْ

کہو تم یاد ہر دم روزِ مشاق میری رحمت جو ہے سابقِ غصبت	رہو اس عہد پر تم قومِ عشاق کہو اس طور تم تحسینِ اخلاق
وَمَنْ مِّثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي	وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطِبُنِي تَجْدِي
کہو ہے کون جگ میں تجھ جیسا شاہ ہو نہ مجھ مثل کوئی نہ ہو گا	کنے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں بیکشہ
هَلُمَّ إِلَى لَا تَقْصِدُ سِوَايَ	أَنَا الْمَقْصُودُ فَاطِبُنِي تَجْدِي
اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم کہو شکرانہ نعمتِ دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
أَتَذَكَّرُ كَلِمَةَ نَادَيْتَ سِرًّا	أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطِبُنِي تَجْدِي
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے میں مرے معمور بھر پور	مجھے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام سبھی مطلب کو پہنچاؤں سر انجام
فَلَا يَجُجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَايَ	مِنَ النَّيِّرَانِ فَاطِبُنِي تَجْدِي
اے بندے سو رہے ہو کیوں ٹھو جاگ جسے چاہوں سے بخشوں حلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِي	أَنَا الرَّازِقُ فَاطِبُنِي تَجْدِي
نہیں کوئی غنی کوئی تسلندر میں ہوں رزاقِ مطلق یا عبادی	جو تم کو محلِ دیوے بہشت نذر فضل سے دوں تصور و حور و کوثر
أَهْلٌ فِي الْخَلْقِ مَزِيحٌ جَزِيحٌ	سِوَايَ لَيْسَ فَاطِبُنِي تَجْدِي
خلق میں کون ایسا ہے کہ بیرنج یہ میرے جو زرخش کی صفت ہو	غریبوں پر لٹا دے یہ زرد گنج لٹانے میں کروں ناساتِ ناہنج
أَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ غَيْرِي	أَنَا الْغَفَّارُ فَاطِبُنِي تَجْدِي

آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار
میں بخشنا ہوں جن و بشر کا

غلاموں سے گنہ بخشے جو لکھ بار
دلے مشرک نہ بخشو نکاح میں زنا ہار

سَاغْفِرُ لِعِبَادِي وَلَا أُولِي

عَدَاةَ الْحَسْرِ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم

حشر کے دن سبھونکو دوں پناہاں
نہ کوئی دہاں کر سکے اس وقت ناہاں

وَ أَكْرَمُ مِمَّا رُئِيَ بِالْحِسَابِ

أَنَا الْوَهَّابُ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم
میں ہوں وہاب میرا لطف ہی عام

خزانے بے حد بخشوں زرد و سیم
یہ کہتا ہوں حرف از راہ تقسیم

فَعَزَّزْنِي وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِي

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

اُسے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میری مثل دونوں جہانیں

اسی سے پائیگا عزت بڑائی
قبیلہ میں مجھے نابا پت مائی

وَ أَكْرَمُ مِمَّا يَتُوبُ إِلَىٰ خَوْفًا

لِي الْإِكْرَامُ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

اُسے بندے خوف میرا رکھ تو دلہاں
کرم میرا ہے ساری خلق پر عام

کروں سب سختیاں تیری میرا سان
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان

لِي الْأَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ عَبْدِي

لِي الْخَيْرَاتِ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام
میری خیرات ہے جاری ہمیشہ

میں ساری خلق کو دیتا ہوں نعام
میرے محتاج ہیں سب خاص و عام

لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا

لِي الْمَلَكُوتِ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بند
میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ

گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈ
نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

أَتَعْرِفُ مَنْ كَذَّبَ اسْمِي كَالْاسْمِي

أَنَا الرَّحْمَنُ فَاطِبْنِي تَجِدُنِي

میرا ہے نام سب ناموں سے بزر میں ہوں حمان سبکو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر گدا کو ناماں اور شاہوں کو انب
أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا مِثْلِي مِثْلِي	أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
میں اللہ بمثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم جلاؤں حکم سب پر	ملا دوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
أَنَا الْمَلِكُ الْمَوْلُودُ كُلِّ مَلَكَةٍ	لِيَ الْبَيْرَاتِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
یہ سب سلطان میرے نامباں ہیں میری درگاہ میں جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضران یا غائبان ہیں اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہیں
أَنَا فَاتِي الدُّهُورِ وَقَبْلَ قَبْلِ	وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ رہے باقی ہماری بادشاہی	تبھی اڑ جائیں سب جھگنڈی ناؤ ار سے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدُكَ سَرِيعًا	وَلِيَّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
تسالی طالبوں کے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو تسادے	وفا کے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں کتب
أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي	بِلا التَّكْيُفِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں یک آن میں رجا و تغیر
أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظَلَمَ عِدِّي	وَلَسْتُ أَجْرًا فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دو سدا مظلوم کی ستا ہوں فریاد	کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ هَمْدًا نُورًا قَدِيمًا	لَهُ الْبُشْرَى فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي

محمد مصطفیٰ ہیں ذات کے نور کیا ان کے سبب یہ سب نور	نہیں یک آن دے مجھ قریب سے دور میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَشْفَعُنِي الْخَلَاءِيقُ يَوْمَ حَشْرٍ	اَشْفَعُ فِيهِ فَاَطْلُبْنِي تَجِدْنِي
محمد مصطفیٰ روز قیامت وہی مجھ میرے بے شبہ و شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت
اَسْنَادُ دُعَا سُرْيَانِي كِي هـ	
ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا، ورد کوئی چہل دن اس کو کرے گا ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے دعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے	امن میں وہ سدا حق کی رہے گا نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہوئے نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہوں مولا کو اول محمد بید
سویم برآں اور اصحاب او پر
سناؤں ہاشرع تم کو قصیدہ
کلام غوث صمدانی ہی ہے
بیاں یہ جو پڑھے باشوق و لذت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب
وہ دیکھے پیر کی در خواب صوت
وصل کا شربت شیریں پیاجب

دویم بھجوں درود ان بر محمد
چارم غوث کل اقطاب او پر
مریداں سن کے ہوویں آبیدہ
بجوش عشق یہ بتیاں کہی ہے
خلائق میں وہ پاوے غور و نعت
اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب
اسی کے دل سے اڑ جائے کدورت
یہ سر باطنی ظاہر کیا تب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ	فَقُلْتُ لِحَمْرَتِي نُحْوِي تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے بلایا	میں تب شوق الہی کو بلایا
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنُحْوِي فِي كُؤُوسِ	فَهَمَّتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ
اسی سستی نے مجھ میں جوش کیتا	تجھی یاران سے بازی کو لیتا
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمَّوْا	بِحَالِ وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِ
کہا تب میں نے غوث و قطب آؤ	تمہیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ
وَهُمُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي	فَسَاتِي الْقَوْمِ بِالْوَأْفِي مَلَالِ
رکھو تم بہت عالی سے مرداں	شراب شوق کی اہلی ہیں حواں
شَرِبْتُمْ فَضِيلَةً مِنْ بَعْدِ سُكْرِي	وَلَا يَنْلِكُمْ عَلْوِي وَاتِّصَالِ
حضور ہی میں مجھے حق نے رکھا ہے	فانی اللہ کا میں شربت چکھا ہے
مَقَامِكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَ لَكِنْ	مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِ
بڑا رتبہ ہے تم سب کا و لیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلا
أَنَا الْبَارِي أَشْرَبُ كُلِّ شَيْخِ	وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِ
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور	نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہر کوئی اور
كَسَانِي خَلْعَةً بِطَرَا زِعْزِمِ	وَتَوَجَّعْتِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرف کا تاج مجھ سر میں پسنایا
وَاطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ تَدْرِيمِ	وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِ
چھپاتا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا
وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا	فَحِكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
حکم غوث و قطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ	لَصَارَ الْكَلْبُ غَوْرًا فِي مَرَوِّ
میرے اسرار کو در و چو پاوے	تو پانی در زمین اس کا سماوے
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْمَتِ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى
میرا اسرار میت پر جوٹے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھائے
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ	لَخَمِدَتْ وَالنُّطْفَةُ مِنْ سِرِّ حَالِي
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہو کے مجھ حالت دھو جے
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ	لَدُكَّتْ وَلَخُفَّتْ بَيْنَ الرَّمَالِ
میرا اسرار گر پادیں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑ جاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ	تَمَّ وَتَنْقِضِي إِلَّا آتَالِ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا ساوے
وَتَخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي	وَتَعْلِمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِ
کہے وہ نیک و بد اس پر جو گزرے	کہ یاراں نا کر دنجو ساتھ بھگڑے
مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّ وَأَشْطَرُ وَعَفِي	وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَالِاسْمُ عَالِ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کر لو جو چاہو
مُرِيدِي لَا تَخَفْ اللَّهُ رَبِّي	عَطَالِي رِفْعَةً فَلْتَ الْمَعَالِ
مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے	کم اس کا میرے ہر روز شب ہے
طَبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دَلَّتْ	وَشَأْوُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَأِي
میری نوبت دو جگہ میں باجی ہے	یہی شادی مجھے سب سا بھتی ہے
بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي	وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَايِ
سبھی ملکوں میں ہے فرماں میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا
نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا	كَخَرْدَلٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا
رُكِّلَ وَبِيَّ عَسَى قَدِمِي فَايِي	عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
نبیوں کے نام پر دلیار ہیں	قدم مجھ پاس خستم الانبیاء ہیں
مُرِيدِي كَاخْفَ وَاشِ فَايِي	عَزَّوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
مردیاں نا ڈرہ بخواہ سستی	نہیں شہروں کو ڈرہ دباہ سستی
أَنَا الْجَمِيلُ بِحَيِّ الدِّينِ زَيْدِي	وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ
لقب میرا محی الدین جیل	یہ سائے میں سو بکے طفیل
أَنَا الْحَسْبِيُّ يَا لَمَخْدَعِ مَفَايِي	وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ التَّجَالِ
میں حسنی ہوں بڑا دہ جب ہے میرا	حکم سب مردوں کے ارپے ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ رَأْسِي	وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ
اُم ہے عبد قادر میرا مشہور	میرا سید ہے جد جوں ماہ پر نور

درودِ رضویہ

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا۔

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِي الْأَمِيِّ وَالْإِيْمَةِ وَأَصْحَابِهِ. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا مَرَّ سَوْأِ اللهِ.

دُعَائے مُغْنٰی

دُعائے مغنی بہت مجرب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے درویش رہی ہے اس دعا کو ہر جائز مقصد کے لئے پڑھا جاسکتا ہے جب کوئی مشکل پیش آجائے تو پاک و صاف پوشاک پہن کر اس دعا کے کرم کو سر پر پہنہ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد برآری ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اولِ پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سعادت مرتبہ دعائے مذکورہ تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بعد گزرنے ایک سو بیس دن کے زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ ماہین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔

ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام مہنگ وغیرہ استعمال میں نہ ہوئے۔ بعد ادا کے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچنا ہے اکل حلال صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے تین روز متواتر روزہ رکھے اور ماہین سنت و فرض نماز فجر کے دعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور بعد پڑھنے کے سر بسجود ہو کر اللہ پاک سے بجزمت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اسْتَفَيْتُ
 فَأَغْنِنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَأَكْفِنِي يَا كَافِي كَافِي الْمُهَيَّمَاتُ
 مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحِيمَهُمَا
 أَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ
 بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ مُسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَحِيمَ الْيَتَامَى يَا غِيَاثَ
 الْمُسْتَغِيثِينَ يَا مَهْمُومُكَ يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ
 يَا صَيِّدَ الْبَابِ يَا طَالِبَ الْبَارِئِينَ يَا مُقَرِّبَ الْبَابِ يَا رَحِمَ
 الرَّاحِمِينَ يَا خَاطِبَ الْبَابِ يَا غَافِرَ الْمَذْنِبِينَ يَا مُعْتَرِفَ
 الْبَابِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا تَالِمَ الْبَابِ يَا مَامِلَ الطَّالِبِينَ
 يَا مُسَيِّئِي الْبَابِ يَا رَحْمَتِي يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَافِرُونَ أَنْتَ
 الْمُسَيِّئِيُّ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسَيِّئِي إِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ
 أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الرَّبُّ
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ
 الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا
 الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ
 أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ
 إِلَّا الْقَوِيُّ يَا مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا اللَّيِّمُ

وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّيْمَ إِلَّا الْكَرِيمُ ه
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّزَاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ
 يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّزَاقُ ه مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ
 الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ وَ
 أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ فِي
 ظِلْمَةِ الْقَبْرِ وَضَيْقِهَا إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ عِنْدَ
 سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَهَيْبَتِهِمَا إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ
 عِنْدَ وَخْشَةِ الْقَبُورِ وَشِدَّتِهَا إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ
 فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ه إِلَهِي إِلَهِي
 الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَصَحِقَ مَنْ فِي
 السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ه إِلَهِي
 الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ لَزِيَّتِ الْأَرْضُ زَلْزَالَهَا إِلَهِي
 الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ ه إِلَهِي
 الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِّيلِ لِلْكَتَبِ
 إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
 وَالسَّمَوَاتُ وَتَبَرُّوَاللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ه إِلَهِي الْأَمَانُ يَوْمَ
 يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي
 كُنْتُ تُرَابًا ه إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
 مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ه
 إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ يُنَادَى مِنْ بَطْنِ الْعَرْشِ
 أَيْنَ الْعَاصُونَ وَأَيْنَ الْمُدْنِبُونَ وَأَيْنَ الْخَائِفُونَ

وَأَيْنَ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ أَنْتَ تَعْلَمُ
 سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي فَاقْبَلْ مَعْدِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي
 يَا عَظِيمِي سُؤَالِي (تین بار) يَا إِلَهِي آءَ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ
 وَالْعِصْيَانِ آءَ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْخَفَاءِ آءَ مِنْ النَّفْسِ
 الْمَسْرُودَةِ آءَ مِنْ النَّفْسِ الْمَطْبُوعَةِ لِلرَّهْوِيِّ (تین بار) اَعْتَنِي
 يَا مُغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي (تین بار) إِلَهِي إِنِّي عَبْدُكَ
 الْمَذْنُوبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ أَجِدُنِي مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
 يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اللَّهُمَّ إِن تَرَحَّمْتَنِي فَأَنْتَ أَهْلُ
 وَإِنْ تَعَذَّبْتَنِي فَأَنَا أَهْلُ فَارْحَمْنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى
 وَيَا أَهْلَ السَّغْفِرَةِ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا خَيْرَ
 لَغَافِرِينَ هَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ هَ نِعْمَ الْمَوْلَى وَ
 نِعْمَ النَّصِيرُ هَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هَ

پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد **هُوَ الْعَيُّ الْقَيُّومُ** سو بار پڑھے۔ ظہر کی نماز کے بعد
هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد **هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ**
 سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد **هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ** سو بار اور
 عشا کی نماز کے بعد **هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ** سو بار پڑھے۔

فضائل و اسناد درود مقدس

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبوی سے ثابت ہیں قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی :-

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ربنیک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اول تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے جمہور علماء کا یہی ہے جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی،

آخری اور دنیاوی حاجتیں مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لئے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر بیٹھے اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبلہ رخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سید الانبیاء، رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الہی میں مقبول ہوگی۔

(درود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے یہ پڑھیں اسکے بعد درود مقدس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کُرْدِ مُقَدَّسِیْنِ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ
 بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَّ بَرَاءَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
 تَوْلِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
 تَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَائِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَوَابِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللهِ بِحُرْمَةِ جَلالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَجَمالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَجِهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَعِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَللهِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَحُلِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا اَللهِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَخَلْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 خَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 اَللهِ بِحُرْمَةِ دِيْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدِيانَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدُعَايِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِرَازِقِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِرِضَاءِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَاهِرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرَعِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 صَلَوَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 ضِيَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضِيءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَضِحَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ تَطْلُعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَهْرٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَةِ عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِرْفَانِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 إِلَهِي بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَغَيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَكُضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلِمَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَكُشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَا سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَاقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَلِيَا قَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِحَا هِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحِظَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَوْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَفْسِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

بِحُرْمَةِ وَدُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَاءِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَوَجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 هِمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَهُدْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ يَتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي
 اللُّوحِ وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ
 وَنَفْسٍ وَلَمْحَةٍ أَلْفَ أَلْفِ مِثَّةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ
 إِلَى يَوْمِ الدِّينِ إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

العلاج الأعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَأَلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، اللّٰهُ تَعَالَى نَزَّ ارشاد فرمایا، وَ لِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
فَادْعُوهُ بِهَا۔ ترجمہ :- اللہ ہی کے بہترین نام ہیں، تم انہیں ناموں کے ذریعے پکارو
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ان ناموں کو پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ فارمین کیلئے
اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کا ترجمہ اور اس کے خواص تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دنیا و آخرت کے فوائد اس
سے حاصل کئے جائیں۔ اسم اعظم بھی انہیں اسمائے حسنیٰ میں مل سکتا ہے۔ اس کے لئے کسی عارف باللہ
عالم، عال، بزرگ کمال کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ یا کم از کم آپ اپنے نام کے عدد کے مطابق کوئی اسم
اسمائے حسنیٰ میں سے وظیفہ کے لئے خاص کر لیں اور ہمیشہ اس کا ورد رکھیں بہت ممکن ہے کہ وہ اسم آپ
کے لئے اسم اعظم ہو جائے۔ اپنے نام کا عدد نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ابجد ہوتن وغیرہ کے عدد
سے بھی واقف ہوں۔ اس لئے ان حرفوں کے عدد بھی لکھ رہا ہوں تاکہ ہر پڑھنے والا ابجد وغیرہ کے
عدد سے واقف ہو جائے۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچوں کی پیدائش کے سال کے مطابق تاریخی نام بھی دیکھنے کا لوگوں کو شوق
پیدا ہوگا۔

اَب ب ب ج ج ج د د د ه ه ه ح ح ح ع ع ع ف ف ف ق ق ق ك ك ك ل ل ل م م م ن ن ن
س س س ع ع ع ف ف ف ق ق ق ك ك ك ل ل ل م م م ن ن ن
اس کا مجموعی طرح یاد کریں :- اَبجد۔ هوز۔ حطی۔ کلمن۔ سغفص۔ قوشت۔ ثخذ۔ ضظغ۔

اسمائے حسنیٰ کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل اس میں
موجود ہے۔ بشرطیکہ غلو ص دل کے ساتھ اس کا وظیفہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر چند عنوانات بتا رہے ہیں
تحریر کئے جاتے ہیں اس کی تفصیل آپ اسما حسنیٰ میں مطالعہ فرمائیں۔

روزی میں مست کیلئے یا باسطیا منعم	ظاہر باطن کی صفائی کیلئے یا قہرین یا زینب	برائوں سے نہایت کیلئے یا زحمن یا سلام
مخبر برکت کیلئے یا مصلیٰ یا شکوہ	جہاں مال کی طاقت کیلئے یا مؤمنین یا نافع	بہادری سے نہایت کیلئے یا حقیقہ یا زینب
مخبرائی سے بچنے کیلئے یا عزیز یا مغمی	دشمن کو پکڑنے کیلئے یا خافض یا قادر	مکان کا دشمن کی حفاظت کیلئے یا ذاق یا زینب
ہر دلعزیز کو کیلئے یا عزیز یا سرافع	سزا کیوں کی شادی کیلئے یا لطیف یا حکیم	علم کی زیادتی کیلئے یا حکیم یا باسع
مصول برکت کیلئے یا جلیل یا کوثر	مصول اولاد کیلئے یا مشکبہ یا واحد	دعا کی قبولیت کیلئے یا تمیم یا حنیف
مخلی سے بہتاری کیلئے یا کھا یا واضح	اولاد پر نہ کیلئے یا بسر یا بدیع	خاتمہ بالخیر کیلئے یا مؤخر یا آخر
تندرستی کے لئے یا عظیم یا حسی	بانجھ عورت کیلئے یا مصور یا خاق	عذاب قبر سے تحفظ کیلئے یا باری یا وکیل
عبد کے شوق کیلئے یا مغمی یا قود	حفاظت محل کیلئے یا مبدی یا سلام	حشر کی گری بچنے کیلئے یا رحیم یا کریم
مداہوں سے چھٹکار کیلئے یا آخر یا ہادی	میاں پوی میں برکت کے یا وود یا کبیر	شفاعت ہونے کیلئے یا حنیف یا ثواب
صفائی قلب کیلئے یا باسع یا نود	عشق و کئے یا جامع یا معید	دخول جنت کیلئے یا خوف یا سرافع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا

ہو اللہ الذی لا الہ الا هو عالم الغیب والشہادۃ هو الرحمن الرحیم

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو سبھی ہونے اور کھلے ہونے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جو شخص بلا ناعہ یا اللہ یا لہو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ صاحبِ قہر ہوگا اس اسم کی کثرت سے شکوک و شبہات دور ہوں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ کمال صحت حاصل ہوگی۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے۔

الرحمن (بڑا مہربان) جو شخص روزانہ یا زحمن کو ایک سو مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اس پر مہربان ہوگا دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بد مطلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے گا تو اس میں جہاں شرافت اور ترقی پیدا ہوگی۔

الرحیم رحم والا تسخیرِ قلوب کے لئے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے کسی مصیبت یا دشمن کے لئے سے بچنے کیلئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر الرحمن الرحیم کو لکھ کر فدحت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت

آزمو رہے۔

الْمَلِكُ (بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھا جائے۔ مسلسل پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

الْقُدُّوسُ (نہایت پاک) جو شخص یا سُبُوْحٌ یَا قُدُّوسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھایا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ روحانی امراض سے نجات ملے گی دوران سفر پڑھنے سے تمھارا درمختاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مٹی میں چیز تریں سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

السَّلَامُ (سلامتی دینے والا) مریض کے سر پر ہاتھ لکھ کر ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو بہت جلد شفا کے کامل حاصل ہوگی۔

الْمَوْحِنُ (امان بخشنے والا) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لئے، شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ اس کو لکھ کر ٹوپی میں بھی رکھا جا سکتا ہے جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔

الْمُهَيِّمُ (حفاظت فرمانے والا) جو شخص یا مَهْمِیْمٌ کا ورد کرے گا اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔

الْعَزِيزُ (عزت والا) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل لانا فخر نماز فجر کے بعد کتا بیس بار پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشنے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

الْجَبَّارُ (عظمت والا) ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے سبعت عشر پڑھنے کے بعد دو سو چوبیس مرتبہ یہ اسم صبح و شام پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کے عالی کو مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز ہوگا۔ سبعت عشر صغریٰ پڑھ کر ملاحظہ فرمائیں۔

الْمُتَكَبِّرُ (بکتر والا) لاولد یا بانجھ عورت کے لئے یا اسم نہایت مجرب ہے بیوی کے پاس جلتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ قسز زینک صاع عطا ہوگا۔

الْحَاقُّ (دینے والا) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدمی مدت کے وقت مین سو بیس مرتبہ پڑھا لیا کرے

اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گویہ ہوگا
 البیاسی (پیدا کرنے والا) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھا رہے انشاء اللہ
 عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

المصنونا (ہر ایک کو صورت دینے والا) یا نوح عورت کو چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے افطار کے وقت
 اکیس بار یا مصنونا پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ اہل قسار پائے گا
 اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

العقاسا (بڑا بخشنے والا) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یا اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا
 تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یا عقاسا اعظم ربی ذنوبی کے ساتھ پڑھا جائے تو
 مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

القہاس (فیلے والا) اگر کوئی شخص دنیا کی نعمت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھا ہے اللہ ورسول کی محبت
 سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی۔ جادو و لونہ آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر
 لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔

الوہاب (بہت دینے والا) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں
 یا اسم چالیس مرتبہ اسی دن تک پڑھے فقر و فاقہ دور ہوگا۔ بزرگی کے دروازے کھل جائیں گے اگر کوئی
 اور مقصد ہو تو آدمی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا۔

الشریاف (بزرگی پہنچانے والا) نماز فجر پڑھے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ
 یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان و دفتر مکان
 باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یا اسم مجرب ہے۔

الفتح (فیصلہ کرنے والا) جو شخص یا اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر تترتیب پڑھے تو اس کا
 دل نور ایمان سے منور ہوگا۔ اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔

العلیم (جاننے والا) اگر اس کا روزیادہ کیا جائے تو معرفت الہی نصیب ہوگی صاحب کشف ہونے
 کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوت حافظہ کے لئے تہمت میں کوئی علم کا ورد بعد نماز
 حسب طاقت کرنا چاہیے۔

الْقَائِضُ (تنگی کرنے والا) یا اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹھوسے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور درجہ چوٹ۔ زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

الْبَاسِطُ (کھولنے والا) صبح کی نماز کی دعا کے بعد یا باسٹا دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پیرا کریں۔ محتاجی دور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

الْخَائِضُ (نیچا کرنے والا) اگر سخت دشمن سے سابقہ پڑے تو اس کو کچلنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم توڑی سی مٹی پر پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پینک دیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روز تک لکھ کر نئے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یا خائض کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پھل جائیگا۔
السَّافِعُ (بلند کرنے والا) جو شخص رات میں سوئے وقت سو مرتبہ یا اسم پڑھے گا وہ ہر روز تیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔

السَّعْدُ (عزت دینے والا) جو شخص جمعہ یا ہفتے کی رات نماز مغرب کے بعد آتیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہوگا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی سبب پیدا ہوگی۔

الْمَذِلُّ (ذلت دینے والا) اگر کسی ظالم کا خون ہو تو پچتر مرتبہ یا اسم نماز نفل میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا عاصی کے بعد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔

التَّامِيعُ (سننے والا) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمرات کے دن نماز پچاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد کرتے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔
الْبَصِيصُ (دیکھنے والا) جو شخص جمعہ کی سقا اور فرضوں سے پہلے یا اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارت بالبد ہوگا۔ اور اس کا دل نور ہدایت سے منور ہوگا۔

الْحَكْمُ (فیصلہ کرنے والا) اگر سخت ہم درپیش ہو تو چلنے پھرتے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ظہر شکل آسان ہوگی۔ اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی کشف و الہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔

الْعَدْلُ (انصاف کرنے والا) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے بالبدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو دعویٰ کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق مستخر ہوگی۔

اللطيف (لطیف بن) اگر یہ اسم با وضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دل ہر ادوری ہوگی غماص کنواری

ملکی شادی کے لئے اس کا طریقہ بے حد عجیب ہے مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء با وضو پڑھا جائے اور
آخر تین مرتبہ دو و شریف پڑھیں۔

الْحَبِيدُ (خبر رکھنے والا) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے
مومن کی فرست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی شمس میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔
الْحَبِيدُ (ربد بار) جو شخص صنعت و حرفت کھتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یہ **الْحَبِيدُ** کا غدر لکھ کر پانی
میں گھول دے۔ اور وہ پالی کھیت باغات۔ اوزار وغیرہ پر چھڑک دے۔

الْعَظِيمُ (بزرگ) عورت دولت و صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لئے یہ اسم
بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک **وَاللّٰهُمَّ اِنْفِضِ الْعَظِيمُ** کا ورد بھی رکھیں۔
الْعَفْوُ (گناہ مٹانے والا) بیمار کو یہ اسم کا غدر پڑھ کر ان سے لکھ کر تین دن تک پلا جائے۔ اگر بخار
ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند
ہوگی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے
مال و اولاد میں برکت کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے
باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

الشُّكُورُ (صلہ دینے والا) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگی ہو تو یہ اسم اتالیس بار پانی پر پڑھ کر
آنکھوں پر پلا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی سوخ و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ
اتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں۔ کامیابی ہوگی۔

الْعَلِيُّ (اونچا) عورت و حرمت کی بندی کے لئے بچہ کو ولد طاقتور و جوان بنانے کے لئے سفر سے خیر
واپسی کے لئے حصول دولت کے لئے اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے
اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے۔

الْكَبِيرُ (بڑا) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ
رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہر پلا جانو رکھاٹے تو زہر اثر نہ کرے گا۔

الْحَقِيقُ (گہبان) جو شخص یہ کلمہ بکثرت و طیف کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری
زندگی بے خوف رہے گا۔ اگر وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو یہاں تک کہ اسباب و جہات

کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

الْمُقَيَّبَاتُ لازمی دینے والا اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سوئگھا جائے تو قوت و غذائیت حاصل ہوگی۔ دوران سفر پانی پر دم کر کے پینے تو پیاس ختم ہو جائیگی۔

الْحَسْبُ کفایت کرنے والا رات میں سوتے وقت روزانہ یا کئی بار ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی یہ تمام معاملات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعیت کو شروع کیا جائے اس دوران **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

الْجَلِيلُ ریزرگی والا جو شخص یا شخص کثرت نماز کے بعد پڑھا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی یا اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں میں صاحبِ عزت ہوگا۔

الْكَرِيمُ کرم کرنے والا عزت و کرامت کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ بعض صوفیاء نے کہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس اسم کے عامل تھے اس وجہ سے ان کو **كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ** کا خطاب ملا۔

الشَّقِيبُ (گھبران) یا **شَقِيبٌ** کا ورد خاص کر حفاظتِ محل کے لئے ہے۔ مال و اولاد کی حفاظت کے لئے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔

الْمُجِيبُ قبول کرنے والا جو شخص اس کو پڑھا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر محل ضائع ہوئے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بچے ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا۔ دعا کی قبولیت کے لئے بھی اس کا ورد کیا جائے۔

الْوَاسِعُ (وسعت دینے والا) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ ناز و غم کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یا **وَاسِعٌ** پڑھا جائے

الْحَكِيمُ حکمت والا علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لئے آدمی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔

الْوَدُودُ دوستی کرنے والا یا اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو بیوی بیوی

میں بے پناہ محبت ہوگی۔ اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے دل سرشار ہوگا۔ محبت ایسی کے لئے ضرور اس کا ورد کرنا چاہیے۔

الْمَجِيدُ (عزت والا) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۲-۱۵ اور کوروزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یا مجید کو نماز عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

الْبَاعِثُ (قبر سے اٹھانے والا) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو رہا ہے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی۔ نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔

الشَّهِيدُ (موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے کہیں مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ **الْحَقُّ** (ثابت کرنا والا) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یا حَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا تپہ چل جائے گا۔

الْوَكِيلُ (کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے۔ اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو کبریت اس کا ورد کرے ساتھ ہی حَسْبِيَ اللَّهُ وَبِعَمَلِ الْوَكِيلِ بھی پڑھے۔

الْقَوِيُّ (طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کر دشمن ہلاک ہوگا یا اس کے شر سے محفوظ ہوگا۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر باحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔

الْمَتِينُ (بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو بوسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اور بچوں سے بھی اس کا ورد کرانیں۔

الْوَلِيُّ (دوست) حسن عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بددیہی بھانسنے کے لئے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

الْحَمِيدُ (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو چالیس دن تک نہائی میں یاسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے

الْمُحْصِي (گھیننے والا) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے۔ اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت پناہ تھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذاب قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

الْمُبْدِي (پیدائش کی ابتدا کرنے والا) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھے ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد بڑھ کا پیدا ہوگا۔

الْمُعِيدُ (دوبارہ پیدا کرنے والا) نسیان یعنی بھول چکے بیماری سے شفا کے لئے اس کا ورد ہے حدیث ہے اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یاسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

الْمُحْيِي (زندہ کرنے والا) عذاب قبر سے تحفظ کے لئے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں

الْمُمِيتُ (مارنے والا) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لئے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

الْحَيُّ (زندہ) لاعلاج مریض کے لئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے عام بیماری میں چینی کے تین میں گلاب مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

الْقِيَوْمُ (خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا) تسخیرِ قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یا حَيُّ يَا قِيَوْمُ کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔

الْوَاحِدُ (پانے والا) صفائی قلب اور نور ایمان کے لئے کھانے کے دو ران ہر ایک دو رقم کے بعد اس کو پڑھ لیا جائے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مفاہم حاصل ہوگا۔

الْمُاجِدُ (بزرگ والا) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بے حد عزت ہے

یا مایعہ کی کثرت سے حال طاری ہوگا اور عرفان بھی حاصل ہوگا۔

الْوَاحِدُ دیکنا اولاد صلیح کے لئے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھنا ہے
دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔

الْأَحَدُ (ایک) اس کی تلاوت سے بھی وحشت دور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ بعض علماء نے اس کو عیسیٰ م عظیم
بتایا ہے۔ بوقت ضرورت کثرت سے اس کا وظیفہ کریں۔

الضَّمَلُ لے لینا ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پرواہ ہونے کے لئے صدیقیوں میں شتمو
کے لئے ناز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یا صَحَلُ پڑھا جائے۔

الْقَادِمُ (طاقت والا) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یا قَادِمُ پڑھتا رہے پھر
دور کعت حینۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے فوراً اثر ہوگا۔

الْمُقْتَدِمُ (قدرت والا) صبح بیدار ہوتے ہی یا مُقْتَدِمُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام
آسان ہو جائیں گے۔ عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ غفلت دور ہوگی۔

الْمُقَدِّمُ (پڑھانے والا) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے بے خوف ہوگا۔ اور ہر اذیت
بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔

الْمُوَخَّرُ (بچنے کرنے والا) جو شخص یا مُوَخَّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔ تو بہ نصیب ہوگا۔ خدا
و رسول کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

الْأَوَّلُ (سب سے پہلا) دوران سفر یا أَوَّلُ کا وظیفہ بے مد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے
اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھلاگے ہوئے کو واپس لائے کے لئے بعد نماز عشا ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

الْآخِرُ (سب سے آخر میں رہنے والا) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا آخِرُ ہر نماز کے بعد
ایک سو مرتبہ پڑھا کرے۔ تو بہ قبول ہوگی۔ خاتمہ بالآخر ہوگا۔

الظَّاهِرُ (سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یا ظَّاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں
چمک پیدا ہوگی۔ دل میں روشنی ہوگی۔

الْبَاطِنُ (سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے و سوسے پیدا ہوں تو یا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو
مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ کج حالت دل سے نکل جائیں گے۔ بیماریاں سماں ایک آیت میں موجود ہیں۔ ہُوَ الْأَوَّلُ

وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اَلْاٰیة تِلَاوَتِ كِی جَانے تُو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

اَلتَّوَابِ (کام بنانے والا) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یا وَاٰلِیْہٖٓ وَسَلَّمَ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے یہ سب سے محفوظ رہے گا۔ اَلْمُتَعَالِیْ سب سے اونچا، اگر حقیقت تکلیف سے تپا ہو تو حیض والی یا مُتَعَالِیْ کا وظیفہ پڑھتی رہے تب تکلیف سے نجات ہوگی۔ اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔

اَلْبَرُّ (نیکی کا نام) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی سخت دور ہوگی۔ نیکی کا ہند بیدار ہوگا۔

اَلتَّوَابِ (توبہ قبول کرنے والا) نماز چاشت کے بعد جو شخص یا تَّوَابِ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سبھی توبہ نصیب ہوگی۔ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔ اَلْمُنْتَقِمُ بددینے والا اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یا مُنْتَقِمُ تین جمعہ راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر دشمن راضی یا ہلاک ہو جائے گا۔

اَلْعَفْوُ (معاف کرنے والا) جو شخص مغفرت سے یا اَوْسِ بُوہ یا عَفْوُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔ اَلرَّؤُفُ (مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یا رُؤُفُ پڑھتا تو اس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔

مَالِکِ الْمَلِکِ (ملک کا ملک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یا قَلِیْلِکَ الْمَلِکِ پڑھے تو محبت دور ہوگی۔ تو گری بے حساب آئے گی کسی کا حجاج نہ ہوگا۔

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) اگر کوئی مہم پریش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھیں ہر مشکل آسان ہوگی۔

اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) دل میں شیطان دسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھیں دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔

الْجَامِعُ جمع کنو والا جو شخص یا جامع کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست اجاب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو آوار کے دن صبح غسل کرے اور یا جامع پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیرے۔
الْمُعْتَبِرُ اے پرواہ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یا غنی شتر تیرے پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔

الْمُعْتَبِرُ رہے پرواہ کنو والا یا غنی مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی اگر صبح و شام سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی۔

الْمُعْطَى دینے والا دعا کے وقت یا مُعْطَى السَّائِلِينَ کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ غنا حاصل ہوگا غلو سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

الْمُنَافِعُ (روکنے والا) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یا مُنَافِعُ سو مرتبہ پڑھیں۔ بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لئے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔

الْمُنْجَاتُ (نفسان پہنچانے والا) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو۔ اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید یا مضر تو یا مہیض کے روز سے رکھے۔ اور افطار کے وقت یا مُنْجَاتُ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو یا مہیض کہتے ہیں۔

الْمُنَافِعُ نفع پہنچانے والا بیوی سے محبت اور اولاد صالح کیلئے سوتے وقت یا مُنَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے اور سفر یا نافع کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔

النُّورُ (رشی کنو والا) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یا نُورُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الہی ظاہر ہوں گے۔ اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔

الْهَلَكِيُّ (راہ دکھانے والا) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کیلئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یا ہادی پڑھے تو دل حدایت پر منبسط ہوگا۔ اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

الْبَدَلُ (تبادلے کا) اگر کوئی کوئی شے یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یا بَدَلُ یا بَدَلُ یا بَدَلُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

استخارہ کرنا ہر سوتے وقت پڑھ کر غریب سے بات کہنے سوجانے خوب میں صبح بات معلوم ہو جائے گی۔

الْبَاقِي (ہمیشہ رہنے والا) بعد نماز فجر جو شخص یا باقی ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔

الْوَارِثُ (مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یا وارث سو مرتبہ پڑھتا رہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔

الْتَّرْتِيْدُ (سیدھی تدبیر والا) اگر کوئی چیز تم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یا تَرْتِيْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ پیدا ہوگی۔

الصَّبُوْرُ (بڑا تمس کرنا والا) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

وَضَاحَةٌ۔ اسمائے حسنیٰ کا عمل کرنے وقت اس اسم کے لفظ اور ترجمہ پر پوری توجہ رکھیں تاکہ

عمل میں جلد سے جلد کامیابی ہو جس نام کا عمل شروع کریں اس کو یا کے ساتھ پڑھیں جیسے یا حَتُّ
یا قِيَوْمُ یا تَرْتِيْدُ یا صَبُوْرُ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے علاوہ بھی

سینکڑوں نام ہیں۔ مگر یہ مشہور نام لکھے گئے ہیں جن کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور اسمائے حسنیٰ ہیں جن کو کسی محدث نے مجموعی طور پر روایت نہیں کیا۔ مثلاً

التَّائِمَةُ، التَّرْبُ، الْغَافِرَةُ، الْمَقِيْنَةُ

مُرتَبَةٌ

رضاء المصطفیٰ اعظمی خطیب نبویؐ مسجد کراچی

فَائِدَةٌ جَلِيْلَةٌ

درود اکبر میں یا کسی اور کتاب میں جہاں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں لفظ قَرْنِيْشِيْ

یا لفظ قَرْنِيْشِيْ لکھا ہے اس کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے (صراح - المنجد)

بعض کتب میں قَرْنِيْشِيْ اور قَرْنِيْشِيْ کے درمیان معنوی فرق لکھا گیا ہے وہ غلط ہے۔

علاج برائے دفع چشم یعنی منظر بد مع آیات شفا

نظر بد ایک زہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسے کہ سچھو کے ڈنک اور سانپ کے منہ میں زہر ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی زہر کا اثر ہے اسی وجہ سے نظر بد کا لگنا برحق ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غیر کی نظر لگے بلکہ بعض اوقات اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی آیات اور دعائیں بتائی ہیں: اُن کا ذکر آگے ہوگا۔ نظر بد بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً 'ماشاء اللہ' بھی کہہ دیں۔ نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو معلوم ہو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيَّ بِهَا کہہ دے اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ صراط المستقیم میں امام ابو قاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض

کیا تو حضور نے فرمایا، آیات شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو۔ میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفا یاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے۔ یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے، میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بسم اللہ جس جس کا پس کمال پڑھا اسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ خلاصہ یہ کہ کلام الہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظریہ کا اثر کلام الہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔

آیاتِ شفا

الحمد شریف تین بار پڑھ کر یہ آیات پڑھ کر بیمار پر دم کیا جائے۔ پانی پر دم کر کے پلانا بھی بہت مفید ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے بیمار تندرست ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ
وَيَذْهَبُ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۲۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ فِکْرٌ مِّنْ عِظَةِ
مَنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَنْ فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۳۰
یَخْرُجُ مِنْ بَطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۴۰ وَ

نَنْزَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ
 الْإِخْسَارًا ○ ۵ - الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ○ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَ
 يُقِينِي ○ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِي ○ ۶ - قُلْ هُوَ الَّذِي هَدَانِي
 وَرَحْمَةً

نظر بد بھارت نے کانہایت مجرب عمل | نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُزِيلُ
 بِقَوْلِكَ بَأْصَارَهُمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○ وَمَا هُوَ إِلَّا
 ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ○ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے بلا کر
 اپنے سامنے بٹھالیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ جِبَسَ حَابِسَ يَا شَجَرَ
 يَا بَسَ وَشِهَابَ قَابِسَ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلَى النَّاسِ إِلَيْهِ فَارْجِعِ
 الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا
 سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے۔ جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ
 اللَّهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَسِّبْهَا۔ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو
 اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے راجنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور اسکے
 بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَأْسَ أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ إِشْفِ لَنَا أَنْتَ الشَّافِي
 لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ إِلَّا أَنْتَ۔

دُعَاةِ امِن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ فَرِّجْ بِنَايِدِ حَوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمِ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفْرِ
 وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝
 سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
 عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
 عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
 الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

شب قدر

طریقہ نوافل شب قدر | ① دو رکعت - ہر رکعت میں الحمد شریف
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِیْکَ بَارًا سُوْرَةُ اِخْلَاصٍ تِیْنِ بَارِطِیْمَہ
 تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس حضرت شعیب حضرت

ایوب حضرت داؤد حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف **قُلْ هُوَ اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةٍ** بعد ختم نماز **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ** ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلے سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرادیکھا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لئے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، عمل تعمیر کرتے رہیں نہیں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی (۳) جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ اللهُ** تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چارستون ملیں گے جن کے ہرستون پر ہزار محل ہوں گے (۴) جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف **اِنَّا اَنْزَلْنٰ تَيْنِ بَارٍ اَوْ قُلْ هُوَ اللهُ شَرِيفِ** پچاس مرتبہ بعد ختم نماز **سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ** پڑھے جو دعائے قبول ہوگی (۵) جو ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف **اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِيْكَ بَارٍ قُلْ هُوَ اللهُ** ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے (۶) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ **اِنَّا اَنْزَلْنٰ** پڑھے۔ ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شب قدر کی دعا | **اللَّهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّيْ**
يَا عَفُوْرُ يَا عَفُوْرُ يَا عَفُوْرُ

دُعائے عکاشہ

عکاشہ مکرہی کے جال کو کہا جاتا ہے۔ شیطان انسان کو بچانے کے لئے جال بچاتا ہے تاکہ اللہ کا بندہ اس میں پھنس جائے اور پھر اپنی مرضی کے مطابق اس سے غلط کام کرائے۔ شیطان جال سے محفوظ رہنے کے لئے عموماً کرام نے دعائے عکاشہ کا وظیفہ بتایا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللّٰهُمَّ يَا كَثِيرَ التَّوَالٍ وَيَا ذَا اَيْمَانَ الْوَصَالِ وَيَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِي اِيْمَانِي بِكَ وَ لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهٖ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِي اِسْلَامِي بِكَ وَ لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهٖ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِي تَوْحِيْدِي اِيَّاكَ وَ لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ عَنْهٖ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْكِبْرُ وَالرِّيَآءُ وَالسُّمْعَةَ فِي عَمَلِي بِكَ وَ لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ ثُبْتُ

عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ الْكِبْرُ وَجَرَّتِ الْغَيْبَةُ عَلَى لِسَانِي
 وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَتْ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ
 فِي صَدْرِي إِيَّاكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ
 النَّشِيْبُ فِي مَعْرِفَتِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تَبَّتْ عَنْهُ
 وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ
 مَا قَدَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَمْرِي فَلَمْ أَرْضِهِ وَلَمْ أَعْلَمْ
 بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
 اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا
 تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ مَا أَتَيْتَنِي مِنْ نِعْمَاتِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ شُكْرِكَ

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِي مِنَ الْآيَاتِ
 فَلَمْ أُوَدِّحَقِّدْ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهَا عَلَيَّ
 مِنَ الْحُسْنَى فَلَمْ أَحْمَدْكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تُبْتُ عَنْهُ
 وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ
 مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِي بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهَا وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا
 تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظْرِ فِيكَ فَغَمَضْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ
 بِهَا تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ مَا قَصَرْتُ أَمْرِي بِرِجَائِكَ مِنْكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تُبْتُ
 عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا
 أَعْتَدْتُ عَلَيَّ سِوَاكَ فِي الشَّدَائِدِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهَا تُبْتُ عَنْهُ وَ

اَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِ اسْتَعَنْتُ
 مِنْ غَيْرِكَ فِي النَّوَائِبِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ بُدِّتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِ زَلَّتْ قَدَمِي فِي حَرٍ أَوْ
 مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ بُدِّتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَصْلَحْتَ سَيِّئَاتِي بِفَضْلِكَ
 فَرَأَيْتَهُ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهٖ بُدِّتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ يَا سَمِيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْنَاكَ وَ
 نَجِّنِيْهِ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُبِحِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَزَكَرِيَّا
 إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
 الْوَارِثِيْنَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِمْ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ○

شش کلمے

اول کلمہ طیبہ | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ الشَّرِّكَ سِوَاكَوْنِي مَعْبُودٍ نَهَيْتُ.

محمد ر صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت | أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تجمید | مُبْتَعَانِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط منزہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کیلئے جو اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار | أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا

أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا پھیلانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ رد کفر اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَ أَنَا أَعْلَمُ

بِهِ وَ اسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَ تَبَرَّاتُ مِنَ الْكُفْرِ وَ الشِّرْكِ
وَ الْكِذْبِ وَ الْغَيْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ وَ الْعِمَمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ الْبُهْمَانِ وَ الْمَعَاصِي
كُلِّهَا وَ اسَلَّمْتُ وَ أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لے اللہ میں تیسری
پناہ کا طالب ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش بلجھا
ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے
اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور جھپلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان
سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں
اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔



نماز استسقاء کا بیان | حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے
ہیں وہ قحط اور شدت موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں اگر چوپائے
نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا۔ قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے
کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگائے۔ مسائل فقہیہ : دو رکعت نماز بہ نیت
استسقاء باجماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عید گاہ میں نماز قائم
کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پویند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پارہینہ اور سر رہینہ جانا چاہئے۔ نماز
کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ دعا کے لئے ہاتھ خوب
بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔
دُعَاةُ اسْتِسْقَاءٍ : اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا
نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهِيمَتَكَ
وَ انْشُرْ مَحْتَكَ وَ أَحْيِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

چاند اور سورج گہن کے وقت کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آفتاب میں گہن لگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعاؤ استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لئے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے۔ پھر روزخ کو دیکھا اور آج کی طرح کوئی خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ اکثر روزخی عورتیں ہیں۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ؟ فرمایا، کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا، شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی، میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ بخاری صفحہ ۱۳۴ جلد اول، مسلم صفحہ ۲۹۸ جلد اول، اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور آری صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعاؤ استغفار کے لئے گہرا کر اٹھو۔ (بخاری - مسلم)

مسائل فقہیہ | سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال

قرأت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دعاؤ استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا بھی مستحب ہے۔



خطبہ نکاح



الْحَمْدُ لِلَّهِ تَجِدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ ط مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا ط آمَنَّا بِاللَّهِ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ط وَالَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ○ قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصَرِ وَأَحْسَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ لَهُ وِجَاءً ط وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنِ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ط اس کے بعد نکاح خواں باجارتِ ولی یا وکیلِ دلہن دوہا سے کہے کہ فلاں لڑکی بنتِ فلاں کا نکاح بعوض لے کر مہرِ مومل یا سچل، پر میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ دوہا جواب میں کہے 'میں نے قبول کیا۔ مہر کی تعیین واضح طور

پکی جائے۔ جب عقد نکاح سے فراغت پائے تو دو ہا دو ہا ہن کیلئے دعا کرے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
 مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا أَقْرَبَ أَغْيَانٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ اللَّهُمَّ أَلْفُ
 بَيْنَ قُلُوبِهِمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَوَاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا
 إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنَ
 سَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ صَفُورَاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَلْفُ بَيْنَهُمَا
 كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَ
 عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اللَّهُمَّ أَلْفُ بَيْنَهُمَا أَلْفَ كَامِلَةً
 وَحَبَّةً تَامَةً اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الرِّوَاجَ زَوْجًا مُبَارَكًا وَسَعِيدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ
 هَذَا الْقِرَانَ قِرَانًا مُبَارَكًا بِبَرَكَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِيْمَةِ
 أَهْلِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُجِّنَ
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 شادی پر مبارکباد، بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ ع

شادی پر شوہر کی دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ - (ابوداؤد)

خلوت کے موقع پر: بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ حَبِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَبِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا
 بچے کی ولادت پر: آیت النکسی اور ذیل کی آیات اور سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر دم کیا
 جائے۔ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
 عَلَى الْعَرْشِ نَفِ يَفْثِي الْبَيْلَ النَّهَارَ يُطَلِّبُهُ حَشِيثًا وَالنُّجُومَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
 مَحْطَرَاتٍ بِأَمْرِهِ طِ الْآلَةِ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ طِ بَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا
 رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

عہ نکاح کے بعد چھوہارے یا کوئی بھی شیرینی حاضرین مجلس میں تقسیم کرنی مستحب ہے۔



فَضِيلَةُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ



حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی، وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا۔ اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پروسی اور اس پاس کے دوسرے گمراہے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان - بیہقی)

حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقہ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سپرد فرمائی ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیال دار ہوں سخت حاجت مند ہوں، تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اس نے شدید حاجت اور عیال داری کا واسطہ دیا تھا اس لئے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لئے کہ حضور نے نہ مایہ چنانچہ میں اسکا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلہ بھرنے لگا میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو

حضور نے فرمایا ابوہریرہ تمہارا قیدی کیا ہوا۔! میں نے عرض کی حضور اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا، حضور نے فرمایا اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا، میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلہ بھرنا شروع کیا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا؟ اب میں تجھے حضور کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو لیستہ بر آیت الکرسی **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ** آخری آیت تک پڑھ لیا کرو صبح تک اللہ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہیاں ہوگی اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا حضور نے فرمایا یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے، تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی، نہیں حضور نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیت الکرسی اور

سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی فریادرسی کرے گا۔

آيَةُ الْكُرْسِيِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
 مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ
 عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ
 لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲﴾



فضیلتِ امنِ الرسول
 (سُورَةُ الْبَقَرَةِ كِي آخِرِي آيَات)



نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے
 ایک کتاب لکھی۔ اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔
 یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔
 (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۷)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز

مسی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا "اسماں کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔"
 اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے
 کبھی نازل نہیں ہوا۔" اس فرشتہ نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا "آپ کو ان
 دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک
 فاتحہ کتاب (المحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرۃ کی آخری آیات۔ اس میں
 سے آپ جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا یعنی یہ سب
 دعائیں، جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی۔" (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۷۱)

أَمِنَ الرَّسُولُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ : أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنَ بِاللَّهِ وَمَلِكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

عُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لِطَاقَةِ

لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

مسنون دعائیں

قبولیت کب اور کیسے؟ | حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک پرآئندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر پکارتا ہے اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دعا کیوں سنی جائے گی۔ (مسلم)

حضور نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دعا قبول نہیں کرتا (ترمذی) حضور اکرم نے فرمایا: جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دعا کے مقدار اس کے گناہ دور کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلدی نہ محپائے۔ (ترمذی)

صبح بیدار ہونے پر یہ دعا مانگئے | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا
أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ صبح ہونے پر | اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمِينَا
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ شام ہونے پر | اللَّهُمَّ بِكَ لَمِينَا
وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ سوتے وقت | بِأَمْرِكَ
اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا خواب دیکھنے پر | خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا
لَنَا وَشَرًّا عَلَيَّ أَعِدْ أَيْنَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ گھر سے نکلنے وقت | بِسْمِ
اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ گھر میں داخل ہوتے وقت | اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِبِ وَخَيْرَ الْمَخْرُجِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِجَنَاتِ اللَّهِ خَرَجْنَا
وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا مسجد میں داخل ہوتے وقت | بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ مسجد سے نکلنے وقت | بِسْمِ
اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ -
مُسَافِرُ كَوْرُخْتِ كَرْتِي وَتِي | أَسْتَوِدُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ
بِوَأْتِي سَفَرِي دُعَا | اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ

الْعَمَلِ مَا قَرَضَنِي ، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ أَنْتَ الْقَهَّابُ
 فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
 الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْأَيُّومِ تَأْتِيهِمْ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا
 حَامِدُونَ سَوَّاءٌ لِمَنْ سَارَ هَوْتَهُ وَقَتٌ = دعا پڑھے | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا
 هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ○ کسی بستی میں داخل ہوتے وقت
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا رَتِينَ مَرْتَبَةً حَاجَتِي ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَتَنَا
 إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِيبَ صَالِحٍ أَهْلِهَا إِلَيْنَا . بے چینی اور اضطراب کی حالت میں | يَا حَيُّ
 يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ . لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
 کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے | اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دعا
 مانگی جائے | اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
 بیمار کی عیادت کرتے وقت | اللَّهُمَّ اذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَأَشْفِ
 وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا . کسی شخص کی دعا پڑھا
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ
 وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَتَوْرَلَهُ فِيهِ .
 میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَبْرِ مِثْقَلِ
 ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب ہے کہ سر ہالے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص
 اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین
 سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِيهَا نَعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)
 اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ
 بحال کھڑا کریں گے) پڑھے۔ قبرستان جانے پر | السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمِ
 مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا
 وَلكُمْ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ وَمَا وَالْمُسْتَاخِرِيْنَ
 اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ ادْخُلْ

هَذِهِ الْقُبُورَ مِنْكَ رُوحًا وَرِيحَانًا وَمِنَّا نَجِيَّةً وَسَلَامًا۔ شیطانِ دوسروں

سے بچنے کے لئے | رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ

أَنْ يُخْضِرُونِ ○ وضو کرنے وقت | أَتَوْهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وضو کرنے کے بعد | أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

الْمُتَطَهِّرِينَ۔ غسل کرنے کی دعا | اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

الْمُتَطَهِّرِينَ اذان سننے کے بعد | اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ۔ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الثَّامَّةُ ابْنِ مُحَمَّدٍ

إِلَى سَيْلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَالذَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَعْمُودًا الَّذِي

وَعَدْتَهُ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ بادل آدابِ بکر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے | اللَّهُمَّ

صَيِّبًا نَافِعًا سجلی کے کرکٹ پر | وَيَسِّجُ الرَّعْدُ بِمُحَدِّهِ وَالْمَلَكَةُ مِنْ

خَيْفَتِهِ آدمی آنے پر | اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ

مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ۔

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت | اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلا سے باہر آکر | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي ابھی چیز دیکھنے پر | مَا شَاءَ اللَّهُ

لِقُوَّةِ الْإِلَهِ بِاللَّهِ بُری چیز دیکھنے پر | الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ادا ہوگی قرآن

کے لئے | اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

سِوَاكَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعُجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْبُغْزِ

وَضَعْفِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ تذکیہ نفس کیلئے | اللَّهُمَّ ابْنِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَ

زَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا وَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ردِ شکم یا بدمضمی کے لئے | اس آیت

کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا ہانی پر دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

جنات کا اتر دہور کرنے اور جادو کے دھیہ کے لئے | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور

سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ سَبِطٌ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصَلِّحُ عَمَلَ الْمَفْسِدِیْنَ ۝ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِمْ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اور اگر کوئی شخص جادو یا جنات کے اثر سے بہوش ہو جاتا ہو تو چلو پھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالَّذِیْ مَآ فِیْ یَمِیْنِکَ تَلَقَّفَ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کِیْدٌ سِجْرٌ ط وَلَا یُفْلِحُ الشَّیْرُ حِیْثُ اَتٰی ۝ [زیادتی علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کے لئے: اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط زبان کی لکنت دور کرنے کے لئے: اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشرح لی صَدْرِیْ وَیَسِّر لیْ اَمْرِیْ ۝ وَاَحْلِلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُ مَا قَوْلِیْ ط | قبولِ توبہ کے لئے: ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یَعْبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیْدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا فِیْ عَلَیْکَ ط اس کے

بعد ایک مرتبہ درودِ نجینا پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ
 صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا جَمِيعَ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَ تَقْضِي لَنَا بِهَا
 جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السِّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا
 بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى الْغَايَاتِ
 مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيْرٌ | ایامِ بیض کی دعا : چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز

مغرب یہ درود پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوِّ اَيْهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَايَتِهَا وَ
 نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَايَتِهَا وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
 | حالتِ زچگی کی دعا : دردِ زہ کی حالت میں یا سچہ کی ولادت میں کسی قسم

کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو
 بلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِذِ السَّمَاءُ اُنشَقَّتْ ۝ وَ اٰذِنْتَ لِرَبِّهَا وَ حَقَّتْ وَ لٰذَلٰلِیْسَ
 مَدَّتْ ۝ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝ وَ اٰذِنْتَ لِرَبِّهَا وَ حَقَّتْ ۝
 طلبِ اولاد کے لئے دعا : رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا اَوْ اَنْتَ خَيْرُ
 الْوَارِثِيْنَ ۝ | قومی قوت کے لئے : رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا
 وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا | گناہوں
 کی بخشش اور عملِ نامہ کو بھاری کرنے کے لئے : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ | نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کے لئے : اللَّهُمَّ
 طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلسَانِي مِنَ الكَذِبِ
 وَعَيْنِي مِنَ الخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا
 تُخْفِي الصُّدُورُ | صبح شام پڑھنے کی دعا : اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
 اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
 دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا | کھانا شروع کرنے کی دعا : کھانا کھانے سے
 پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی
 صورت میں جب یاد آجائے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرُهُ
 کھانے کے بعد : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ | میزان کے لئے دعا : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ
 فِي مَآزِقَتِهِمْ وَأَغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ | نیا پھل دیکھنے پر
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَ
 بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا۔ | نیا لباس پہننے پر
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
 مِنِّي وَلَا قُوَّةَ۔ | نیا چاند دیکھنے پر : اللَّهُ أَكْبَرُ۔ اللَّهُمَّ
 أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ
 وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبَّكَ اللَّهُ۔ | نو مسلم کی دعا :
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي۔
 | تحفہ لینے وقت : بَارِكْ اللَّهُ فَنَكُمُ | تحفہ دینے وقت : وَفِيهِمْ

بَارِكْ اللَّهُ - | مجلس کے خاتمہ پر: اللَّهُمَّ اقْسِمْنَا مِنْ خَشْيَتِكَ
 مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلُغُنَا بِهِ
 جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَضَارَ الدُّنْيَا -
 اللَّهُمَّ امْتِعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا
 وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا
 عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مَصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا
 أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا -
 کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا
 بَتَلَائِكِ اللَّهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا -
 عری کی دعا: وَبِصَوْمِهِ غَدٍ نُوِيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ -
 نپار کے وقت: اللَّهُمَّ لَكَ حَمْتٌ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ -

آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کیلئے بعد نماز
 پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ
 سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ○ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ○ سَلَامٌ
 عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ○ سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ ○ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
 طِبْتُمْ فَأَدْخَلُوهُمْ خَلِيدِينَ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

نماز کے بعد کی جامع دعائیں

① اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ

لَا تَتَّبِعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

۳) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَمِنْ فِجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيعِ سَخَطِكَ

۴) اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

۵) اللَّهُمَّ آعِنَا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

۶) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّيَّابَاتِ فِي الْأُمُورِ وَالْعَزِيمَةَ

عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ

خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ

لِمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

⑥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ وِزْرِي
وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحْصِنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي
ذَنْبِي.

⑦ اللَّهُمَّ انْفَعِنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي
وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي.

⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ
خُلُقٍ وَنَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً
وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا.

⑩ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ
قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِدًا أَوْ لَمْ تُسَمِّتْ بِي عَدُوًّا
حَاسِدًا.

⑪ اللَّهُمَّ لَا تَسْلُطْ عَلَيَّ مِنْ لَدُنْ حَمِيْفِي.

دعائے ابراہیم

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

ثناء

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَمَجْدُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
تَشَهُدُ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

دعائے ماثورہ

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَإِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ
عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

دُعائے قنوت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نُكْفِرُكَ وَنُخْلَعُ وَنَتْرُكُكَ مِنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا كَ
نَعْبُدُ وَلكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِي وَنُحْفِدُ وَ
نَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَنُخْشِي عِنْدَ أَبِكَ إِنَّ عِنْدَ أَبِكَ بِالْكَفَّارِ مَلْحَجًا
دُعَا إِيحْتَامِ مَازَا اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

دُعائے خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مُعَدِّنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اے اللہ! اے مالکِ مولیٰ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما
الہی! ہم خطا کار ہیں اپنے گناہوں سے شرمسار ہیں۔ توبہ کے طلبکار ہیں تو ہماری
خطاؤں کو معاف فرما! اے اللہ جو گناہ ہم نے جان کر اور جو بغیر جانے کئے انھیں
بھی معاف فرما! الہی ہم کو ذکر، فکر، عبادت کی توفیق عطا فرما، ہماری عبادت قبول
فرما! ہم مردوں، عورتوں کو نماز کا شوق عطا فرما! ہر بُرے کام سے بچا، ہر نیک کام
کی توفیق عطا فرما، خدمتِ اسلام کا جذبہ عطا فرما، جو مقروض ہیں انھیں قرض
سے خلاصی عطا فرما، ہمارے نیک کاموں میں برکتیں عطا فرما، ہر محاذ پر مسلمانوں
کو فتح و نصرت عطا فرما، الہی! ہماری جائز تمنا میں پوری فرما، اے اللہ!
بے اولادوں کو اولادِ صالح عطا فرما، ہماری نسل کو نیک صالح بنادے،
اے اللہ! ہمارے مردوں کی مغفرت فرما، حدِ نگاہ تک ان کی قبر کشادہ فرما،
اے اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، قیامت میں
سرخرد فرما اور اپنا دیدار عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حج و عمرہ و زیارتِ مدینہ
منورہ کو قبول فرما، اے اللہ! اپنے حبیب جناب سیدنا محمد الرسول صلی اللہ
علیہ وسلم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ آمین ثم آمین
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

حج، عمرہ اور حاضریِ مدنیہ منورہ کی دعائیں

گھر سے روانگی کی دعا | اللَّهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ
 وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي وَأَنْتَ
 رَجَائِي اللَّهُمَّ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا أَهْتَمُّ بِهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ
 مِنِّي عَزِّجَارُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ زِدْ فِي الثَّمَوِيِّ
 وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَوَجِّهْنِي إِلَى الْخَيْرِ أَيُّمَّا تَوَجَّهْتُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْشَاءِ السَّفَرِ وَكَأْبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحُورِ
 بَعْدَ الْكُورِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ
 بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُزَلَّ أَوْ نُضَلَّ أَوْ نُضَلَّ
 أَوْ نُظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ يُجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا أَحَدٌ ط

سفر سے بخیرت واپس ہونے کی دعا | إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ

الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ ط

کسی سواری پر بیٹھنے کی دعا | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا

لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

جہاز پر سوار ہونے کی دعا | بِسْمِ اللَّهِ فَجْرِبْهَا وَمُرْسِلَهَا

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ط

صرف عمرہ کی نیت

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي -

حج افراد یعنی صرف حج کی نیت | اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي

وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّي نَوَيْتُ الْحَجَّ وَ أَحْرَمْتُ بِهِ مُخْلِصًا لِلَّهِ تَعَالَى

حج تمتع کی نیت | اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَ

وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّي نَوَيْتُ الْعُمْرَةَ وَ أَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلَّهِ تَعَالَى

حج قرآن یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیت | اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ

وَ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّي نَوَيْتُ الْعُمْرَةَ وَ الْحَجَّ

وَ أَحْرَمْتُ بِهِمَا مُخْلِصًا لِلَّهِ تَعَالَى -

تَلْبِيَّةٌ بِعَنَى لَبَّيْكَ كُنَّا | لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ

لَكَ لَبَّيْكَ ط إِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ ط لَا شَرِيكَ

لَكَ ط اللَّهُمَّ أَحْرَمْتُكَ شَعْرِي وَ بَشْرِي وَ عَظْمِي وَ دَمِي

مِنَ النِّسَاءِ وَ الطِّيبِ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمْتَهُ عَلَيَّ الْمَحْرَمَاتِ بَتَّخِي

يَدَايِكَ وَ جُوهَكَ الْكَرِيمَ لَبَّيْكَ وَ سَعَدَيْكَ وَ الْخَيْرُ كُلُّهُ

بِيَدَيْكَ وَ الرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّيْكَ ذَا النِّعْمَاءِ

وَ الْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّيْكَ مَرْعُوبًا وَ مَرهُوبًا إِلَيْكَ لَبَّيْكَ إِلَهَ

الْمَخْلُوقِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَ رِقًّا لَبَّيْكَ عَدَدَ

الذَّرَابِ وَ الْحِصَى لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

مِنَ عَبْدٍ أَبَقَ إِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَرَّاجَ الْكُرُوبِ لَبَّيْكَ

لَبَّيْكَ إِنَّا عِبُدُكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ غَفَّارِ الذُّنُوبِ لَبَّيْكَ
 اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى آدَاءِ فُرْصِ الْحُجِّ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي وَاجْعَلْنِي
 مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لَكَ وَآمَنُوا بِوَعْدِكَ وَابْتَعُوا أَمْرَكَ
 وَاجْعَلْنِي مِنْ وَفْدِكَ الَّذِينَ رَضِيتَ عَنْهُمْ وَأَرْضِيتَ
 عَنْهُمْ وَقَبِلْتَهُمْ

شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا | اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي بِهَا قَرَارًا

وَارْزُقْنِي فِيهَا رِزْقًا حَلَالًا، اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ
 وَالْبَلَدُ بِلَدِّكَ حُتْمُكَ هَارِبًا مِنْكَ إِلَيْكَ لِأَدَى
 قَرَأَيْتُكَ أَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاللِّمْسُ رِضْوَانَكَ أَسْأَلُكَ
 مَسْأَلَةَ الْمُضْطَرِّينَ إِلَيْكَ وَالْمُخَافِينَ عِقُوبَتَكَ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْبَلَنِي الْيَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِي بِرَحْمَتِكَ
 وَتَجْعَلَ مِنِّي بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِينَنِي عَلَى آدَاءِ قَرَأَيْتِكَ
 اللَّهُمَّ نَجِّنِي مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَمِرِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
 وَأَدْخِلِي فِيهَا وَأَعِدْ نِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

باب السلام میں داخلہ کی دعا | اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ مَحِينًا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
 أَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ - اَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ

وَسَلْطَانِهِ الْقَدِيرِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَرْوَاجِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
 خَانَةِ كَعْبَةِ كِي زِيَارَتِ | اللَّهُمَّ إِنِّي آتَيْتُكَ وَتَصَدَّقْتُ بِكِتَابِكَ
 كَمَا وَفَّقْتَنِي لِعَهْدِكَ وَإِتْبَاعًا لِسُنَّةِ
 نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَعْظِيمًا وَتَشْرِيفًا وَمَهَابَةً وَزِدْ
 مِنْ تَعْظِيمِهِ وَتَشْرِيفِهِ مِنْ حَجَّةٍ وَإِعْتَمَرَةٍ تَعْظِيمًا وَ
 تَشْرِيفًا وَمَهَابَةً اللَّهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ
 أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 لِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِيدِكَ
 أَجِدُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ الصِّرَةَ نَصْرًا عَزِيزًا مَسِينًا
 حَجْرًا سَوْدِيًّا كَمَا بَرِئْتَ | لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَنَصْرَ عِبَادِهِ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 طَرَفَانِ كُنْتِ | اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ طَرَفَانِ بَيْتِكَ الْحَرَامَ فَبِنْتِ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ لِلَّهِ تَعَالَى
 حَجْرًا سَوْدِيًّا كَمَا بَرِئْتَ | اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 اس کے بعد آپ طواف شروع کر دیجئے

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنَّا نَأْتِيكَ وَتَصَدِّيقًا
بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَإِتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
مُحَمَّدٍ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالْ دُنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ
يَا عَزِيزُ يَا حَقَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

دوسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْأَمْنَ
أَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
وَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لِحُومَنَا وَبَشَرَتَنَا

عَلَى النَّارِ اللَّهُمَّ حَبِّبِ الْيُنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي
 قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
 وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ
 تَبْعَثُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ ارزُقْنِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ
 مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں
 رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقِيقِ وَالشَّرِيقِ وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
 وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ
 وَالْأَهْلِ وَالْوَالِدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
 مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

چوتھے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعِيًّا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا
وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُورَ يَا عَلِيمَ مَا فِي
الصُّدُورِ أَخْرِجْنِي يَا اللَّهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ
وَالنِّجَاةَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي
فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي مِنْكَ بِتَحِيْرِ-

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

پانچویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ أَظْلَمِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ
وَلَا بَاقِيَ إِلَّا وَجْهَكَ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ﷺ شَرِبَهُ هَنِيئَةً مَرِيئَةً لَا نَظْمًا بَعْدَهَا أَبَدًا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ مِنْهُ نَبِيَّكَ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدٌ ﷺ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيَّكَ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا
وَمَا يَقْرَبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ النَّارِ وَمَا يَقْرَبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ
مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں
رَبَّنَا إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

چھٹے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ
وَحُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ
لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِي وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَبَّلْهُ عَنِّي وَ
اغْنِنِي بِحَدَائِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ إِنَّ
بَيْتَكَ عَظِيمٌ وَوَجْهَكَ كَرِيمٌ وَأَنْتَ يَا اللَّهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ
عَظِيمٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

ساتویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا كَامِلًا وَبِقِيْنًا صَادِقًا
 وَرِزْقًا وَاسِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَلَالًا
 طَيِّبًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً
 عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوُ
 عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَالْحَقُّنِي
 بِالْقَالِحِينَ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
 طواف کے بعد مقام ملزم کی دعا | اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ
 اعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَوْلَادِنَا
 مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ
 وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا
 وَأَجِرْنَا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَأَقِفْ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَمِئًا
 بِأَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ أَرْجُو رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى

عَذَابِكَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ وِزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ
قَلْبِي وَتُنَوِّرَ لِي فِي قَبْرِي وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ وَ

يَا وَاجِدًا يَا مَا جِدُّ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ
اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ وَالفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ
مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

مقام ابراہیم کی دعا

وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ مَعْدِرَتِي وَ
تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ سَعَانِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يَأْتِي بِسِرِّي وَيَقْتَضِي صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ
لَا يُضَيِّبُنِي إِلَّا مَا كُتِبَ لِي رِضًا مِنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِي أَنْتَ فَدَلَّ فِي
الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تَوْفَنِي مُسْلِمًا وَ الْمُحْفَنِي بِالصَّالِحِينَ

اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ
 وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا عَاجَةً إِلَّا أَقْضَيْتَهَا وَلَا يَسْرَتَهَا
 فَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ صُدُورَنَا وَنُورْ قُلُوبَنَا وَاخْتِمْ
 بِالصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ تَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ وَ أَحْيِنَا
 مُسْلِمِينَ وَ أَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خَرَابَا وَلَا مَقْتُولِينَ
 آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاهْلَعَابِهِ أَجْمَعِينَ

مقام حجر اسماعیل علیہ السلام کی دعا (حطیم کے اندر)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
 وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ
 بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ
 الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
 عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى صِفَاتِكَ
 الْعُلْيَا طَهَّرْ قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يَبَاعِدُنَا عَنْ مَشَاهِدِكَ
 وَمَحَبَّتِكَ وَآمِنَّا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشُّوقِ إِلَى
 لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ نُورِ بِالْعِلْمِ

قَلْبِي وَاسْتَعِيزُ بِطَاعَتِكَ بَدَائِي وَخَلِصٌ مِنَ الْفِتَنِ
 سِرِّي وَاشْغَلْ بِالْإِعْتِبَارِ فِكْرِي وَفِي شَرِّ وَسَاوِسِ
 الشَّيْطَانِ وَاجْرُنِي مِنْهُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ عَلَيَّ
 سُلْطَانٌ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زمر شریف پیتے وقت قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا كَامِلًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَقَلْبًا
 خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَأَوْلَادًا صَالِحًا
 وَرِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا لَطِيْبًا كَثِيْرًا وَعَمَلًا صَالِحًا
 مَقْبُولًا وَتَوْبَةً تَصُوْحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً
 عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَةً وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ - وَشِفَاءً
 مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَيَسِّرْهُ
 لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزَّ وَجَلَّ
 أَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
 اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ
 بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرٌ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ . الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَوْلَانَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَلْهَمَّنَا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا
 اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
 لَهُ الْحَمْدُ بِحَيِّ وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
 الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَاعْتَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
 وَحْدَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ فَخْلِصِيْنَ
 لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
 تُمْسُونَ وَ حِيْنَ تَصْبِحُونَ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
 وَ الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَ حِيْنَ تَظْهَرُونَ وَ يُخْرِجُ الْحَيَّ
 مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْاَرْضَ
 بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ
 لِلْاِسْلَامِ اَسْأَلُكَ اَنْ لَا تُزِعَنِيْ مِنْهُ حَتّٰى تَوْفَانِيْ وَ اَنَا
 مُسْلِمٌ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ
 اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْنِيْ عَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَ تَوْفِّقْنِيْ عَلَى مِلَّتِهِ وَ اَعِدْنِيْ مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ مِجْبُوكَ وَمِجْبُوكَ رَسُولِكَ وَأَنْبِيَاكَ
 وَمَلَائِكَتِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ لِيَسِّرْ لِي الْيُسْرَى
 وَجَنِّبْنِي الْعُسْرَى اللَّهُمَّ أَحْيِنِي عَلَى سُنَّةِ رَسُولِكَ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا
 وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ النَّعِيمِ
 وَاعْفُرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ
 إِيْمَانًا تَامًا كَامِلًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَنَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَيَعِينًا
 صَادِقًا وَدِينًا قِيمًا وَنَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ
 بَلِيَّةٍ وَنَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ
 صَحْبِهِ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادِ
 كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَعَقَلَ عَنِ ذِكْرِكَ الْعَاقِلُونَ

اب آبی سعی شروع کر دیں سعی کے پہلے چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيمِ
 بَكْرَةً وَأَصِيلًا، وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
 طَوِيلًا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَبْجُرْ وَعُدَاةً وَنَصْرًا
 عَبْدًا وَهَرَمًا الْأَحْرَابَ وَحُدَاةً لَا تَبِيءُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ لَا يَمُوتُ وَلَا يَفُوتُ
 أَبَدًا أَبَدًا بِبَيْدَةِ الْخَيْرِ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ رَبُّ الْعَفْرِ وَالرَّحْمِ وَالْعَفْوِ وَكَرَّمُ وَتَجَاوُزُ
 عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
 الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَائِلِينَ نَائِمِينَ
 فَرِحِينَ مُسْتَبْشِرِينَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ مَعَ
 الَّذِينَ أَعَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِمُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنُ أَوْلِيكَ رَافِعًا
 ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عِلْمًا، لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعْبُدًا وَرِثًا،
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ
 لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

مروہ پہاڑی کے قریب یہ آیت پڑھیں | إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ
 مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
 عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ
 شَاكِرٌ عَلِيمٌ.

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

دوسرے حکم کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِي
 لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِثْقٌ مِّنَ
 الدُّلِّ وَكَثْرَةٌ تَكْبِيرًا. اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ
 الْمُنَزَّلِ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ، دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا
 فَاعْفُ رِنَا كَمَا أَمَرْتَنَا إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ رَبَّنَا
 إِنَّا سَمِعْنَا مَنَادًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بَرِّئُوا
 نَافِسَاتِكُمْ فَاعْفُ رِنَا ذُنُوبَنَا وَكُفْرَ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقْنَا
 مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ
 وَلَا نَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ
 رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
 رَبَّنَا اغْفُ رِنَا وَإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
 وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ
 رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ رَبِّ اغْفُ رِنَا وَارْحَمْ وَاغْفُ رِنَا
 وَتَجَاوَزْ عَنَّا تَعَلَّمْنَا إِنَّكَ تَعَلَّمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ
 اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ إِنَّ الصَّفَا وَالرِّوَاءَ مِنَ شَعَائِرِ
 اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ اللَّهَ وَرَجَعَ فَلْيُجَنِّحْ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ

بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَبِاللَّهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا
 آتِنَا لَنَا نُورًا نَاوَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ عَاجِلَهُ وَآجِلَهُ وَ
 اسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَعْفُ وَتَكْرَّمْ
 وَتَجَادَرْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
 اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تَنْزِعْ
 قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ كَدُّكَ رَحْمَةً
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
 الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ - اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ مُعْقوباتِكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا
 أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَا الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى -
 إِنَّ الصِّفَا وَالْمُرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَاجَّ

اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
أَنْ يَطْرُقَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

پانچویں چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ الْحَمْدُ سُبْحَانَكَ
مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اللَّهُ، سُبْحَانَكَ مَا أَعْلَى
شَانِكَ يَا اللَّهُ، اللَّهُمَّ حَبِّبِ الْبَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ
فِي قُلُوبِنَا وَكِرِّهْ الْبَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
وَجْعَلْنَا مِنَ السَّارِئِينَ رَبِّ اغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا
وَعَفْ ذُنُوبَنَا وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَعْلَمُ
إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ
يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى وَتَقِنِي
بِالتَّقْوَى، وَاغْفِرْ لِي فِي الْأَخِرَةِ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ أَبْسُطْ
عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمَقْبُولَ الَّذِي لَا يَحْوُلُ
وَلَا يَزُولُ أَبَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي
سَمْعِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ
شِمَالِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَعَظْمِي نُورًا،

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي إِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ
اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

چھ چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدُهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ
فَخَلِّصِنَا لَهُ الدِّينَ وَتَوَكَّرَ الْكَافِرُونَ، اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالتُّقَى وَالتَّقَى وَالتُّقَى، اللَّهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي نَقُولُ وَخَيْرٌ أَمَّا نَقُولُ، اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالتَّجَنُّبَ وَالتَّجَنُّبَ وَالتَّجَنُّبَ
وَالنَّارَ وَمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ
اللَّهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِقُضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَفِي
كَنْفِكَ وَإِعْطَائِكَ وَعَطَائِكَ وَإِحْسَانِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا
أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ قَبْلُكَ وَالتَّوَكُّلُ عَلَيْكَ وَالتَّوَكُّلُ
وَالتَّوَكُّلُ فَلا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالتَّوَكُّلُ فَلا شَيْءَ دُونَكَ
تَعَوَّذُ بِكَ مِنَ الْفَلْسِ أَوِ الْكُكُلِ وَالتَّوَكُّلُ ابْنُ الْقَبْرِ

وَفِتْنَةِ الْغِنَىٰ وَنَسْأَلِكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ رَبِّ اغْفِرْ
 وَارْحَمْ دَاعِفٌ وَتَكْرُمٌ وَتَجَاوِزُ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ
 تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ
 إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
 أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ
 خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

سعی کے ساتویں یعنی آخری چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اللَّهُمَّ
 حَبِّبْ إِلَيَّ الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قَلْبِي وَكِرْهُ إِلَى الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ
 وَالْعِصْيَانِ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِينَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
 وَاعْفُ وَتَكْرُمٌ وَتَجَاوِزُ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
 لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ اخْتِمْ
 بِالْخَيْرَاتِ آجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ آمَالَنا وَسَهِّلْ لِبُلُوغِ
 رِضَاكَ سُبُلَنَا وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ أَحْمَالَنَا
 يَا مُنْقِذَ الْعَرَفِيِّ، يَا مُنْجِي الْهَلَكِيِّ، يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوِيِّ،
 يَا مُنْهَى كُلِّ شَكْوِيِّ، يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوفِ
 يَا مَنْ لَا غِنَى بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بَدَلُ كُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ يَا مَنْ رَزَقَ
 كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَمَصِيرُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ
مَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ تَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقَّنَا بِالْقَابِلِينَ
غَيْرِ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ، رَبِّ
اتِّمِّمْ بِالْخَيْرِ - إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ،
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ
بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ -

بال مندوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دعا پڑھئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ عَلَيَّ
مَا هَذَا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَيَّ مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيْنَا هَذِهِ
نَاصِيَتِي فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاجْعَلْ لِي بِكُلِّ
شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُحَلِّقِينَ
وَالْمُقَصِّرِينَ يَا وَاسِعَ التَّغْفِيرَةِ ط آمِينَ اللَّهُمَّ بَارِكْ
لِي فِي نَفْسِي وَوَلَدِي وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَقَبَّلْ مِنِّي عَمَلِي -

میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَأَنَّكَ نَقُولُ وَخَيْرٌ أَمَّا نَقُولُ
اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنَسْكَ وَتَحِيَّاتِي وَمَهَابَتِي وَإِلَيْكَ مَا بِي
وَلَكَ يَا رَبِّ تُرَاتِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصُّدْرِ وَشَتَاتِ الْأُمْرِ - اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَمْجِي بِهِ الرِّيحُ -
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ يَمْجِي وَيُؤَيِّتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
 الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي
 قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ
 اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اللَّهُمَّ يَا رَفِيعَ
 الدَّرَجَاتِ وَمُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْأَرْضِينَ
 وَالسَّمَاوَاتِ فَصَبِّحْ إِلَيْكَ الْأَصْوَاتُ بِصُورِ اللَّغَابِ
 نَسًا لَكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِي الْأَتْسَانِي فِي دَارِ الْبَلَاءِ
 إِذَا لَسِيَنِي أَهْلُ الدُّنْيَا. اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى
 مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَايَتِي وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ
 مِنْ أَمْرِي أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَعِينُ الْمُسْتَعِيدُ
 الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ
 الْمُسْكِينِ وَأَبْتِهْلِ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ
 وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ إِلَيْكَ
 لَكَ رَقَبَتُهُ، وَفَاضَتْ لَكَ عِبْرَتُهُ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهُ
 وَرَغِمَ لَكَ أَلْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَيْبًا

شَقِيًّا وَكُنْ رَوْفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَالْكَرَمِ
 الْمُعْطِينَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي
 الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ
 نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيْرًا وَاِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
 فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمِيْ اِنَّكَ اَنْتَ
 الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً تُصَلِّحُ بِهَا
 شَأْنِيْ فِي الدَّارِيْنِ وَاَرْحَمِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعُدْ
 بِهَا فِي الدَّارِيْنِ، وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نُّصُوْحًا لَا اَنْكَبُهَا
 اَبَدًا وَاَلْزِمْنِيْ سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا
 اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنْقِلِبْنِيْ مِنْ ذَلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ
 وَاكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
 عَمَّنْ سِوَاكَ، وَتَوَرَّقْ لِيْ وَقْبِرِيْ وَاَهْدِنِيْ، وَاَعِدْنِيْ
 مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، وَاَجْمَعْ لِي الْخَيْرَ كُلَّهُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي
 اَسْئَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقْيَ وَالعَفَاةَ وَالعِغْيَ، اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ
 الْبِرَّ، وَجَنِّبْنِي الْعُسْرَ، وَاَرْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَالتَّقِيَّةَ
 اِسْتَوْدِعْكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَانِيْمَ عَمَلِيْ وَقَوْلِيْ
 وَبَدَنِيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَاَحْبَابِيْ وَسَائِرَ الْمُسْلِمِيْنَ
 وَجَمِيْعَ مَا اَلْعَمَتَ بِهِ قَلْبِيْ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْر الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةَ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ إِخْرَعَهْدِي بِفِئْدَا
 الْمَوْقِفِ وَارْزُقْنِيهِ مَا بَقِيَتْ أَبَدًا، وَاجْعَلْنِي فِي هَذَا
 الْيَوْمِ مُسْتَجَابًا دُعَائِي، مَغْفُورًا ذُنُوبِي، وَاعْطِنِي
 مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهُ
 عَيْنِي وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَفِي الْأَهْلِ وَالنَّالِ
 وَالْوَالِدِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

طوافِ رخصت کی دعا

اَيُّوْنَ تَأَيُّوْنَ عَائِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ وَنُصَرِّقُ
 اللَّهُ وَعُدَّةٌ وَنُصَرِّقُ عَبْدًا وَهَزَمَ الْأَخْرَابَ وَحُدَّةُ
 اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ
 حَسَلْتَنِي عَلَى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى أَدْخَلْتَنِي
 حَرَمَكَ وَأَمَّنَكَ وَقَدْ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّي أَنْ تَكُونَ
 قَدْ غَفَرْتَ لِي ذُنُوبِي فَالْحَمْدُ لَكَ اللَّهُمَّ الشُّكْرُ اللَّهُمَّ
 أَحْفَظْنِي مِنْ يَمِينِي وَمِنْ شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ أَمَامِي
 وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي حَتَّى تَقْدِمَنِي عَلَى أَهْلِي فَإِذَا
 أَقْدَمْتَنِي عَلَى أَهْلِي فَأَكْفِنِي مَوَدَّتَهُ عِيَالِي وَأَكْفِنِي مَوَدَّتَهُ
 خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ه

حَاضِرَتِی دُرِّ بَارِسَا لِمَا عَلَی اللّٰهِ اَسْئَلُ

زیارتِ مدینہ منورہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حرمِ مدینہ پر نظر
پڑھتے ہی یہ دعا پڑھیں

اللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وَقَايَةً مِّنَ
النَّارِ وَآمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسَوْءِ الْحِسَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ

مسجدِ نبوی میں داخلہ کے وقت دعا
پہلی مرتبہ بابِ السلام سے داخل ہوں

مَدْخَلَ صِدْقِيْ وَ اَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقِيْ وَ اجْعَلْ لِيْ
مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ

الْبٰطِلُ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَبِّبْنَا رَبَّنَا

بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكَتْ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اَرْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا رَزَقَكَ اَوْلِيَاءَكَ وَ اَهْلَ طَاعَتِكَ وَ اَلْقُدِّيْ مِنَ النَّارِ

وَ اغْفِرْ لِيْ وَ اَرْحَمْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ریاض الجنۃ یا سجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ هٰذِهِ رَوْضَةٌ مِّنْ
رِّیَاضِ الْجَنَّةِ شَرَفَتْهَا وَكَرَّمَتْهَا وَجَعَدَتْهَا وَعَظَّمَتْهَا
وَنَوَّرَتْهَا بِنُورِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنِي فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَمَا شَرَكَا الشَّرِيفَةَ
فَلَا تُحَرِّمْنَا يَا اللّٰهُ ط فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاحْشُرْنَا فِي مَرْتَبَةٍ
وَتَحْتَ لِيُوَايِهْ رَاْمِتْنَا اِذَا تَبَيَّنْنَا عَلَى قَهْبَتِهِ وَسُنَّيْهِ
وَاَسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِبَيْدَةِ الشَّرِيفَةِ شَرِبَةً
هَبِيئَةً مَّرِيئَةً لَا تَطْمَءُرُ بَعْدَهَا اَبَدًا اِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سَلَامٌ بَدْرُكَاهُ سُرُوْرُ كُوْنِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ
الْعَظِيمُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا وَ
قُرَّةَ أَعْيُنِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ اللّٰهُ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مَلِكِ اللّٰهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَا نُورَ عَرْشِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنُبِينَ
 عِنْدَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى
 رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَوَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّكَ الْعَظِيمِ طَوَلُو
 أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ
 لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدَّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَبَا رَحِيمًا ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنَ هَاشِمٍ ط
 يَا طَهُ يَا لَيْسَ يَا بَشِيرًا يَا سِرَاجَ يَا مُنِيرًا يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَهَذَا يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ
 حُتِّمَتْ هَارِبًا مِنْ دُنْيِي وَمِنْ عَمَلِي وَمُسْتَشْفَعًا وَمُسْتَجِيرًا
 بِكَ إِلَى رَبِّي فَاشْفَعْ لِي يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ
 يَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ أَجْرِي بِهِ يَا اللَّهَ مِنَ النَّارِ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ رَاغِبِينَ وَقَصَدْتُكَ تَارِكِ غَائِبِينَ
 وَعَلَى بَابِكَ الْعَالِيِّ وَاقِفِينَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِينَ فَلَا تُرَدُّنَا
 خَائِبِينَ وَلَا عَنُ بَابِ شَفَاعَتِكَ مُحْرَمِينَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ
 اللَّهِ أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى لَكَ الْوَسِيلَةَ
 وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّابِعَةَ وَالْمَقَامَ الْمُحْمَدِيَّ وَاللَّعْنَ
 الْمَوْرُودَ وَالشَّفَاعَةَ الْعَظِيمَةَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَوْمِ الْمَشْهُورِ ط

يَا خَيْرَ مَنْ دُنِنْتُ فِي الْقَاعِ اعْظُمِيهِ
فَطَابَ مِنْ طَيْبِيهِمْ الْقَاعُ وَالْأَكْمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتِ سَاكِنَةٌ
فِيهِ الْعَقَابُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ
أَنْتِ الْمُجِيبُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ أَنْتِ الشَّفِيعُ يَا شَفِيعَ اللَّهِ
أَنْتِ الْمُسْتَفْعُ أَنْتِ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ
إِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَّغْتَ
الرِّسَالَةَ وَأَذَيْتِ الْأَمَانَةَ وَنَصَّصْتَ الْأُمَّةَ وَكَشَفْتَ
الْغُمَّةَ وَجَلَيْتِ الظُّلْمَةَ وَجَاهَدْتِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى
جِهَادِهِ وَعَبَدْتِ رَبَّكَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ بِحَبْرَاكَ اللَّهُ
تَعَالَى عَنَّا وَعَنْ وَالِدَيْنَا وَعَنْ إِسْلَامِ خَيْرِ الْجَزَاءِ
وَنَسْتَلُكَ الشَّفَاعَةَ أَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْعُرْضِ
يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا
مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ اشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِوَالِدَاتِنَا
وَلِأَزْوَاجِنَا وَلِإِخْوَانِنَا وَإِخْوَاتِنَا وَلِمَشَائِخِ طَرِيقَتِنَا
وَمَشَائِخِ أَوْلَادِنَا وَإِلْسَانِنَا وَجِيرَانِنَا وَلِمَنْ أَوْصَانَا
وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَائِهِ الْخَيْرِ عِنْدَ الرِّيَاةِ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى آلِكَ وَذَوِّكَ
فِي كُلِّ إِثْمٍ وَلِحَظَةٍ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةً أَلْفَ أَلْفِ

مَرَّةٍ مِّنْ عَيْدِكَ يَا رِضَاءِ الْمُصْطَفَى الْأَعْظَى بِنِ
صَدْرِ الشَّرِيعَةِ أَجْعِدْ عَلَيَّ يَا لَكَ الشَّفَاعَةَ فَاشْفَعْ
لَهُ وَالْمُسْلِمِينَ سوره فاتحہ ایک بار، سوره اخلاص تین بار پڑھئے
اس کے بعد اپنی مادری زبان میں دعا کیجئے۔ درود اکبر بھی پڑھئے۔

خليفة اول امير المؤمنين سيدنا صديق الكبري رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا بَكْرَةَ الصِّدِّيقِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى التَّحْقِيقِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
رَسُولِ اللَّهِ تَابِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
مَنْ أَنْفَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي حُبِّ اللَّهِ وَحُبِّ رَسُولِهِ حَتَّى
تَحَلَّلَ بِالْعِبَادِ رَفِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ
الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَوْلَاكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَوَاجِعِ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ
النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ سوره فاتحہ و اخلاص پڑھئے

خليفة دوم امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے

السَّلَامُ يَا سَيِّدَنَا خَيْرَ بَنِي الْخَطَّابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا
بِالْعَدْلِ وَالصِّرَافِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقِيقَ الْمِحْرَابِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِينِ الْإِسْلَامِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ
الْأَمْنَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْتَمِرَ الْأَرْبَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا عِزَّ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفُقَرَاءِ
 وَالطُّعَفَاءِ وَالْأَرَامِلِ وَالْأَيْتَامِ أَنْتَ الَّذِي قَالَ فِي حَقِّكَ
 سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ
 الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَا وَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا ثَانِيَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى
 وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ۔ سورۃ فاتحہ و اخلاص و دعا پڑھئے۔

درمیان میں کھڑے ہو کر یہ دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَتِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيرِي
 رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجْبَتِي
 رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ سورۃ فاتحہ و اخلاص و دعا پڑھئے۔

وحی اترنے کی جگہ اور ائمہات المؤمنین کے حجروں کے قریب سلام پڑھئے

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَجَاءَ السَّائِلِينَ وَ أَمَانَ
 الْخَائِفِينَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دِيَانَ
 يَا سُلْطَانَ يَا سُبْحَانَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآرِجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا ابْنِي بَكْرَةَ الصِّدِّيقِ

وَسَيِّدِنَا عَمْرَ الْفَارُوقِ وَسَيِّدِنَا عَثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَسَيِّدِنَا
 عَلِيَّ الْمُرْتَضَى وَأَنْتَ يَا اللَّهُ الرَّبُّ الْأَعْلَى فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ الْبِنَاءِ وَبِجَاهِ
 سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْتَ يَا اللَّهُ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ
 اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَامِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عَيْبَنَا
 وَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا وَارْحَمْ أَمْوَانَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكْفِّرْ عَنَّا
 سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اللَّهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ مِنَ الْفَائِزِينَ
 الشَّاكِرِينَ الْمَجْبُورِينَ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

سورہ فاتحہ، اخلاص و دعا پڑھئے۔

جنت البقیع کی طرف منکر کے یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبُقَيْعِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ الرَّفِيعِ وَأَنْتُمْ
 السَّائِقُونَ مَخْنُوعُونَ انشَاءً اللَّهُ بِكُمْ لِاحِقُونَ وَالْبَشِيرُ وَالْمَأْمُونُ
 السَّاعَةَ آتِيَةً لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
 السَّلَامُ اللَّهُ تَعَالَى وَشَرَّفَكَ اللَّهُ تَعَالَى بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ سوره فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے۔

باب جبریل پر کھڑے ہو کر ملکہ المقرین پر سلام پڑھنے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا سَيِّدَنَا مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا
 إِسْرَافِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيلُ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ مِنْ أَهْلِ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ كَأَنَّكُمْ عَامَّةً وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے۔

باب النساء پر کھڑے ہو کر جبل احد کی طرف منکر کے شہدائے احد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھنے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا عَمْرَسُورِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمْرَحَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا عَمْرَبَيْبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمْرَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ وَأَبَا اسَدِ اللَّهِ يَا اسَدَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَءِ يَا سَعْدَاءِءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
 عُقْبَى الدُّارِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءِءِ أَحَدٍ كَأَنَّكُمْ عَامَّةً وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے۔

روضہ مبارک کے سر کی طرف تینا فاطمہ الزہراء بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھنے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَتَنَا فاطِمَةَ الزُّهْرَى ابْنَتِ رَسُولِ اللَّهِ ط
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَتِ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَةَ أَهْلِ

الْكَسَاءِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا زُجَّةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ
 وَالْمُرْتَضَى كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا
 أَقْرَبَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْكَوَكِبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ
 النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدِ الشَّبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ أَبِي
 مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 وَعَنْكَ وَأَرْضِكَ أَحْسَرَ الْبَرِّ رَضِيَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْرَكًا وَمَسْكًا
 وَمَعْلَكًا وَمَأْوَاكِ السَّلَامِ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَيْكَ
 عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنَيْكَ الْحَسَنِ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتِهِ سُبْحَانَ مَا لَا يَدْرِيهِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر ہانے کی طرف کی دعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سر رک ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا عَنِ اللَّهِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنْ
 اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
 عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
 تَسْلِيمًا وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَوَدَّيَاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ سُبْحَانَ مَا لَا يَدْرِيهِ

جنت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ إِنَّا لَنُكَلِّمُكُمْ
وَإِنَّا لَنَشَاءُ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ طافانمہ، اخلاص و دعا پڑھئے۔

اہل جنت المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا زَوْجَ نَبِيِّ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا زَوْجَ
رَسُولِ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا زَوْجَ حَبِيبِ اللَّهِ ط السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا زَوْجَ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ وَ
أَرْضَاكُمْ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ
وَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص و دعا پڑھئے

خاتون جنت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ نَبِيِّ
اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ حَبِيبِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْكَ وَ أَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ
وَمَسْكَنَكَ وَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ۔ سورہ فاتحہ۔ اخلاص و دعا پڑھئے۔

بنات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بَنَاتِ نَبِيِّ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بَنَاتِ
رَسُولِ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بَنَاتِ حَبِيبِ اللَّهِ ط السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا بَنَاتِ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ
وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلًا لَكَ
وَمَسْكَنًا وَهَلَكًا وَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے۔

امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اسْتَحْيَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَنْ زَيْنَ الْقُرْآنِ بِلَاوِيَةٍ وَتَوَارِ الْمِحْرَابِ بِإِمَامَتِهِ وَسِرَاجِ
اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الْوَأَشِدِّينَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلًا وَمَسْكَنًا وَهَلَكًا وَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دعا پڑھئے۔

جنت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر میں یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَلْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَأَوْلِيَانَا
الْمُقَرَّبِينَ مَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرَجِينَ وَلَا يَتَنَاءَى
النَّاسِ مَغْرُورِينَ وَلَا يَأْكُلُونَ الدُّنْيَا بِالذِّمَنِ ط

جبل احد پر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللَّهِ ط سوره فاتحہ، اخلاص، دعا پر طمٹے،

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھئے
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ اُحُدٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اصْحَابَ
 رَسُولِ اللَّهِ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا سَعْدَاءُ يَا شُهَدَاءَ اُمِّ يَنْجَبَاءُ يَا اَقْبَاءَ يَا اَهْلَ الصِّدْقِ
 وَالرِّفَاءِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى
 جِهَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط السَّلَامُ
 عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ اُحُدٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

سلام بحالت مجموعی

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَعْدَاءُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ وَأَرْضَاكُمْ
 أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْرُكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ
 وَمَا ذَكَرُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

جبل اُحد پر حضور کے وندان مبارک شہید ہونے کی جگہ دعا پڑھئے

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ قُبَّةُ الشَّيَا وَمُصَلَّى بَيْنَنَا وَبَيْنَ شَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اللَّهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ
 وَمَا تَرَكَ الشَّرِيفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ
 شَفَاعَتِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط سورتاؤ، اخلاص، دعا پڑھئے

مدینہ منورہ سے بوقتِ رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم الوداعی سلام پڑھتے

الْوَدَاعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَدَاعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَدَاعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْفِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفِرَاقُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْفِرَاقُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الْإِمَانُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ لِاجْعَلْهُ
 اللَّهُ تَعَالَى آخِرَ الْعَهْدِ الْإِمْنِكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مِنْ
 الْوُقُوفِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَصِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ
 إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى جِئْتُكَ وَإِنْ مِتُّ فَأَدْعُكَ
 عِنْدَكَ شَهَادَتِي وَأَمَانَتِي وَعَهْدِي وَمِيثَاقِي مِنْ يَوْمِنَا
 هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهِيَ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ ط بِحَقِّ ظُهُ وَ لَيْسَ -

سلام وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کی جانب ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر دین و دنیا کے حاجات کے لیے اور حج و زیارت کے قبول ہو سکی اور گھر خیریت کے ساتھ پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے۔ "اے اللہ! تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ

زنا بلکہ میرے لیے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لیے سلامتی اور عافیت دین و دنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ اجر و ثواب یا ارحم الراحمین مقدر فرما دے میرے لیے۔ آمین یا رب العالمین۔

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا کلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور منارت دربار رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہو اچھے اور جو تیسرے موفقا و مدینہ پر صدقہ کرے اور جب اپنی بستی کے قریب آجاتے تو یہ دعا پڑھے۔

اَبْسُوْنَ تَابُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو جا رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْ بِالْاِقْبَادِ عَلَيْنَا حَوْبًا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُسے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ سے مشرف فرمایا۔ رَبَّنَا تَسْبَلُ مِنَّا اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتَبَّ عَلَيْنَا اَنْتَ اَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نہت بالخیر

آپکی دعاؤں کا محتاج — رضا المصطفیٰ اعظمی خطیب نبوی مسجد

فون: ۲۱۶۴۶۴-۲۱۶۴۸۸۹ و صدر ورلڈ اسلامک مشن پاکستان کراچی

نوٹ:۔ اگر کوئی صاحب خیر مذکورہ دعاؤں کو با ترجمہ طبع کرنا چاہیں تو

مکتبہ رضویہ آرافر باغ روڈ کراچی سے رجوع کریں

حج و عمرہ کے اعمال کا نقشہ ایک نظر میں

افعال قرآن

افعال عمرہ

احرام حج و عمرہ

احرام عمرہ

طواف عمرہ مع ریل

طواف مع ریل

سعی عمرہ

سعی

طوافِ قدوم مع ریل

سرمنڈانا یا کترانا

سعی

افعال حج افسراد

وقوف عرفہ

احرام

وقوف مزدلفہ

طوافِ قدوم

رمی جمرہ عقبہ

وقوف عرفہ

قربانی

وقوف مزدلفہ

سہک بال منڈانا یا کترانا

رمی جمرہ عقبہ

طواف زیارت

قربانی

رمی جمار

سرمنڈانا یا بال کترانا

طواف وداع

طواف زیارت

نوٹ: تان کے لئے طوافِ قدوم کے بعد سعی افضل ہے۔

سعی

اگر اس وقت سعی نہیں کی تو طوافِ زیارت کے بعد ضرور کرے۔

رمی جمار

ورنہ واجب ترک ہوگا۔

طواف وداع

واجب	وقتِ مزرستہ	انفالِ تمتع جب کہ ہدی	
واجب	رمیِ ذبہٴ شیبہ	ساتھ نہ ہو	
واجب	قربانی	شرط	احرامِ عمرہ
واجب	سرسنڈہ و انایا بال کترانا	رکنِ درغض	طوافِ عمرہ مع ریل
رکنِ درغض	طوافِ زیارت مع ریل	واجب	سعیِ عمرہ
واجب	سعی	واجب	ہر کے بال مند و انایا کترانا
واجب	رمیِ جبار	شرط	آٹھویں ذی الحجہ کوچ کا احرام باندھنا
واجب	طوافِ وداع	رکن	ذوفِ عرفہ

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؑ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

- ۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
- ۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔
- ۳۔ جنت کی قیمت دیکر سویا کرو۔ (۴) دو رطلنے والوں میں صلح کر کر سویا کرو (۵) ایک حج کر کے سویا کرو۔
- حضرت علیؑ نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ پھر حضورؐ نے ارشاد فرمایا:۔
- ۱۔ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ہے۔
- ۲۔ تین مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا (۳) تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ (۴) دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو رطلنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ (۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملے گا۔
- اس پر حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتویں روزانہ رات کو یہ عملیات کر کے سویا کروں گا۔

مناجات بدرگاہِ ربِّ العالمین

امام اہلسنت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو
 شادی دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو
 اُنکے پیارے منہ کی صبح جاں نزا کا ساتھ ہو
 امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
 صاحبِ کوثر شہِ جو دو عطا کا ساتھ ہو
 سیدِ بے سایہ کے ظلِ بوا کا ساتھ ہو
 دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
 عیب پوشِ خلق، ستارِ خطا کا ساتھ ہو
 اُن تسمِ زیرِ ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
 چشمِ گریبانِ شفیعِ مُرتجے کا ساتھ ہو
 اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
 آفتابِ اشعی نورِ اہدیٰ کا ساتھ ہو
 ربِّ سلیم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
 قدسیوں کے لبِ پہ آئیں ربنا کا ساتھ ہو

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
 یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
 یا الہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
 یا الہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
 یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
 یا الہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
 یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
 یا الہی نامہٴ اعمال جب کھلنے لگیں
 یا الہی جب ہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
 یا الہی جب حسابِ خندہ بے جاڑ لائے
 یا الہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
 یا الہی جب چلوں تاریک راہ کی صراط
 یا الہی جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے
 یا الہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں

یا الہی جب رضا خوابِ گراں سے سہرا ٹھائے

دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّلَاةُ كَمَا كُنْتُمْ تُكْرِمُونَ

سَلَامٌ بِحُضُورِ سُرُورِ كَوْنِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

از حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عشق و مہمان اللہ علیہ

يَا بَيْتَ الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
 سَيِّدُ الْأَضْفِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 يَا حَبِيبَ الْعُلَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَفْضَلُ الْأَذْكِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَنْتَ بَدْرُ الدِّيْنِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَنْتَ شَمْسُ الضُّمَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
 صَاحِبُ الْإِهْتِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 إِنَّكَ مَدَّعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَنْتَ مَطْلُوبُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
 لَكَ دُوحِي فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
 خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَحْمَدُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ
 وَاجِبُ حُبِّكَ عَلَى الْمَخْلُوقِ
 أَعْظَمُ الْخَلْقِ أَشْرَفُ الشُّرَفَا
 كُنِيتُ مِنْكَ ظُلْمَةَ الظُّلَمِ
 طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَانِ
 مَهْبِطُ الْوَحْيِ مَنَزَلُ الْقُرْآنِ
 إِنَّكَ مَقْصِدِي وَمَلْجَأِي
 مَطْلَبِي يَا حَبِيبِي لَيْسَ سِوَاكَ
 سَيِّدِي يَا حَبِيبِي مَوْلَايَ

هَذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِي
 مِنْهُ يَا مُصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ





حکومت پنجاب

حکومت پنجاب
پنجاب
پنجاب

پنجاب